URDU NOVEL BANK

خاکسارِ الفت

ازقلم حورین فاطمہ

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

،،،اٹھ جاؤ بیٹا کب تک سونے کا ارادہ ہے رات کو تم سوتی نہیں ہو

،،،پتا نہیں کونسی چیز ہے جسے تم ساری رات بیٹھ کر دیکھتی ہو

،،،، پھر جب صبح ہوتی ہے اٹھنے کا ٹائم ہوتا ہے تم سو جاتی ہو

،،، اوپر سے کمرے کی حالت بھی دیکھو کیا بنا کر رکھی ہوئی ہے

،،، ہر چیز بکھری پڑی ہے

،،،پتا نہیں میں تمھارا کیا کروں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،آخر کب سدھرو گی تم

انیسہ بیگم کمرے کی حالت درست کرتی ہمیشہ کی طرح سامنے دنیا جہاں سے بے نیاز پڑے ہوئے وجود سے مخاطب ہوئیں -----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو دنیا جہاں بھلائے مزے کی نیند سونے میں مصروف تھی لیکن یہ بس انیسہ بیگم کو ہی لگتا ہے ،،،،

لیکن اگر کوئی اس کے دل کے اندر جھانک کر دیکھ لیتا تو شاید اسے یہ سب کبھی بھی نہ کہتا ،،،

مجھے چاند سے رغبت یونہی نہیں

یہ بھی من میں اپنے میری طرح

کچھ خواب چھپائے رکھتا ہے

تاریک راتوں میں میری طرح

خود کو جلائے رکھتا ہے

جب دِل ہو بوجھل میری طرح

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دنیا سے چُھپ کر راتوں کو

ہواؤں سے باتیں کرتا ہے

یہ چاند بھی پاگل مجھ سا ہے

ٹوٹ بھی جائے تو بجھتا نہیں

تھک بھی جائے تو رکتا نہیں

یہ خود کو مکمل کرتا ہے

اور پِھر سے چلنے لگتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میڈم طھورہ اٹھنے کا ارادہ ہے اب یا پھر صبح صبح ہی میری چپل کے درشن کرنے ہیں ،،،، اب کی بار انیسہ بیگم نے طھورہ کو دھمکی بھی دے ڈالی

،،،،لیکن طھورہ پر انیسہ بیگم کی دھمکی کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا

URDU NOVEL BANK

،،، لگتا ہے تمھارا یونیورسٹی جانے کا بھی کوئی ارادہ نہیں ہے

ایک کام کرتی ہوں تمھاری یونیورسٹی میں کال کر کے بتا دیتی ہوں طھورہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ کچھ دن تک یونیورسٹی نہیں آئے گی ،،،،،

انیسہ بیگم نے بات نہ بنتی دیکھ کے آخری تیر کمان سے نکالا جو اس بار سیدھا جا کے نشانے پر لگا ،،،،

نہیں ماما جانی !!! میں اٹھ گئی ہوں ۔۔۔۔وہ جو کب سے آنکھیں میچے سونے کا ناٹک فرما رہی تھی انیسہ بیگم کی دھمکی سنتی جھٹ سے کمبل سائیڈ پر پھینکتی اچھل کر بیڈ سے نیچے کھڑی ہوئی ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اچھی طرح جانتی تھیں طھورہ کو پڑھنے کا کتنا شوق ہے اور وہ اپنے اسی شوق کے چلتے اپنے بابا کو باہر کے ملک میں جا کر پڑھنے کے لیے منا رہی تھی ،،،،

URDU NOVEL BANK

آپ کو شاید پتا نہیں ہے آج میرا ٹیسٹ بھی ہے اور بہت امپورٹنٹ لیکچر بھی ہے جسے میں بلکل بھی مس نہیں کر سکتی طہورہ نے آگے بڑھ کر انیسہ بیگم کی گردن میں اپنے بازو حائل کیے،،،،

،،،انیسہ بیگم نے ماتھے سے اس کے بال سائیڈ پر کرتے محبت سے بوسا دیا

،،،، چلو اب آنکھ کھل ہی گئی ہے تو جلدی سے ریڈی ہو کر نیچے آجاؤ

ناشتہ کب سے ریڈی ہے میں اور بابا جانی تمھارا ویٹ کر رہے ہیں تم آؤ تو ساتھ ہی ناشتہ کریں انیسہ بیگم طہورہ کو کہتی بنا اس کی کوئی بھی بات سنے کمرے سے باہر نکل گئیں ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اچھی طرح جانتی تھیں اگر وہ تھوڑی دیر اور وہاں رک گئی تو طہورہ کے سوالوں اور جوابوں کا سلسلہ ختم نہیں ہونا ،،،،

آتی ہوں ماما جانی طہورہ ہانک لگاتی جلدی سے واشروم میں بند ہوگئی کیونکہ وہ اب اپنی ماما اور بابا جانی کو ناشتے کے لیے مزید انتظار نہیں کروانا چاہتی تھی ،،،،

،،، السلام علیکم ! صفوان بیٹا کیسے ہو تم

،، وعلیکم السلام! بابا میں ٹھیک آپ سنائیں کیسے ہیں

گھر میں سب کیسے ہیں ماما بی جان ؟؟؟

،،،، صفوان نے انہیں جواب دیتے ساتھ ہی کئی سوال پوچھ ڈالے

جب تمھیں سب گھر والوں کی اتنی زیادہ فکر ہے تو کیوں اپنی یہ فضول کی ضد پکڑ کے بیٹھے ہوئے ہو ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، تم اپنی یہ فضول کی ضد کیوں نہیں چھوڑ دیتے اور ہمارے پاس واپس آجاتے

سرفراز صاحب نے ہمیشہ کی طرح اپنے بیٹے کو واپس آنے کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی ،،،

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ میں آپ سب لوگوں سے بہت محبت کرتا ہوں اس لیے ہمیشہ آپ لوگوں کی فکر کرتا رہوں گا،،،

لیکن میں واپس کبھی بھی نہیں آؤں گا ،،،،

بیٹا ہم سب کے لیے نہ سہی لیکن اپنی ماں کے لیے تو واپس آجاؤ ،،،

وہ تمھیں بہت یاد کرتی ہیں ۔۔۔۔ ہمیشہ تمھاری تصویر پکڑ کے اسے دیکھتے روتی رہتی ہیں ،،،،

ناجانے تم سے ملنے کے لئے کتنا تڑپ رہی ہیں اور کچھ نہ سہی تو ان کی تڑپ کا ہی خیال کر لو اور ان کے لیے واپس آجاؤ ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا دس سال کا عرصہ کم ہوتا ہے گلے شکوے مٹانے کے لیے اب تو میری اور اپنی بوڑھی ماں کے حال پر رحم کھاؤ اور واپس آجاؤ ،،،

میں ان دونوں کو ہی اداس نہیں دیکھ سکتا سرفراز صاحب کی آواز میں بھی افسردگی چھائی ہوئی تھی ،،،،

URDU NOVEL BANK

ڈیڈ اگر آپ اتنا فورس کر ہی رہے ہیں تو میں واپس پاکستان آنے کے لیے ریڈی

،،،، ہوں ،،،،اپنی ماں اور بی جان کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ حامی بھر گیا

جو بھی تھا پاکستان میں اس کی اپنی فیملی اور اپنے لوگ تھے جو اس کے اپنے تھے

،،،اسے بہت یاد آتے تھے

تم سچ کہہ رہے ہو میرے بچے ؟؟؟

تم سچ میں واپس آؤ گے ؟؟ سرفراز صاحب نے خوش ہوتے ہوئے اس کی بات

،،،،کی تصدیق چاہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،جی ڈیڈ میں سچ میں واپس آؤں گا لیکن میری ایک شرط ہے

،،،، صفوان نے ان کے سامنے شرط رکھی

،،، کیسی شرط میں تمہاری ہر شرط ماننے کیلئے تیار ہوں بس تم واپس پاکستان آجاؤ

،،،،آپ اپنی اس تھرڈ کلاس بھتیجی سے میرا رشتہ ختم کروا دیں

URDU NOVEL BANK

پاکستان واپس آنے کے بعد سب سے پہلے میری آپ کی بھتیجی سے طلاق ہوگی،،،،

صفوان نے اپنے زبردستی کے ہوئے نکاح کے بارے میں سوچتے ہوئے لاپروائی سے کہا،،،،

،، یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟؟؟

،،،، ہوش میں تو ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟؟ کہیں بھنگ ونگ تو نہیں پی رکھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں کا نکاح ہوا ہے کوئی گڈا گڈی کا کھیل نہیں ہے جسے ختم کر دیا جائے

،،،، صفوان کی بات سن کر سرفراز صاحب بھڑک اٹھے

ٹھیک ہے ڈیڈ پھر آپ سب لوگ اپنی اس تھرڈ کلاس بھتیجی کے ساتھ خوش رہیں ،،،،

URDU NOVEL BANK

میں کبھی بھی واپس پاکستان نہیں آؤں گا ہمیشہ یہیں پر رہوں گا سرفراز صاحب کا کوئی بھی جواب سنے بغیر اس نے کال کٹ کر کے موبائل دیوار پر دے مارا

""""

""""".جو چکنا چور ہوتا نیچے فرش پر گرتا اپنی بے قدری پر رونے لگا

یار طہورہ تم صبح صبح اٹھ کر کونسے کھیتوں میں ہل چلانے یا چارا کاٹنے چلی جاتی

"""" ہو جو ہمیشہ لیٹ یونیورسٹی آتی ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ہوگیا تمہارا چلو اب چلیں ورنہ کلاس کے لیے بھی لیٹ ہو جائیں گے طہورہ

""" نے بیگ سے کچھ کھنگالتے رباب کا غصہ نظر انداز کرتے ہوئے کہا

دیکھ کر نہیں چل سکتے اندھے ہو کیا آنکھیں ہیں یا بٹن طہورہ جو بیگ سے کچھ کھنگالتے ہوئے اپنے ہی دھیان میں چل رہی تھی سامنے سے آتے وجود سے ٹکرائی

""""

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہے ایک تو دیکھ کر نہیں چل سکتے اوپر سے اب بت بنے کھڑے ہو چھتر کھانے کا ارادہ ہے کیا وہ جو ہونقوں کی طرح کھڑا اسے دیکھ رہا تھا ،،،

غصے سے طھورہ کے بولنے پر ہوش کی دنیا میں واپس لوٹا ،،،،

غلطی آپ کی ہے میڈم اور بھڑک مجھ پر رہی ہیں دیکھ کے میں چل رہا تھا لیکن آپ پتا نہیں بیگ سے کونسا خزانہ ڈھونڈنے میں مصروف تھیں ،،،،

سامنے والے نے بھی اس پر طنز کیا ،،،

تمھارے کہنے کا کیا مطلب ہے میں اندھی ہوں میرے پاس پیسا ویسا نہیں ہے طھورہ کو لڑاکا موڈ میں سامنے والے کی طرف بڑھتا دیکھ کے رباب نے جلدی سے پکڑا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لوفر ،ایڈیٹ ،پاگل ،جاہل ،بدتمیز، چھچھورا طھورہ نے ناجانے اسے کتنے القابات سے نواز ڈالا ،،،

URDU NOVEL BANK

اے یو مینٹل گرل!! حد میں رہو یہ جو کچھ مجھے کہا ہے یہ تمھارا ہوگیا یا ہونے والے شوہر ہوگا صفوان نے انگلی اٹھائے اسے وارن کیا،،،،،

مینٹل بھی تمھاری ہوگئی یا ہونے والی بیوی ہوگی طھورہ نے بھی حساب برابر کیا

،،،،

اور خبردار میرے شوہر کے بارے میں کچھ کہا تو تم سے تو ہزار کیا لاکھ گنا زیادہ بہتر ہے وہ ،،،،

خبردار اگر بیوی کے بارے میں کچھ کہا تو صفوان نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے صفوان تو کونسا اس تھرڈ کلاس لڑکی کو پسند کرتا ہے یہ کہتی ہے تو کہتی رہے ،،،،

تجھے کونسا فرق پڑتا ہے بلکہ تجھے تو خوش ہونا چاہیے اس لڑکی نے اس تھرڈ کلاس لڑکی کی انسلٹ کی ،،،،

URDU NOVEL BANK

،،، کہوں گی جو کرنا ہے کر لو

،،،، کہتی رہو ،،،صفوان اسے کہتا آگے بڑھ گیا

عجیب پاگل انسان ہے پہلے کہہ رہا تھا میری بیوی کے بارے میں کچھ نہیں کہنا

،،،

،،، لیکن اب کہہ کر گیا ہے کہتی رہو

لگتا ہے صبح صبح بیوی سے مار کھا کے آیا ہے جو ایسی باتیں کر رہا ہے رباب نے

،،، بھی اپنی منطق میں جواب دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سانوں کی چلو کلاس میں چلیں طہورہ کندھے اچکاتی رباب کا ہاتھ پکڑ کے کلاس

،،،،روم کی جانب چل دی

،،،، کیونکہ آلریڈی وہ بہت لیٹ ہوچکی تھیں

ویسے طہورہ تم نے اس بندے کے لک اپ کی طرف دیکھا تھا ایسے لگ رہا تھا

،،، جیسے کوئی غنڈا ہو

،،، رباب نے صفوان کے بارے میں سوچتے ہوئے طھورہ سے پوچھا

،،، مجھے غنڈا تو نہیں دہشت گرد ضرور لگ رہا تھا

اور ہاں اگر اس نے اپنی بات منوانے کے لیے کسی کو گن پوائنٹ پر رکھنا ہوا تو

،،،، میں اسے تمھارا نام ہی سجیسٹ کروں گی

،،،،کیونکہ ایک واحد تم ہی ہو جو اس کے بارے میں کچھ زیادہ ہی سوچے جا رہی ہو

تم سے ایک دفع کوئی انسان بس مل کے تم نے سر سے لے کر پاؤں تک اس

،،،، کی ساری میل اتارنی ہوتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی ہم اس انسان سے کیا مطلب جو بھی ہو جیسا بھی ہو ہمیں تو اپنے کام سے

،،، کام رکھنا چاہیے

،،،، ہم یہاں پر پڑھنے آئے ہیں نہ کہ لوگوں پر کمنٹس پاس کرنے

اگر یہاں کے لوگوں پر ہم کمنٹس پاس کرنے بیٹھ گئے تو ہمارے کمنٹس ختم ہو

،،،، جانے ہیں لیکن لوگ نہیں

URDU NOVEL BANK

،،،، اب چلو طہورہ نے اسے اچھی خاصی جھاڑ پلائی

،، یہ تو پکا میری گڑیا رانی ہے

طہورہ جو یونیورسٹی سے سیدھا لان میں بیٹھے کافی پیتے فیضان صاحب کی طرف آگئی تھی ،،،،

ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے کھڑی ہوگئی آیا ہمیشہ کی طرح آج بھی فیضان صاحب اسے پہچانتے ہیں یا نہیں ،،،

لیکن وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی پہچان گئے ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھنے والی کوئی اور نہیں ان کی بیٹی طہورہ ہے ،،،،

،،، ڈیڈس ناٹ فیئر!!!! ڈیڈ آپ ہمیشہ ہی پہچان جاتے ہیں طہورہ نے منہ بسورا

،،، ڈیڈ کی جان ڈیڈ تمھاری خوشبو سے ہی پہچان جاتے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم میرے آنگن کا وہ پھول ہو جس کی خوشبو سارا دن میرے گھر میں بکھری رہتی ہے،،،، فیضان صاحب نے محبت سے کہا

اچھا چھوڑو یہ سب باتیں اور بتاؤ بی جان ،چاچو،چچی سے ملنے گئی تھی تم آج کافی دنوں سے وہ لوگ پیغام بھجوا رہے ہیں تمھیں ان سے ملنے ان کے گھر بھیجیں،،،،

فیضان صاحب کے پوچھنے پر طھورہ نفی میں سر ہلاتی گردن جھکا گئی،،،،

کیوں ڈیڈ کی جان،،،

کیا ہوا میری جان آپ ان سے ناراض ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ناراض ہیں ان سب سے جو ان کے اتنی دفع بلانے پر بھی نہیں گئی،،،،،

نہیں ڈیڈ میں کسی سے ناراض نہیں ہوں بس دیر ہورہی تھی اس وجہ سے نہیں جا پائی ،،،،

آج رباب کو شاپنگ کرنی تھی تو اس سب میں ہی ٹائم نکل گیا،،،،

URDU NOVEL BANK

،،،آپ کو پتا ہی ہے رباب کو شاپنگ کروانا کوئی قلعہ فتح کرنے کے برابر ہے

،،،،، اس کے ساتھ شاپنگ پر جا کے بندہ تھک ہار جاتا ہے

،،،،اوہ تو میرا بچہ تھک گیا ہے آج فیضان صاحب نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے

،،،،یس ڈیڈ بہت زیادہ تھک گئی ہوں طہورہ نے چہرے پر معصومیت سجائی

وہ آج جان بوجھ کر خود ہی یونیورسٹی سے لیٹ آئی تھی کیونکہ صبح فیضان صاحب
،،،،نے جاتے ہوئے اسے اپنے چچا چچی اور بی جان سے مل کر آنے کو کہا تھا

وہ اس گھر میں واپس نہیں جانا چاہتی تھی جہاں پر اس ستم گر کی یادیں اسے
،،، ستاتی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس گھر میں طہورہ کا ایک ہی ہفتہ گزرا تھا وہ بھی درد ناک جو کسی عذاب سے کم
،،،، نہ تھا

،،،،، صفوان کے اس گھر سے جاتے ہی وہ بھی واپس اپنے گھر آگئی تھی

میں آج ہی سرفراز بھائی سے بات کرتا ہوں اور ان سے صفوان کے بارے میں

،،،، معلومات لیتا ہوں

بھئی کب واپس آرہا ہے وہ کافی عرصہ ہوگیا ہے اب اسے واپس آجانا چاہیے تاکہ

،،،،ہماری بیٹی بھی واپس اپنے گھر جائے اور اپنی زندگی کی نئی شروعات کریں

،،،، نہیں ڈیڈ آپ چچا جان سے کوئی بھی بات نہیں کریں گے

میں ابھی خود کا کریئر بنانا چاہتی ہوں ---میرے کچھ خواب ہیں جنہیں میں پورا

،،،،کرنا چاہتی ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے ابھی باہر جانا ہے اور خوب پڑھنا ہے تاکہ میں آپ سب کا نام روشن کر سکوں

،،،،

،،،، صفوان کے نام پر آنکھوں میں آئی نمی کو چھپاتے ہوئے اپنے ڈیڈ سے بولی

بیٹا آپ کو پڑھائی مکمل کرنی ہے اور صفوان کو ابھی اپنا بزنس سیٹل کرنا ہے تو

،،،،،آپ دونوں یہ کام ساتھ رہ کر بھی کر سکتے ہیں

URDU NOVEL BANK

میں سرفراز بھائی سے بات کرتا ہوں اور کہتا ہوں صفوان طھورہ کو بھی اپنے پاس بلا لے اسے بھی اپنی پڑھائی باہر جا کے مکمل کرنی ہے ،،،،

نہیں ڈیڈ طھورہ نے جھٹ سے انکار کیا ،،،

ڈیڈ وہ لوگ کیا کہیں گے فیضان صاحب اپنی بیٹی کو خود سے پڑھا بھی نہیں سکتے ،،،

انہیں اپنی بیٹی کو پڑھانے کے لیے بھی ہماری مدد چاہیے ،،،

ٹھیک ہے میں سرفراز بھائی سے بات نہیں کروں گا جیسا تم چاہو گی ویسا ہی ہوگا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فیضان صاحب اچھی طرح جانتے تھے طھورہ نے ابھی ابھی جو بھی بات کہی ہے وہ نے تکی ہے ،،،،

طھورہ پر اپنی جان نچھاور کرنے والے سرفراز صاحب کبھی بھی ایسی بات نہ کرتے ،،،،

URDU NOVEL BANK

یہ بات سچ بھی ہے وہ طہورہ پر اپنی جان نچھاور کرتے ہیں اس لیے تو دس سال سے اپنے بیٹے سے دور ہیں ،،،،

،،، جاؤ بیٹا فریش ہوجاؤ اور کچھ کھا پی لو

،،،، وہ جی ڈیڈ کہتی اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہمیشہ کی طرح اپنا موڈ فریش کرنے کے لیے آج بھی سمندر کنارے آیا ہوا تھا ،،،،

،،،، کیوں کہ اپنے ڈیڈ سے بات کرنے کے بعد اس کا موڈ کافی حد تک بگڑ چکا تھا

آنکھوں پر گلاسز لگائے ،دونوں ہاتھ پاکٹس میں ڈالے ،گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا ،،،،

URDU NOVEL BANK

اردگرد سے گزرتے کافی لوگوں کی ستائشی نظریں اس کے چہرے کا طواف کیے ہوئے تھیں ،،،

لیکن وہاں پر پرواہ کسے تھی وہ مغرور شہزادہ سب کی نظروں کو اگنور کیے لاپرواہی سے کھڑا رہا ،،،

چھ فٹ دو انچ کا قد ،، کسرتی بازوں چوڑا سینہ کشادہ پیشانی سبز آنکھیں جن میں ہر وقت سرخی چھائی رہتی ،،، میدے جیسی رنگت ،کھڑی مغرور ناک عنابی لب ، بلیک ٹراؤزر اور ہالف بازوؤں والی شرٹ پہنے وہ شہزادوں جیسی آن بان رکھنے والا شخص کسی بھی لڑکی کا انتخاب ہو سکتا تھا ،،،،

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم سمندر سے اٹھتی لہروں کو دیکھنے میں مصروف تھا تب ہی اسے اپنے نام کی پکار سنائی دی ،،،

ہیلو صفوان !! کیسے ہو تم ،،،

URDU NOVEL BANK

،،،،ہیلو !!مایا واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز صفوان آگے بڑھ کر مایا کے گلے لگا

تم کب واپس آئی امریکہ سے ؟؟ صفوان نے خوش ہوتے ہوئے اس سے پوچھا

،،،

بس آج ہی واپس آئی ہوں اپنے گھر جانے کی بجائے سیدھا تمھارے فلیٹ پر گئی تھی ،،،،

لیکن تم وہاں بھی نہیں تھے اور مجھے پتا تھا تم اس وقت کہاں ہو سکتے ہو اس لیے سیدھی یہیں پر چلی آئی ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، ڈیٹس گڈ

چھوڑو باقی سب باتیں یہ بتاؤ تم سیڈ کیوں ہو ؟؟؟

تم اس جگہ پر اکثر تب ہی آتے ہو جب تم پریشان ہوتے ہو مایا نے باقی سب باتوں کو ایک سائیڈ پر رکھتے صفوان سے اس کی پریشانی کی وجہ پوچھی ،،،

،،،، چھوڑو یار میرا تو چلتا ہی رہتا ہے تم یہ بتاؤ وہاں پر سب ٹھیک تھے

URDU NOVEL BANK

،،، اور تم نے واپس آنے میں اتنے دن کیوں لگا دیے

،،، باتوں باتوں میں دونوں گاڑی کے اندر بیٹھ چکے تھے

،،،، ہاں بس وہ ایک فوتگی ہوگئی تھی اس لئے زیادہ دن لگ گئے

،،،، اوکے ،،،،یک لفظی جواب دیتے صفوان نے گاڑی سٹارٹ کر ڈالی

وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کی پک تھامے رونے کا شغل فرمانے میں مصروف تھی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اپنی قسمت پر آنسو بہا رہی تھی ،،،، اسے اپنی قسمت پر رونا آ رہا تھا اس میں آخر کیا کمی تھی جو اسے ٹھکرایا گیا،،،،

مجھے خبر نہ تھی لوگ دلوں سے کھیلتے ہیں

URDU NOVEL BANK

میں سادہ سی لڑکی محبت کو عبادت سمجھ بیٹھی

پانچ فٹ دو انچ کا قد ،،میدے سی سفید رنگت ،،،سیاہ گھنے لمبے بال ،،ہیزل گرین آنکھیں ستواں ناک ،،پتلی سی کمر ،پنکھری جیسے گلابی باریک ہونٹ بلاشبہ وہ ایک حسین لڑکی تھی ،،،

اور وہ کسی بھی لڑکے کا دل دھڑکا سکتی تھی لیکن اسے تو اپنے ہی کزن نے ٹھکرا دیا تھا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کسی کی من چاہی نہیں بلکہ زبردستی کی بیوی تھی جسے شادی کے کچھ دن بعد ہی اس کا شوہر چھوڑ گیا تھا ،،،

طہورہ بیٹا جلدی آجاؤ لیٹ ہو رہے ہیں ہم ،،، انیسہ بیگم نے اس کے کمرے کا دروازا کھٹکھٹایا تو وہ جلدی سے ہوش میں آتی اپنے آنسو پونچھ گئی ،،،،

آ رہی ہوں ماما ،،،

URDU NOVEL BANK

،،، بیٹا جلدی آنا وہ لوگ بے صبری سے ہمارا انتظار کر رہے ہونگے

انیسہ بیگم اسے تاکید کرتیں واپس چلی گئی جبکہ طورہ بھی اپنے آنسو پونچھتی ،،،، واشروم میں منہ دھونے چلی گئی

اسے آج پھر واپس اس گھر میں جانا تھا جہاں پر اس کا شوہر اسے ذلیل کر کے ،،،، چھوڑ کے گیا تھا

!تم کب روتے ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب تمہیں چھوڑا جاتا ہے...!جب تمہیں ٹھکرایا جاتا ہے...!جب تمہیں غلط سمجھا جاتا ہے...!

!!..میں تمہیں بتاؤ تمہیں کب رونا چاہیے

URDU NOVEL BANK

جب تمہیں نماز کے لیے دیر ہوجائے!! ..جب تمہیں قرآن پڑھنے کا وقت نا ملے جب نماز کا وقت کسی کی یاد میں گزارنا پڑے جب تمہیں اللہ کے کلام کو سن کر رونا نا آئے ،،

طہورہ صفوان کے یہاں سے جانے کے بعد بس ایک دفعہ ہی واپس اپنے تایا تائی اور بی جان سے ملنے گئی تھی ،،،

لیکن ناجانے اس دن وہاں ایسا کیا ہوا تھا کہ اس نے واپس سے وہاں پر جانے سے منع کر دیا تھا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے ڈیڈ اور ماما کے فورس کرنے پر بھی وہ کوئی نہ کوئی بہانا بنا جاتی ،،،،

لیکن آج فیضان صاحب نے جس قدر مان سے اسے ساتھ چلنے کا کہا تھا وہ چاہ کر بھی منع نہیں کر پائی ،،،،

وہ ریڈی ہوکر نیچے آئی تو انیسہ بیگم اور فیضان صاحب جانے کے لیے ریڈی تھے ،،،

URDU NOVEL BANK

،،، چلیں ڈیڈ ماما

جی بیٹا چلتے ہیں لیکن تمھاری آنکھیں کیوں سوجھی ہوئی ہیں طبیعت تو ٹھیک ہے

نا تمھاری ؟؟؟

فیضان صاحب نے اس کی ہیزل گرین آنکھوں میں سرخی مائل دوڑوں کو دیکھتے

،،،، ہوئے پوچھا

ڈیڈ میں ٹھیک ہوں بس سر میں تھوڑا درد تھا وہ اپنے ماں باپ کو اصل وجہ بتا کر

،،،، پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے سر درد کا بہانا بنایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو رہنے دیتے ہیں پھر کسی دن چلے جائیں گے

نہیں ڈیڈ بس ہلکا سا سر درد ہے ٹھیک ہو جائے گا آپ کو پلان کینسل کرنے

،،،، کی ضرورت نہیں ہے

وہ اچھی طرح جانتی تھی اس کے ڈیڈ اپنے بھائی سے ملنے کے لیے کتنے ایکسائیٹڈ

،،،، ہیں

URDU NOVEL BANK

اسلام علیکم !! تایا ابو تائی امی طھورہ نے تایا تائی کے گھر جاتے انہیں یکجا سلام کیا،،،،

وعلیکم السلام! آگیا ہمارا بچہ کتنے عرصے بعد آیا ہے تم تو ہمیں بھول ہی گئی ہو کبھی بھی ملنے نہیں آئی بی جان جو گاڑی کا ہارن سنتے باہر آئی تھیں آتے ساتھ ہی شکوہ کیا،،،،

،،، کیسی ہیں آپ بی جان وہ جلدی سے آگے بڑھ کر بی جان کے گلے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسی بات نہیں ہے تو پھر کیسی بات ہے تمھیں سالوں ہوگئے ہیں اس گھر میں آئے ہوئے،،،،

،،،، جبکہ تم اچھی طرح جانتی ہو یہ گھر بھی تمھارا ہی ہے

،،،، نہیں بی جان ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بس سٹڈی میں بزی تھی

URDU NOVEL BANK

بی جان ایک بات آپ نے بلکل غلط کہی ہے نہ ہی یہ گھر میرا ہے نہ ہی وہ گھر میرا ہے جہاں میں رہ رہی ہوں،،،

عورت کا اصل گھر نہ تو اس کا مائیکہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا سسرال عورت تو دونوں گھروں کے لیے پرائی ہوتی ہے،،،،

اگر عورت کا کوئی اصل گھر ہے تو وہ ہے قبر طہورہ نے گہری سانس خارج کرتے انہیں بتایا،،،،،

سب کی نظریں بیک وقت طہورہ کی طرف اٹھی تھیں کہاں ان کی چھوٹی سی نٹ کھٹ سی ہر وقت شرارتیں کرنے والی طہورہ تھی اور اب کہاں وہ اتنی بڑی ہوگئی تھی کہ اتنی سمجھداری والی باتیں کر رہی تھی،،،،

طہورہ بیٹا ہم سے کوئی غلطی ہوگئی ہے کیا؟؟ سرفراز صاحب نے اس کے اداس چہرے کی طرف دیکھتے پوچھا،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں تایا ابو یہاں کسی کی بھی کوئی غلطی نہیں ہے بس قسمت نے ہی میرے ساتھ برا کیا ہے ،،،،

خیر آپ سب چھوڑیں ان سب کو اور باتیں کریں میں بی جان کے لیے آئل گرم کر کے لاتی ہوں اور ان کے گھٹنوں کی مالش کر دیتی ہوں ،،،،

وہ جب سے آئی تھی بی جان کو اپنے گھٹنے دباتے اور ان کے چہرے پر تکلیف کے تاثرات دیکھ چکی تھی ،،،،

ٹھیک ہے بیٹا تم جاؤ،،، فیضان صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے کچن میں بھیجا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو کب سے آنسو ضبط کیے وہاں سب کے بیچ بیٹھی ہوئی تھی اب کچن میں آتے ہی اس کا ضبط جواب دے گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی ،،،،،

کیوں کیا صفوان آپ نے میرے ساتھ ایسا آخر کیا کمی تھی مجھ میں ،،،،

کیوں چھوڑ کر چلے گئے آپ مجھے ؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا میں اتنی ہی بری ہوں ؟؟

،،، اگر بری تھی تو اس وقت کیوں آپ نے منع نہیں کیا شادی کے لیے

میں اب تھک گئی ہوں ان سب چیزوں سے یا تو واپس آجائیں مجھے اپنا لیں یا پھر میری موت کی دعا کریں مجھے موت آجائے اور سکون مل جائے وہ چہرہ ہاتھوں میں

،،،،گرائے پھوٹ کر رو دی

یقین کی ایک ڈور ٹوٹتی ہے تو رب ہمیں دوسری ڈور سے فوراً جوڑ دیتا ہے، ہم تھک کر رکتے ہیں تو وہ چلنے کی ایک نئی وجہ دے دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے

،،ساتھ رہتا ہے، آزمائش کے ساتھ بھی اور آزمائش کے بعد بھی

اس لیے ہمیں کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس بابرکت ذات پر بھروسہ

،،، رکھنا چاہیے

معجزے ہوتے ہیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

دعائیں سن لی جاتی ہیں

زخم بھر دیئے جاتے ہیں

دل جوڑ دیے جاتے ہیں

کن فرما دیا جاتا ہے

فقط ،توکل اور صبر کی بات ہے

اللہ جی اب سب آپ کے ہی بھروسے پر ہے پلیز سنبھال لیجیئے گا سب وہ کافی دیر تک رو لینے کے بعد اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لینے کے بعد آئل گرم کر کے باہر چل دی،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

.سَتمضي أيامك المُثقلة وتحتضنك البشائر من كُل مكان

URDU NOVEL BANK

آپ کے بھاری دن گزر جائیں گے اور خوشیاں ہر جگہ سے آپ کو گلے لگائیں گی،،،

چلیں بی جان کمرے میں آپ وہاں چل کے لیٹیں میں آپ کے گھٹنوں کی مالش کر دیتی ہوں اس نے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے بی جان کو کہا

،،،

اس کے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ اور پھر سوجھی ہوئی آنکھیں اس کے اندر کی اداسی کو واضح بیان کر رہے تھے،،،،

سرفراز صاحب نے اپنی لاڈلی بھتیجی کی طرف دیکھا تو جی بھر کے شرمندہ ہوئے

،،،،

انھیں رہ رہ کر اپنے بیٹے پر غصہ آ رہا تھا،،،

چلو بیٹا،،،بی جان نے طہورہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہ انہیں تھامتی لے کے کمرے کی طرف چل دی،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فیضان ہمیں ہماری امانت کب واپس لوٹا رہے ہو اب تو کافی ٹائم ہوگیا ہے طہورہ کی یونیورسٹی بھی ختم ہونے والی ہے ،،،،

طہورہ نے ابھی چند ہی سیڑھیاں عبور کی تھیں جب اسے اپنے تایا جان کی آواز سنائی دی ،،،،

ارے بھائی صاحب طہورہ آپ کی ہی تو بیٹی ہے جب چاہیں اپنے پاس لے آئیں لیکن ہمارے نکمے برخوردار کو تو بلائیں جن کا لندن جا کے واپس آنے کو دل ہی نہیں کر رہا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نکما بھی واپس آ ہی جائے گا آخر کو یہ اس کا اپنا گھر ہے کب تک باہر رہے گا ،،،

آپ غلط جگہ امید لگائے بیٹھے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ جب تک آپ میرا ان سے رشتہ ختم نہیں کروائیں گے وہ کبھی بھی واپس نہیں آئیں گے طہورہ نے

URDU NOVEL BANK

چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ سجائے دل ہی دل میں سوچا اور پھر آخری سیڑھی
،،،، عبور کرتی بی جان کے کمرے میں چلی گئی

بھائی صاحب مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی ،،،کچھ دیر کے توقف کے
،،،بعد فیضان صاحب نے دوبارہ سے بات کا آغاز کیا

ہاں بولو فیضان کیا بات ہے فیضان صاحب کے چہرے پر موجود سنجیدگی دیکھ وہ
،،،، تھوڑا پریشان ہوئے

بھائی صاحب آپ کو تو پتا ہی ہے طہورہ کو باہر جا کے پڑھنے کا بہت شوق ہے تو
visit for more novels:
میں نے سوچا ہے جب تک صفوان واپس نہیں آجاتا ہیں طہورہ کو پڑھنے کے لیے
www.urdunovelbank.com
،،،، ترکی سبانجی یونیورسٹی بھیج دوں

،،،، جب صفوان واپس آئے گا تو ہم طہورہ کو بھی واپس بلوا لیں گے

،،، فیضان صاحب نے انہیں بتایا

،،، ٹھیک ہے فیضان اگر ہماری بیٹی باہر جا کر پڑھنا چاہتی ہے تو وہ پڑھ لے

URDU NOVEL BANK

،،، ہم اپنی بیٹی کے راستے کی رکاوٹ کبھی بھی نہیں بنیں گے

،،، ہم اس کے پنکھ کاٹنے کی بجائے اسے نئی اڑان دیں گے

اگر صفوان باہر جا کے اپنے شوق پورے کر سکتا ہے تو پھر ہماری بچی کیوں نہیں سرفراز صاحب نے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ سجائے اپنے بھائی کو کہا

،،،

جن کی آنکھیں ان کی بات سن کر نم تھیں بہت بہت شکریہ بھائی صاحب میری بیٹی کو اتنا پیار دینے کے لیے ،، اس کے لیے اتنا سوچنے کے لیے ،،،اس کے سپنوں کے بیچ رکاوٹ بننے کی بجائے اسے اڑان دینے کے لیے فیضان صاحب ،،،، اٹھ کر اپنے بھائی کے گلے لگے

اس میں شکریہ والی کوئی بات نہیں ہے فیضان وہ صرف تمھاری ہی نہیں ہماری ،،، بھی بیٹی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور ہاں جب ہماری بیٹی نے جانا ہو ہمیں لازمی بتانا ہم بھی اسے ایئرپورٹ تک چھوڑنے ساتھ چلیں گے سرفراز صاحب نے اپنے بھائی کو خود سے الگ کیا،،،،

تمھاری مالش سے کافی حد تک بہتر محسوس کر رہی ہوں میری بچی اللہ تمھیں ہمیشہ خوش رکھے طہورہ کی مالش سے بی جان کو گھٹنوں کے درد میں کمی محسوس ہوئی تو انہوں نے طہورہ کے سر پر محبت سے ہاتھ رکھتے دعائیں دیں،،،،

آمین،،،

بی جان اب میں چلتی ہوں یونیورسٹی سے آنے کے بعد ریڈی ہوکر سیدھا ادھر آگئی تھی میری اسائنمنٹس بنانے والی رہتی ہیں اب میں چلتی ہوں،،،،

بی جان کے گھٹنوں کا درد کم ہوا تو وہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی،،،،

ٹھیک ہے بیٹا لیکن آتی جاتی رہا کرو مجھے اچھا لگتا ہے،،،

جی بی جان وہ کہتی ان سے پیار لیتی نیچے چل دی جہاں اس کے مام ڈیڈ بھی جانے کے لئے ریڈی کھڑے تھے،،،،

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

،،،، وہ نیچے آئی اور پھر اپنے تایا تائی سے ملنے کے بعد وہ سب واپس چلے گئے

پیچھے سے سرفراز صاحب تھکے ہارے ہوئے انداز میں واپس سے صوفے پر ڈھے گئے ،،،

کیا ہوا آپ اتنے پریشان کیوں ہیں سمعیہ بیگم نے اپنے شوہر کو تھکے ہارے ہوئے انداز میں صوفے پر گرتے دیکھ کے پوچھا ،،،

سمعیہ طھورہ آج جس طرح کی باتیں کر رہی تھی مجھے لگتا ہے وہ بھی سب کچھ جانتی ہے کہ صفوان یہ رشتہ ختم کرنا چاہتا ہے ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخری دفع طھورہ ہمارے گھر تب ہی آئی تھی جب میرے اور صفوان کے بیچ بات ہو رہی تھی ،،،،

ہوسکتا ہے اس دن جب وہ اپنے ٹاپر ہونے کی نیوز سنانے مجھے آئی ہو تب ہی میری اور صفوان کی باتیں سن لی ہوں ،،

،،، سرفراز صاحب نے سرد سی آہ بھری

،،،، ہوسکتا ہے اس دن کے بعد سے ہی طہورہ نے ادھر آنا جانا بند کر دیا ہے

پہلے تو وہ صفوان کے بارے میں بھی پوچھتی رہتی تھی لیکن اب کبھی اس کے بارے میں بھی نہیں پوچھا ،،،،،

اگر صفوان کو پتا چلا کہ طہورہ پڑھنے کے لیے ترکی گئی ہوئی ہے تو غصہ نہیں ہوگا ،،،، گیا سمعیہ بیگم نے دل میں آنے والا خدشہ ظاہر کیا

اس نے کونسا کبھی طہورہ کے بارے میں پوچھا ہے ہم سے جو اسے پتا چلے گا ،،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے شوہر کی بات سنتی سمعیہ بیگم پرسکون ہوگئیں کیونکہ ان کے شوہر بلکل ٹھیک کہہ رہے تھے صفوان نے کبھی بھی طہورہ کے بارے میں ان سے نہیں پوچھا تھا ،،،،،

ویسے ایک بات اچھی ہوگئی ہے طہورہ کے ترکی جانے سے ہمیں بھی تھوڑا ٹائم مل گیا ہے ،،،،

URDU NOVEL BANK

ہوسکتا ہے طہورہ کے واپس آنے تک صفوان کو بھی ان کے رشتے کی اہمیت کے بارے میں پتا چل جائے ،،،،

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

،،، عبد الرحمن صاحب کے دو ہی بیٹے تھے بڑا بیٹا سرفراز اور اس سے چھوٹا فیضان

سرفراز صاحب کی شادی سمعیہ بیگم جبکہ فیضان صاحب کی شادی انیسہ بیگم سے ہوئی ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں سرفراز صاحب اور فیضان صاحب دونوں سگے بھائی تھے وہیں پر سمعیہ بیگم اور انیسہ بیگم بھی سگی بہنیں تھیں ،،،،

شادی کے ایک سال بعد سرفراز صاحب اور سمعیہ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے جیسی خوبصورت رحمت سے نوازا ،،،،

URDU NOVEL BANK

جبکہ شادی کے تے تین سال بعد فیضان صاحب اور انیسہ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی جیسی خوبصورت سی رحمت سے نوازا تھا ،،،،

اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولادیں ہونے کی وجہ سے وہ دونوں گھر میں سب کو بہت زیادہ عزیز تھے ،،،،

چونکہ سرفراز صاحب اور فیضان صاحب کی کوئی بہن نہیں تھی اس لیے انہیں طھورہ سے کچھ الگ ہی قسم کی محبت تھی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے تایا ،تائی کے گھر سے واپس آنے کے بعد وہ سیدھا اپنے کمرے میں جا کے بند ہوگئی ،،،،

،، فیضان صاحب اور انیسہ بیگم اچھے سے جانتے تھے ان کی لاڈلی اداس ہے

URDU NOVEL BANK

لیکن وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ اس کی اداسی کس طرح سے دور کی جاسکتی ہے ،،،،

بیگم آپ بیٹھیں ہم ابھی اپنی بیٹی کا موڈ فریش کر کے آتے ہیں فیضان صاحب انیسہ بیگم کو کمرے میں بٹھانے کے بعد خود کچھ ڈاکومنٹس اٹھاتے طہورہ کے کمرے کی جانب چل دیے ،،،

یا اللہ میری بیٹی کی آزمائش ختم کر دے اب اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے ،،،انیسہ بیگم نے اوپر آسمان کی طرف دیکھتے دعا کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ بیٹیا ،،،فیضان صاحب طہورہ کے کمرے میں داخل ہوئے تو وہ انہیں بالکونی میں کھڑی سوچوں میں گم نظر آئی ،،،،

جی ڈیڈ اپنے ڈیڈ کی آواز سنتی وہ پلٹی تو فیضان صاحب اس کے پیچھے ہی کھڑے تھے ،،،،

URDU NOVEL BANK

ہمارا بچہ اداس ہے کیا ؟؟ فیضان صاحب اسے بازوؤں کے حلقے میں لیتے کمرے میں داخل ہوئے ،،،،

نہیں ڈیڈ میں اداس تو نہیں ہوں ویسے ہی تازہ ہوا کھانے کے ارادے سے گئی تھی ،،،

،، چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے طہورہ نے جواب دیا

ہمممم ،،، اگر ہمارا بچہ اداس ہے بھی تو کوئی بات نہیں ہمارے پاس ایک ایسی نیوز ہے جسے سن کر ہمارا بچہ خوش ہوجائے گا اور اس کی ساری اداسی اڑن چھو ہوجائے گی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر تو کوئی بہت ہی بڑی خبر لگ رہی ہے ڈیڈ جو آپ اتنے یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں وہ فیضان صاحب کے بازوؤں کے حلقے سے نکل کر ان کے سامنے بیٹھی ،،،

یہ لو بیٹا آپ کی خوشیوں کی چابی فیضان صاحب نے ایک لفافہ طھورہ کی جانب بڑھایا ،،،

،،،یہ کیا ہے ڈیڈ ؟؟

،،،،ڈیڈ کی جان خود ہی کھول کر دیکھ لو کیا ہے اندر

،،، یاہووووووو ،،،،، یاہووووووو ،،،میرے ایڈمیشن کے ڈاکومنٹس اور ٹکٹس

،،،،آپ نے سچی میں بہت اچھی خبر سنائی ہے

،،،،آئی لو یو ڈیڈ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،آپ نے تو میرا ترکی جا کے پڑھنے کا خواب ہی پورا کر ڈالا

،،، آپ دنیا کے سب سے اچھے ڈیڈ ہیں ،،،آپ جیسا کوئی اور نہیں

طھورہ نے جیسے ہی وہ لفافہ کھولا اس کے منہ سے ایک زبردست قسم کی خوشی کے مارے چیخ برآمد ہوئی ،،،،

URDU NOVEL BANK

فیضان صاحب نے کانوں کے پردے پھٹنے کے ڈر سے اپنے کانوں میں انگلیاں دھنسا لیں ،،،،-

،،، ہمارا بچہ خوش ہے ؟؟ فیضان صاحب نے اس کے ماتھے کا بوسہ لیا

،،،،خوش نہیں بہت زیادہ خوش ہیں ڈیڈ

بس پھر ہم بھی اپنی لاڈلی کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں ،،،

تھینک یو اللہ جی مجھے اتنے اچھے ڈیڈ دینے کے لئے طہورہ جلدی سے آگے بڑھ کر ،،،، فیضان صاحب کے سینے سے لگ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں بچہ آپ اب تھوڑا ریسٹ کر لیں اپنی شاپنگ بھی کر لیں اگر کوئی کرنے والی ہے تو ہم اب چلتے ہیں فیضان صاحب اسے تاکید کرتے اٹھ کر باہر چلے گئے ،،،،

دے آلئے آپ اپنی بیٹی کو نیوز ؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خوش تو ہے نا وہ ؟؟

اس کے چہرے کی اداسی دور ہوگئی نا؟؟؟

فیضان صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو انیسہ بیگم نے ایک ہی سانس میں

،،، کافی سارے سوال پوچھ ڈالے

ہاہاہاہا بیگم صاحبہ ریلیکس آپ کے پیچھے کوئی لگا ہوا تو نہیں ہے جو آپ ایک ہی

،،،، سانس میں اتنے کوئیسچن پوچھے جا رہی ہیں

،،، بہت خوش ہے ہماری بچی خوشی اس کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،چلو شکر ہے اللہ کا ہماری بچی بھی خوش ہوئی

،،، دونوں نے اللہ کا شکر ادا کیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com
google.com/search?q=u
Google
urdu novel bank
All
Images
News
Videos
Books
https://www.urdunovelbank.com › ...
Urdu Novel Bank
interesting and best famous urdu novels free Pdf Download on One click. all Categories new and old urdu novel stories..
All Urdu Novels List
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com
Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

ماضی

آج سرفراز صاحب ، سمعیہ بیگم ،فیضان صاحب ،انیسہ بیگم اور فیضان صاحب کے ایک دوست اور ان کی بیوی سب لوگ اکھٹے بیٹھے گپوں میں مصروف تھے ،،،

فیضان تمھارے آنگن کا پھول کدھر ہے نظر نہیں آ رہا فیضان صاحب کے دوست نے ان سے پوچھا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے جانا کہاں ہے یہیں کہیں ہوگی انیسہ بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا ،،،،

سچ پوچھیں بھابھی ہمارا تو دل کرتا ہے ہم آپ کے آنگن کا پھول توڑ کر اپنے آنگن میں لے جائیں ،،،

ہمارا آنگن بھی خوشبوؤں سے مہک اُٹھے گا فیضان صاحب کے دوست کی بیوی ایک ٹرانس سی کیفیت میں بولیں ،،،،

URDU NOVEL BANK

فیضان صاحب اور انیسہ بیگم کو تو ان کی بات سمجھ میں نہ آئی البتہ سرفراز صاحب اور سمعیہ بیگم ان کی بات کا مطلب بخوبی سمجھے تھے،،،

،،، اور ان کی بات کا مطلب سمجھ کے پریشان بھی ہوئے تھے

کیونکہ جو فیضان صاحب کے دوست اور ان کی بیوی چاہتے تھے وہی وہ بھی چاہتے تھے ،،،،

ارے شعیب تم بھی بھابھی جی آپ بھی یہ کونسی باتیں لے کر بیٹھ گئے ہیں ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لنچ کریں نا دیکھیں کتنی اچھی خوشبو آرہی ہے ٹھنڈا ہوگیا تو کھانے کا مزہ بھی نہیں آئے گا ملازمہ کھانا رکھ کر گئی تو سرفراز صاحب نے انہیں ٹریک سے ہٹایا،،،،

،،، بہت مزہ آیا آج یار سچی میں بہت عرصے بعد ملاقات ہوئی ہے ہماری

،،، اب ہم چلتے ہیں کافی لیٹ ہوگیا ہے ان شاءاللہ دوبارہ واپسی ہوگی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لیکن اس دفع ہم خالی ہاتھ نہیں جائیں گے شعیب صاحب اور ان کی بیوی سب سے ملنے کے بعد واپس چلے گئے،،،

ان کے جانے کے بعد سمعیہ بیگم اور سرفراز صاحب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا،،،

،،، سمعیہ بیگم کے اشارہ کرنے پر سرفراز صاحب نے بات کا آغاز کیا

،،، فیضان ،انیسہ آج ہم تم لوگوں سے کچھ مانگنا چاہتے ہیں

،،،ہمیں امید ہے تم ہمیں منع نہیں کرو گے نا ہی ہمیں خالی ہاتھ لوٹاؤ گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج شعیب صاحب اور ان کی بیوی کی باتیں سننے کے بعد وہ ذرا بھی دیر نہیں کر سکتے تھے اس لیے جلدی بات کرنے کا ارادہ کیا،،،،۔

،،،، وہ نہیں چاہتے تھے ذرا سی بھی دیری ان کی طہورہ کو ان سے جدا کر دے

بھائی صاحب آپاں آج تک ہم نے آپ لوگوں کو بھلا کسی بھی چیز کے لیے منع کیا ہے جو اب کریں گے،،،،

URDU NOVEL BANK

ہمارا جو کچھ بھی ہے وہ آپ کا بھی تو ہے اس لیے آپ مانگیں نہیں بس حکم کریں،،،،

،،، ہمیں طھورہ چاہیے

،،، اسے ہم اپنی بیٹی بنانا چاہتے ہیں

،،، یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں بھائی صاحب طھورہ آپ کی ہی تو بیٹی ہے

،،، بیٹیاں تو ویسے بھی سب کی سانجھی ہوتی ہیں

ہم جانتے ہیں فیضان وہ ہماری بھی بچی ہے لیکن ہم اسے ہمیشہ کے لیے اپنا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، بنانا چاہتے ہیں

،،،، اپنے پاس اپنے گھر میں رکھنا چاہتے ہیں

اوہ تو میں اب سمجھی آپ چاہتے ہیں طھورہ کچھ دن کے لیے آپ کے ہاں جا کر آپ کے ساتھ رکے انیسہ بیگم کو ان کی بات کا جو بھی مطلب سمجھ میں آیا اسے سمجھ کر بولیں ،،

URDU NOVEL BANK

،،،، نہیں انیسہ ہم یہ نہیں چاہتے وہ کچھ دن کے لیے ہمارے پاس رہے

،،،، بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہمارے ساتھ رہے

،،،،آپاں ہم کچھ سمجھے نہیں جو بھی بات ہے آپ صاف صاف بتائیں نا

،،،، ہم اپنے بیٹے صفوان کے لیے تمھاری بیٹی طہورہ کا ہاتھ مانگتے ہیں

ہم چاہتے ہیں صفوان اور طہورہ کی شادی ہو جائے اور طہورہ کہیں باہر جانے کی

،،،، بجائے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس آجائے

،،، سمعیہ بیگم نے آخر کار دل میں آئے خیالات ان کے سامنے رکھ ڈالے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، لیکن بھائی صاحب ہم یہ تو نہیں جانتے نا بچے کیا چاہتے ہیں

ہوسکتا ہے وہ اس رشتے سے راضی نہ ہوں طہورہ کا توپتا نہیں ہوسکتا ہے صفوان

،،،، کسی اور کو پسند کرتا ہو وہ دونوں میاں بیوی الجھے

URDU NOVEL BANK

فیضان ، انیسہ تم لوگ پریشان نہ ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے پھر بھی ہم صفوان اور طہورہ سے پوچھ لیں گے ،،،،

ویسے بھی طہورہ کے پیدا ہوتے ہی ہم نے کہہ دیا تھا طہورہ ہماری ہے تو اب نو مور آرگومنٹس ،،،،

کل ہی صفوان اور طہورہ کا نکاح ہوگا ،،،

کیونکہ صفوان باہر جانا چاہتا ہے اس لیے ہم چاہتے ہیں اس سے پہلے ہی دونوں کا نکاح کر کے رخصتی کر دی جائے ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تاکہ صفوان کے جانے تک ان کا رشتہ مضبوط ہوچکا ہو سرفراز صاحب نے تو گویا بات ہی ختم کر ڈالی ،،،،

لیکن اتنی بھی کیا جلدی ہے بھائی صاحب ہم صفوان کے واپس آنے تک کا انتظار کر لیتے ہیں ،،،،

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

وہ تو ٹھیک ہے لیکن ہم نہیں چاہتے کہ صفوان کوئی گوری بندری اٹھا لائے اور لا کے ہمارے متھے مار دے ،،،،

یہ لو مام ڈیڈ آپ کی انگریز بہو سارا دن اس کی انگلش سن کر پکتے رہیں اور انگلش کھانے کھائیں سرفراز صاحب جلدی سے بولے جیسے صفوان ابھی کوئی گوری بندری اٹھا لائے گا،،،،،

ہاہاہاہا ایسی بات ہے تو پھر ٹھیک ہے بھائی صاحب جیسا آپ لوگوں کو مناسب لگے ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم آج ہی طہورہ سے اس بارے میں بات کر لیں گے ،،،،

سرفراز صاحب اور سمعیہ بیگم کے جانے کے بعد فیضان صاحب اور انیسہ بیگم نے طہورہ کو بلا کر اس سے اس کی رضامندی پوچھی ،،،،

جس پر اس نے اپنے ماں باپ کو کہا جیسا انھیں بہتر لگے ،،،

اس کے ماں باپ کی پسند ہی اس کی پسند ہے ،،،

URDU NOVEL BANK

،،،، فیضان صاحب کی بیٹی نے ان کا مان رکھا تھا اس لیے وہ بہت خوش تھے

جہاں پر طہورہ آسانی سے مان گئی تھی وہیں پر صفوان نے اس رشتے کو لے کر

،،،، کافی واویلا مچایا

،،،، لیکن سمعیہ بیگم اسے اپنی قسمیں وعدے دے کر منا ہی گئیں

اس لیے آج ان کے نکاح کا دن بھی آن پہنچا ،،،۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر کار نکاح کا دن بھی آن پہنچا صفوان نے دل میں جانے کتنے طوفان تھامے

،،،، یہ نکاح کیا تھا یہ بات وہی جانتا تھا

ورنہ اس کا دل تو چاہ رہا تھا اپنے سامنے نکاح کے جوڑے میں بیٹھی چھوٹی چوہیا کو

،،،، بم سے اڑا ڈالے

اگر یہ چھوٹی چوہیا نکاح کے لیے منع کر دیتی تو گھر والے کبھی بھی زبردستی نہ کرتے،،،،

،،،، کیونکہ یہ چھوٹی چوہیا گھر والوں کو صفوان سے بھی زیادہ عزیز تھی

،،،، لیکن چھوٹی چوہیا نے تو جھٹ سے ہامی بھر دی

جاؤ سمعیہ طہورہ کو اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ صفوان جس قدر غصے میں بھرا بیٹھا تھا اور طہورہ کو گھور رہا تھا کوئی بعید نہیں تھا وہ کسی بھی وقت پھٹ پڑتا،،،،

اس لیے انہوں نے طہورہ کو اس کی نظروں کے سامنے سے بھیجنا ہی بہتر سمجھا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جاؤ صفوان بیٹا اب تم بھی اپنے کمرے میں جاؤ سمعیہ بیگم نے صفوان کو اس کے کمرے میں بھیجا ،،،،

وہ جو بیزار سا سب کے بیچ بیٹھا ہوا تھا جلدی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

،،،،

URDU NOVEL BANK

دروازا کھولے صفوان جب اندر ایا تو وہ اس کی سیج پر بیٹھے اس کا انتظار کر رہی تھی ،،،،،

،،،، صفوان اسے اگنور کیے کبرڈ سے ٹاول لیتا واشروم میں بند ہو گیا

،،،اور کچھ ہی دیر میں بلیک ٹی شرٹ ٹراؤزر پہنے فریش سا اس کے پاس آیا

،،،اٹھو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، جی،،،اسے کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ آخر وہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے

میں نے کہا اٹھو یہاں سے اب کی بار وہ غصے سے غرایا تو طہورہ اپنی جگہ سے ،،،، اچھل کر کھڑی ہوئی

،،،جاؤ جا کے چینج کر لو

URDU NOVEL BANK

اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو یہ شادی میں نے تم سے محبت میں نہیں بلکہ بی جان کے اور گھر والوں کے فورس کرنے پر کی ہے ،،،

،،،، تو تمھیں زیادہ خوش فہمیاں پالنے کی ضرورت نہیں ہے

اپنی اوقات میں رہنا میری زندگی میں تمھاری ویلیو دو کوڑی کی بھی نہیں ہے

،،،، میں تم جیسی گوار نہیں بلکہ ایک ماڈرن لڑکی ڈیزرو کرتا ہوں

اس لیے بہت جلد تمھیں یہاں پھینک کر اپنے خواب پورے کرنے چلا جاؤں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،،،

،،،، صفوان کی بات سن کے طھورہ کو شاک ہی لگا تھا

آپ کو یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی ماشاءاللہ سے میں کوئی گری پڑی لڑکی نہیں ہوں ،،،

،،،، اگر میں آپ کو پسند نہیں تھی تو آپ کو یہ ڈراما کرنے کی ضرورت نہیں تھی

URDU NOVEL BANK

،،،، جب آپ سے پوچھا گیا تھا آپ تب ہی سب گھر والوں کو منع کر سکتے تھے

،،،، میری زندگی برباد کرنے کی ضرورت نہیں تھی آپ کو

میں صبح ہی گھر والوں سے بات کروں گی اور انہیں بتاؤں گی کہ آپ اس رشتے

،،،،، سے خوش نہیں ہیں

،،،،، آپ کو زبردستی یہ رشتہ نبھانے کی ضرورت نہیں ہے

خبردار ،،، خبردار جو تم نے کسی سے کچھ بھی کہا تو صفوان اسے بازوؤں سے پکڑ کر

غرایا------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب آپ اس رشتے سے خوش نہیں ہیں تو آپ کو زبردستی یہ رشتہ نبھانے کی

،،،، ضرورت نہیں ہے

تم اپنی لمٹ میں رہو زیادہ مہان بن کر سب کی نظروں میں مجھے گرانے کی

،،، ضرورت نہیں ہے

،،،، صفوان بیڈ سے پھولوں کی پتیوں کو غصے سے نیچے پھینکتے خود جا کے لیٹ گیا

URDU NOVEL BANK

اور وہ اپنی قسمت پر آنسو بہاتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جا کے بے دردی سے کھینچ کھینچ کر اپنے زیور اتارنے لگی ------

،،،، مرو یہاں پر اکیلی جا رہا ہوں میں لندن اور کبھی بھی واپس نہیں آؤں گا

،،،، طہورہ کو کمرے میں آتا دیکھ صفوان غرایا

،،،، کئی آنسو طہورہ کی آنکھوں سے نکل کر بے مول ہوئے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، ہٹو میرے سامنے سے اب کیا بُت بنی میرے سامنے کھڑی ہو

تمھیں کیا لگتا ہے تمھارے میرا راستہ روکنے سے میں رک جاؤں گا وہ بے دردی

،،،،، سے طہورہ کو دھکا دیتا اپنا بیگ گھسیٹتا کمرے سے باہر نکلتا چلا گیا

صفوان کے دھکا دینے کی وجہ سے بیڈ کے کونے کی نوک اس کے ماتھے پر لگی

،،،،، اور خون کی لکیر بہا گئی

URDU NOVEL BANK

،،،،وہ اپنا درد بھلائے نم آنکھوں سے صفوان کو جاتے ہوئے دیکھنے لگی

جب صفوان اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوا تو وہ گاڑی کے ہارن کی آواز سنتی
،،،،، جلدی سے بالکونی کی طرف گئی اور پھر گاڑی میں بیٹھتے صفوان کو دیکھنے لگی

طہورہ اس کے جانے کے بعد بھی کافی دیر تک اس جگہ پر کھڑی نیچے کی طرف
دیکھتی رہی جہاں سے تھوڑی دیر پہلے صفوان اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلا گیا

تھا ،،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بات تھی محبت کی

عمر بھر کی چاہت کی

بھیڑ میں ذمانے کی

ساتھ ساتھ چلنا تھا

URDU NOVEL BANK

امتحاں بھی آنے تھے

زندگی کے سب ہی پل

ساتھ ہی بتانے تھے

جانے اس نے کیا سوچا

ایک پل میں ہی اس نے

بات ختم کر ڈالی

زندگی جو پوری تھی

وہ ادھوری کر ڈالی

کون اس کو سمجھائے

محبتوں کے موسم بھی

روز تو نہیں آتے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زندگی میں اپنوں کو

چھوڑ تو نہیں جاتے

ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اس کے جسم سے ٹکرایا تو وہ ہوش میں آتی واپس سے کمرے میں آگئی ،،،،،

اور پھر ایک فیصلہ کرتی خود بھی اپنی پیکنگ کرنے لگی ،،،،

اور پھر سب کو یہ کہتی جب صفوان واپس آئے گا وہ بھی واپس آجائے گی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس گھر کو چھوڑ کر چلی گئی ،،،،

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرفراز صاحب نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ طھورہ کی آنکھوں میں التجاء دیکھ کر اسے روک ہی نہ پائے ،،،،

URDU NOVEL BANK

حال

چونکہ کل ہی طہورہ کو ترکی کے لیے نکلنا تھا اس لیے آج وہ یونیورسٹی میں بیٹھی سب کو بتا رہی تھی ،،،،

کونسی یونیورسٹی میں ہوا ہے تمھارا ایڈمیشن ؟؟؟ پاس بیٹھی رباب نے اس سے پوچھا ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،،سبانجی یونیورسٹی طہورہ نے مسکراتے ہوئے بتایا

رییلی طہورہ ،،، بہت مزہ آئے گا کیونکہ میں نے بھی ترکی میں سبانجی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا ہے ،،،،

ہم دونوں ساتھ رہیں گے ساتھ جائیں گے وہاں بھی ساتھ ہی پڑھیں گے بہت مزا آئے گا رباب ایکسائیٹڈ سی ہوئی ،،،،

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واؤ پھر تو بہت مزہ آئے گا رباب کے جانے کا سن کر طہورہ بھی خوش ہوئی تھی

،،،، چلو کوئی تو اس کے جاننے والا اس کے ساتھ بھی جا رہا تھا

،،،، تم دونوں کو مزہ آئے گا لیکن مجھے تو نہیں میں تو یہاں پر اکیلی رہ جاؤں گی

تم دونوں کو بہت یاد کروں گی ،،، یہاں اکیلی یونیورسٹی میں بور ہو جایا کروں گی

،،،، ان دونوں کے جانے کا سن کر مہک اداس ہوئی تھی

اووو،،،ہماری پیاری مہک اداس کیوں ہو رہی ہے ہم کونسا ہمیشہ کے لیے جا رہے

ہیں جیسے ہی سٹڈی کمپلیٹ ہوگئی واپس آجائیں گے ان دونوں نے آگے بڑھ کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، مہک کو گلے سے لگایا

چلو سب فرینڈز اور ٹیچرز کو بائے کہہ دیں پھر جلدی گھر جا کے شاپنگ بھی کرنی

،،،، ہے

وہ دونوں تمام ٹیچرز کو اور فرینڈز کو گڈ بائے کہنے کے بعد وہاں سے سیدھی شاپنگ

،،،، مال گئی تھیں

URDU NOVEL BANK

اپنی تمام تر شاپنگ کر لینے کے بعد وہ شام کو تھکی ہاری گھروں کو واپس پہنچیں

ماضی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چونک آج طہورہ نے ترکی کے لیے نکلنا تھا اس لیے بی جان کے علاؤہ باقی سب اسے چھوڑنے کے لیے ائیر پورٹ پر موجود تھے

،،، طہورہ بیٹا تم بلکل بھی ٹینشن نہ لینا دل لگا کے پڑھائی کرنا

کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو ہمیں بتانا ہم سب تمھارے ساتھ ہیں اور صفوان بھی تمھارے ساتھ ہے ،،،

URDU NOVEL BANK

اس کی جب بھی کال آتی ہے سب سے پہلے تمہارے بارے میں ہی پوچھتا ہے اور آج صبح بھی اس کی کال آئی تھی تو تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا جب ہم نے اسے بتایا کہ تم ترکی جا رہی ہو وہاں جا کر اپنی پڑھائی مکمل کرنا چاہتی ہو تو وہ بہت خوش ہوا تھا ،،،

سب سے ملنے کے بعد جب طہورہ سرفراز صاحب سے ملی تو انہوں نے طہورہ کو حوصلہ دینے کے لیے اپنے گلے سے لگاتے ہی صفوان کے بارے میں بتایا ،،،

جسے سن کر باقی سب تو خوش ہوگئے لیکن طہورہ کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی جسے وہ بڑی ہی مہارت سے چھپا گئی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریئلی چچا جان ،،، طہورہ نے ایک آئی برو اچکائے سرفراز صاحب سے پوچھا جس پر وہ خوش ہوتے ہاں میں سر ہلا گئے لیکن اگر وہ طہورہ کے چہرے پر موجود تاثرات دیکھ لیتے تو کبھی بھی یہ نہ کہتے ،،،

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے چچا جان اُنہیں میرے بارے میں بلکل بھی مت بتائیے گا کہ میں ترکی جا رہی ہوں،،،

اور ہاں جبکہ اب میں یہاں سے بہت دور جا رہی ہوں تو میں چاہتی ہوں کہ آپ صفوان کو واپس بلا لیں ،،،

وہ جو چاہتے ہیں آپ ان کی خواہش پوری کر دیں کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ اب کوئی ماں، کوئی باپ کوئی دادی ایک دوسرے سے دور رہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا اپنے ماں باپ سے دور رہے ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقین جانیے مجھے آپ لوگوں سے کوئی بھی شکوہ نہیں ہے،،،

آپ لوگوں نے تو مجھے میرے ماں باپ سے بھی بڑھ کر پیار دیا ہے،،،

یہ سب تو بس میرے نصیب میں لکھا ہوا ہے ،

اس لیے میں نہیں چاہتی آپ لوگ میری وجہ سے خوشیوں سے محروم رہیں ،،

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

،،، سب کا خیال رکھیے گا اللہ حافظ

ہو سکے تو ماما بابا کی طرف چکر لگاتے رہیے گا میرے جانے کے بعد وہ بہت اداس اور تنہا ہو جائیں گے،،

بلکہ میں تو کہتی ہوں جب تک صفوان واپس نہیں آ جاتا آپ لوگ ہماری خاندانی حویلی میں شفٹ ہو جائیں ایسے آپ سب لوگوں کو ایسے دوسرے کا ساتھ مل جائے گا اور تنہائی بھی محسوس نہیں ہوگی ،،،،

وہ اپنی بات کہہ کر رکی نہیں تھی بلکہ آگے بڑھ گئی تھی جہاں پر رباب کب سے کھڑی ہاتھ ہلا رہی تھی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،،، طہورہ کے جانے کے بعد سرفراز صاحب اپنا سر تھام کر وہیں پر بیٹھ گئے

آج ان پر بہت بڑا انکشاف ہوا تھا جس بات کا انہیں شک تھا طہورہ اسے آج یقین میں بدل گئی تھی ،،،

URDU NOVEL BANK

مطلب طہورہ کو صفوان کے رویے کے بارے میں سب علم تھا وہ اس کے بارے میں سب جانتی تھی اس لیے اس نے اپنے چچا چچی کے گھر جانا اور صفوان کے بارے میں پوچھنا بند کر دیا تھا ،،،،

اتنے سالوں سے وہ اذیت میں مبتلا تھی اور کسی کو کانوں کان خبر بھی نہیں ہونے دی تھی ،،،،

اپنے بابا کو ہر چھوٹی بڑی بات بتانے والی طہورہ نے ان سے یہ سب اس لیے چھپایا تھا کہیں دو بھائیوں اور بہنوں کے بیچ کے رشتے خراب نہ ہو جائیں ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ نے سچ میں بہت ہی سمجھداری کا ثبوت دیا تھا ،،،

اگر سرفراز صاحب اور ان کی بیوی طہورہ سے دل و جان سے محبت کرتے تھے تو طہورہ نے بھی انہیں اس سے بڑھ کر پیار دیا تھا ،،،،

بیشک اس نے چچا ،چچی کے گھر جانا بند کر دیا تھا لیکن چچا چچی کے لیے اس کے دل میں جو محبت تھی وہ کم نہ ہوئی تھی ،،،

URDU NOVEL BANK

،،، یہ سب سوچ کر سرفراز صاحب کی آنکھیں نم ہوئی تھیں

وہ ابھی بھی کچھ سوچتے لیکن اپنے کندھے پر پڑنے والے دباؤ کی وجہ سے اپنی نم آنکھیں اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھا جہاں پر فیضان صاحب سوالیہ نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہے تھے ،،،

کیا ہوا ہے سرفراز ؟؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ٹھیک تو ہو ؟؟

ایسے کیوں کھڑے ہو اور کن سوچوں میں گم ہو ؟؟

،،، اور طہورہ تم سے کیا کہہ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

وہ سرفراز صاحب اور طہورہ کو کافی دیر سے آپس میں باتیں کرتے دیکھ چکے تھے اسی لیے انہیں جاننے کا اشتیاق ہوا تو انہوں نے ایک ہی سانس میں ان سے کافی سارے سوال پوچھ ڈالے،،،،

کچھ نہیں بس طہورہ کے جانے کی وجہ سے تھوڑا اداس ہو گیا ہوں اور بس وہ یہی کہہ رہی تھی اب ہم سب کو اپنی خاندانی حویلی میں ساتھ ساتھ رہنا چاہیے تاکہ ہم میں سے کسی کو تنہائی محسوس نہ ہو اور جب بھی ہم میں سے کسی ایک کو دوسرے کی ضرورت ہو تو سب ایک ساتھ موجود ہوں،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سرفراز صاحب نے باقی سب باتیں گول کر لے طہورہ کی بس حویلی میں ساتھ رہنے والی بات ہی اپنے بھائی کو بتائی،،،،

یہ تو طہورہ نے بلکل ٹھیک ہے سچ میں کب ہماری طہورہ اتنی بڑی اور سمجھدار ہوگئی پتا ہی نہ چلا فیضان صاحب چہرے پر مسکراہٹ لیے بولے،،،

URDU NOVEL BANK

سچ کہا آپ نے بھائی صاحب ہماری طہورہ سچ میں بہت بڑی اور سمجھدار ہوگئی ہے بس اب اللہ ہمارے بیٹے کو بھی تھوڑی عقل دے ،،،

پہلی بات انہوں نے اونچی آواز میں کہی جب کہ آخری بات اپنے دل میں ہی سوچ سکے ،،،

،،،، یہ کیا آپ دونوں یہیں پر باتوں میں لگ گئے گھر نہیں جانا کیا

بی جان گھر میں اکیلی ہونگی ان دونوں کی باتیں ختم نہ ہوتی دیکھ انیسہ بیگم ان کے پاس آئیں ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاہاہاہا ہوگئیں ختم بیگم صاحبہ چلو چلتے ہیں اور ہاں گھر جا کر سب لوگ اپنا سامان پیک کر کے ہماری حویلی پہنچیں یہ ہماری شہزادی کا حکم ہے کہ اب ہم سب ایک ساتھ رہیں فیضان صاحب کی بات سن کر سب نے ہاں میں سر ہلایا اور ،،،، گاڑی گھر کے راستے کی جانب گامزن ہوگئی

URDU NOVEL BANK

حال

وہ دونوں کلاس میں داخل ہوئیں تو تقریباً کلاس میں سب سٹوڈنٹس پہنچ چکے تھے
،،، بس وہی دونوں لیٹ تھیں

بس لاسٹ والی رو میں چیئرز فری تھیں اس لیے وہ دونوں وہیں پر جا کے بیٹھ
،،، گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بس سر کے آنے کا انتظار تھا جو کہ خود بھی شاید آج ان دونوں کی طرح
،،، لیٹ تھا

انہیں بس پانچ منٹ ہی انتظار کرنا پڑا جب پانچ منٹ کے انتظار کے بعد انہیں
،،، کلاس میں سر آتا دکھائی دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

باقی ساری کلاس نے تو اٹھ کر سر کو مارننگ وش کیا جبکہ وہ دونوں ارد گرد کا ہوش بھلائے منہ کھولے آنے والی شخصیت کو دیکھ رہی تھیں ،،،،

،،،گڈ مارننگ کلاس ٹیک یور سیٹس

کلاس کو وش کرنے کے بعد اس کی نظر جیسے ہی لاسٹ کی رو میں چیئرز میں منہ کھولے بیٹھی سٹوڈنٹس پر گئی تو اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ بکھر گئی ،،،،

جب وہ دو منٹ مسلسل اسی پوزیشن میں رہیں تو اس نے مارکر اٹھا کر ان کی طرف پھینکا جو سیدھا طھورہ کے سر میں لگا اور وہ دونوں ہوش کی دنیا میں واپس لوٹیں ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چھیییییی اب یہ غنڈہ دہشت گرد ہمیں پڑھائے گا دونوں کے منہ سے یک زبان نکلا ،،،

مطلب صبح ہماری بحث جس دہشت گرد غنڈے سے ہوئی تھی وہ ہمارے سر ہیں ،،،

URDU NOVEL BANK

ہم صبح صبح اتنا کچھ سر کو سنا کر آئے ہیں صبح ہم نے انہیں اتنا سیدھا سنا دیا تھا کہیں ایسا نہ ہو وہ ہم سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے پوری کلاس کے سامنے ہی ہمیں سنا ڈالے طہورہ پریشانی سے بولی ،،،

اور تو اور تم تو اس کی بیوی تک بھی پہنچ گئی تھی رباب نے اسے مزید ڈرایا ،،،۔

یار تم مجھے حوصلہ دینے کی بجائے ڈرا رہی ہو طہورہ خفگی سے بولی ،،،۔

تم نے کون سا کوئی جنگ فتح کرنی ہے جو حوصلہ دوں انسلٹ ہی کریں گے سر چپ چاپ سن لینا رباب نے لاپرواہی سے کہا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کہ طہورہ کچھ اور بھی کہتی انہیں سر کی آواز سنائی دی ،،

مس اگر آپ دونوں کی کھسر پھسر ہوگئی ہو تو پلیز اپنا اپنا انٹروڈکشن دے دیں اور آج کے لیکچر پر توجہ دیں سر نے تھوڑی سختی سے کہا تو وہ دونوں سیدھی ہوکر بیٹھ گئی ،،،،

URDU NOVEL BANK

مائے نیم از رباب اینڈ آئے ایم ہر فرینڈ رباب نے طہورہ کی طرف اشارہ کیا اپنے نام کے ساتھ ساتھ اس نے یہ بھی بتانا ضروری سمجھا کہ وہ طہورہ کی دوست ہے

٬٬٬

ہمممم وہ تو آپ کی پٹر پٹر چلتی زبان سے پتا چل ہی رہا ہے سر نے اس پر طنز کیا تو وہ اپنا سا منہ لے کے بیٹھ گئی ،،،

مس آپ اپنا انٹروڈکشن دینے کی ضہمت کریں گی طہورہ کو مسلسل اپنی سیٹ پر جمے دیکھ وہ بولا تو اس کی بات سنتی طہورہ جلدی سے اٹھ کر اپنی سیٹ سے کھڑی ہوئی ،،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ رباب نے گھور کر سر کی طرف دیکھا جیسے اسے سر کا طہورہ کے لیے ایسا بولنا اچھا نہ لگا ہو ،،،

URDU NOVEL BANK

مائے نیم از طھو،،،،،،،،، ابھی طھورہ اپنا انٹروڈکشن دیتی کہ سر کے موبائل پر کال آنے لگی اور وہ طھورہ کو ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا کہہ کر کلاس سے باہر چلا گیا،،،،

،،، جب وہ واپس آیا تو کلاس آف ہونے میں بس پانچ منٹس ہی باقی تھے

اس لیے وہ کلاس کو کچھ ٹاپکس بتانے کے بعد جانے ہی لگا تھا جب رباب کی ،،،، بات پر اس کے چلتے پیروں کو بریک لگی

دہشت گرد جی میرا مطلب سر جی ہمارا انٹروڈکشن تو لے لیا اپنا بھی دیتے جائیں طھورہ کے کہنی مارنے اور سر ہے کے گھورنے پر اس نے جلدی سے اپنی بات بدلی ،،،

،،،، مائے نیم از عطا الرحمن میں لیٹ ہو رہا ہوں فلحال باقی کل ملاقات ہوگی

میں نے جو ٹاپکس دہے ہیں وہ آپ سب ریڈی کر کے آئیے گا اپنی بات کہہ کر ،،، وہ رکا نہیں تھا بلکہ جلدی سے کلاس سے باہر نکل گیا

URDU NOVEL BANK

،،نا جانے ہم سے ہوئی کونسی خطا

،،جو ہمیں پہلے دن ہی مل گیا سر عطا

(حورین فاطمہ)

شعر مکمل کرنے کے بعد رباب نے طہورہ کی طرف داد طلب نظروں سے دیکھا

،،،، لیکن طہورہ نے اسے زبردست گھوری سے نوازا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، اور پھر بعد میں دونوں قہقہ لگا کے ہنس دیں

پوری کلاس انہیں پاگل سمجھ رہی تھی لیکن اس وقت کلاس میں موجود کوئی

،،، ایسی شخصیت بھی تھی جو ان کے قہقہے میں ہی کہیں کھو گئی تھی

،،، چلو یار نیکسٹ لیکچر آف ہے تو کینٹین ہو آتے ہیں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

،،، مجھے تو بہت بھوک لگ رہی ہے رباب نے معصوم سی شکل بنا کر دہائی دی

،،، ٹھیک ہے چلو وہ دونوں اٹھ کر کلاس سے باہر نکل گئیں

ابھی وہ دونوں آدھے راستے ہی تھیں جب انہیں اپنے پیچھے سے کسی لڑکے کی آواز سنائی دی ،،،

،،، سنو میں ہار گیا ہوں اس لڑکے نے خباثت سے کہا

کیا ؟؟؟ دونوں نے یک زبان ہو کر پوچھا اور پھر سوالیہ نظروں سے اس لڑکے کی طرف دیکھا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، وہ میں اپنا دل تم دونوں پر ہار گیا ہوں

،،، اس لڑکے کی بات سن کر دونوں کا غصے سے پارہ ہائی ہوا

،،، میں تم دونوں کے ساتھ بس ایک ایک رات گزارنا چاہتا ہوں

URDU NOVEL BANK

اب تم دونوں ڈیسائڈ کر لو تم دونوں میں سے پہلے میرے ساتھ کون چلنا چاہے گی،،،

،،، یقین کرو اگر تم دونوں مجھے خوش رکھو گی تو بہت فائدے میں رہو گی

،،، تم دونوں کو نہ پاس ہونے کی ٹینشن ہوگی نہ ہی پیسے کی

،،، ایک کا تو حسین روپ دیکھ لیا ہے دوسری کا روم میں جا کے دیکھ لوں گا

یہ تو بہت کمال ہے اس نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے خباثت سے رباب کی طرف

،، اشارہ کیا جس کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے پورا یقین ہے پردے کے پیچھے جو تم چھپی ہوئی ہو تم بھی بہت ہی حسین ہوگی ،،،

یقیناً آج تک کسی نے بھی تمھارے حسن کو خراج نہیں بخشا ہوگا تم خوش نصیب

،، ہو جو رومی تم دونوں کے حسن کو خراج بخشے گا

URDU NOVEL BANK

اور پھر ۔۔۔۔اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے جب طہورہ کا ہاتھ اٹھا اور اس کے چہرے پر اپنی انگلیوں کی چھاپ چھوڑ گیا ،،،

مجھے امید ہے تمھیں تمھارے سارے سوالوں کے جواب مل گئے ہونگے ،،،

طہورہ غصے سے کہتی رباب کا ہاتھ پکڑ کر باہر پارکنگ کی جانب چل دی ،،،

اس لڑکے کی باتیں سن کر بھوک تو ان کی ویسے ہی مر گئی تھی اب بس وہ جلدی گھر واپس جانا چاہتی تھیں ،،،

پیچھے سے رومی کا غصے کے مارے برا حال تھا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج تک رومی پر ہاتھ اٹھانا تو دور کسی نے اس سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی لیکن آج طہورہ پوری یونیورسٹی کے سامنے اسے تھپڑ مار گئی تھی ،،،

تم نے سب کے سامنے میری یعنی رومی کی انسلٹ کی ہے تو میں بھی تم سے وعدہ کرتا ہوں اسی جگہ پر پوری یونیورسٹی کے سامنے میں تم سے بدلہ دوں گا ،،،،

تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھا کر اچھا نہیں کیا ،،

URDU NOVEL BANK

پہلے تو میں اکیلا ہی تمہارے حسن کو خراج دینے والا تھا اب تو اس میں میرے دوستوں کا حصہ بھی آگیا ہے ،،

،،، میں تمھیں کہیں پر بھی منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑوں گا

یہ میرا تم سے وعدہ ہے رومی غصے سے پاگل ہوتا دل میں عہد کرتا وہاں سے چلا گیا

،،،

❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁ ❁

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، وہ دونوں جیسے ہی کیب سے نیچے اتریں اپنے اطراف کا جائزہ لیا

،،، آج جو کچھ بھی ہوا تھا اس کے بعد وہ دونوں کافی حد تک ڈر گئیں تھیں

،،، اگر اپنے ملک میں ہوتی تو کوئی ٹینشن نہیں تھی

،،، لیکن یہاں تو سب ہی انجان تھے وہ کسی سے بھی مدد نہیں لے سکتی تھیں

URDU NOVEL BANK

چاروں اطراف دیکھ لینے کے بعد خود کو مطمئن کر لینے کے بعد انہوں نے جلدی سے فلیٹ کا دروازا کھولا اور اندر داخل ہوگئیں ،،،

،، یار رباب ہاسٹل ہی لے لیتے تو اچھا تھا مجھے تو اب فلیٹ میں ڈر لگ رہا ہے

،، پہلے تو جو ہم آئے تھے تھکے ہوئے تھے کسی چیز کی ہوش نہیں تھی

،،، آتے ہی تھکاوٹ اتنی تھی کہ سو گئے تھے لیکن اب مجھے ڈر لگ رہا ہے

طہورہ کے چہرے پر ڈر ابھی تک چھایا ہوا تھا لیکن اس کے برعکس رباب کافی حد تک پر سکون تھی ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

،،، چِل کرو یار ایویں ای فضول میں ٹینشن لے رہی ہو

،،، تم کیا چاہتی ہو ہم ہاسٹل لیتے وہاں پر کسی کے ساتھ روم شیئر کرتے

ہاسٹل وارڈن کی چِک چِک سنتے یہ نہ کرو وہ نہ کرو ادھر جاؤ اُدھر نہ جاؤ اتنے بجے واپس آؤ اتنے بجے سوؤ اتنے بجے جاگو بلا بلا رباب نے ایک ایک کر کے اسے ساری وجوہات بتا ڈالیں جسکی بناء پر وہ لوگ ہاسٹل نہیں رہنا چاہتے ،،،

URDU NOVEL BANK

ہم جب سے یہاں آئے ہیں تم کوئی دسویں بار مجھے یہی سب بتا چکی ہو طہورہ کا دھیان اب رومی سے ہٹ کر رباب کی طرف آچکا تھا اور رباب بھی یہی چاہتی تھی

""

ہاں تو میں نے بھی کچھ سوچ کر ہی یہ فلیٹ لیا ہے اب کیا ہاسٹل میں رہ رہ کے بور ہوتے رہتے اب فلیٹ میں ہیں جب چاہیں گھوم پھر سکتے ہیں باہر نہ بھی گھوم پھر سکیں تو یہاں پر رہ کر بھی مستی کر سکتے ہیں ""

اچھا اچھا تم جیتی اور میں ہاری ویسے بھی تم سے باتوں میں کون جیت سکتا ہے طہورہ نے کو آخر کار چپ ہی ہونا پڑا وہ اچھے سے جانتی تھی وہ رباب سے باتوں میں کبھی بھی نہیں جیت سکتی ""

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"" بہت بھوک لگ رہی ہے اس کمبخت کمینے نے کچھ کھانے بھی نہیں دیا

ایسی بھی کونسی آگ لگ رہی تھی اس منہوس انسان کو کم از کم کچھ کھا پی ہی لینے دیتا بعد میں اپنی بکواس کر لیتا""

URDU NOVEL BANK

،،، رباب کا اب بھوک کا احساس ہوا تو تپ کر بولی

تمھیں بھوک کی پڑی ہوئی ہے اور مجھے ٹینشن لگی ہوئی ہے میں نے اس لڑکے کو جو تھپڑ مارا ہے ،،،

وہ چپ تو بلکل بھی نہیں رہنے والا بدلہ تو ضرور لے گا طھورہ کو ایک بار پھر ٹینشن نے آن گھیرا جبکہ رباب نے خود کو کوسا کہ اس نے دوبارا طھورہ کے سامنے اس لڑکے کا ذکر کیا ہی کیوں ،،،

ہاں ہاں تم لوگوں کی ٹینشن لے لو اپنی محبوبہ بیشک بھوکی مر جائے رباب نے پیٹ پر ہاتھ رکھے مصنوعی خفگی سے کہا ،،،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارا دن تو میری محبوبہ میرا سر کھاتی ہے پھر بھی اس کا پیٹ نہیں بھرا طھورہ نے مسکراہٹ ضبط کیے کہا ،،،

ہاں ہاں اڑا لو مذاق جب میں پیاس دیس چلی جاؤں گی تو تمھیں بہت یاد آؤں گی رباب کی نوٹنکی اب شروع ہو چکی تھی ،،،

URDU NOVEL BANK

""" ویسے رباب تمہارے لیے ایک لڑکا میرے ذہن میں ہے

وہ دہشت گرد سر کیسا رہے گا طہورہ نے رباب کی طرف دیکھا جو اسے ہی گھورنے کا شغل فرما رہی تھی """

"" استغفر اللہ

""" رباب نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں کو لگائے تو وہ دونوں قہقہہ لگا کے ہنس دیں

""" چلو کچن میں چل کے کچھ بناتے ہیں بھوک تو مجھے بھی لگ رہی ہے

دونوں اٹھ کر کچن میں چل دیں اور پھر نوڈلز بنا کر کھا لینے کے بعد اپنے کمرے میں چلی گئی """

بیڈ پر لیٹنے کے بعد ایک بار پھر سے دونوں کے ذہن میں یونیورسٹی والا واقع گھوما لیکن دونوں زیادہ دیر اس بارے میں نہ سوچ سکیں اور جلد ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئیں """

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان آج تم مجھے صاف صاف لفظوں میں بتا ہی دو --- تمھارے اس خرافاتی دماغ میں آخر چل کیا رہا ہے --- تم طھورہ سے یہ رشتہ آخر کیوں ختم کرنا چاہتے ہو ---

بابا میں آپ کو ایک نہیں ہزار بار بتا چکا ہوں آپ کی وہ بھتیجی میرے قابل بلکل بھی نہیں ہے ---

کبھی آپ نے مجھے اور اسے دیکھا ہے ہم دونوں کی شخصیات میں کتنا فرق ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں ایک سٹائلش ماڈرن شخصیت کا مالک ہوں اور آپ کی وہ بھتیجی اسی گز کا تمبو ہر وقت لپیٹے پھرتی ہے ---

میرا جس طرح کا سوشل سرکل ہے میں اس تمبو کو اپنے ساتھ گھسیٹتا نہیں پھر سکتا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے اپنے لیے ایک ماڈرن سی لڑکی چاہیے جو میرے کندھے سے کندھا ملا کر چلے --- جسے دیکھ کر لوگ مجھے طنز بھری نظروں سے نہ دیکھیں --- بلکہ اسے میرے ساتھ رشک بھری نظروں سے چلتا پھرتا دیکھیں ---

URDU NOVEL BANK

جب وہ میرے قابل ہی نہیں ہے تو پھر میں اس کے ساتھ اتنا بڑا ظلم کیسے کر سکتا ہوں ؟؟ کیسے اس رشتے کو آگے بڑھا سکتا ہوں ؟؟

اگر ایک لڑکی اپنی عزت کو ساری دنیا سے بچا کر اپنے شوہر کے لیے رکھے اور اس کے شوہر کو اس کے ساتھ چلنے پھرنے میں شرمندگی محسوس ہو تو ایسے مرد کو ڈوب کر مر جانا چاہیے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج مجھے شرم آ رہی ہے تم میرے بیٹے ہو--- ایسے بیٹے سے اچھا ہے تم مر ہی جاؤ--- تم کیا کہتے ہو طھورہ تمھارے قابل نہیں ہے --- بلکہ میں کہتا ہوں تم اور تم جیسے نا جانے کتنے مرد کتنی طھوراؤں کے قابل نہیں ہوتے---

URDU NOVEL BANK

بہت جلد تمھیں خلاء کے پیپرز مل جائیں گے میں آج ہی فیضان سے بات کروں گا ---

وہ تمہارے اور طھورہ کے خلاء کے پیپرز ریڈی کروائیں اور ہماری نیک دل بچی کو تم جیسے شیطان صفت انسان سے نجات دلوائیں ---

اور ہاں میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا طھورہ سے رشتہ ختم ہوتے ساتھ ہی ہمارا بھی تم سے رشتہ ختم ہو جائے گا --- اور پھر تمھیں کبھی بھی واپس پاکستان آنے کی ضرورت نہیں ہے --- پڑی رہنا ہمیشہ کے لیے وہاں اور جو دل میں آئے کرنا سرفراز صاحب نے غصے سے کہتے ساتھ ہی کھٹاک سے فون بند کر دیا تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جبکہ دوسری طرف صفوان کے دل میں طہورہ کے لیے نفرت نے مزید جنم لیا تھا ۔۔۔ آج صرف اور صرف اس کی وجہ سے اس کے بابا نے اس سے اس طرح بات کی تھی ورنہ اس سے پہلے آج تک کبھی بھی انہوں نے صفوان سے اس طرح سے بات نہیں کی تھی بیشک وہ کتنے بھی غصے میں کیوں نہ ہوتے ۔۔۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مسلسل فون وائبریٹ ہونے کی وجہ سے اسکی نیند میں خلل پیدا ہوا ادھ کھلی آدھی بند آنکھوں سے کال ریسیو کی ۔

ہیلو۔۔۔ موبائل پر دوسری طرف موجود انسان کو نیند میں بھری ہوئی آواز سنائی دی ۔۔

URDU NOVEL BANK

تم ابھی تک سو رہے ہو صفوان حد ہے ویسے لاپرواہی کی مایا صفوان پر برہم ہوئی

کیوں کیا ہوا اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو؟ صفوان کو اس کے غصہ کرنے کی سمجھ نہ آئی ---

تمہیں یاد ہونا چاہیے تھا کہ آج کیا ہے صفوان--- مایا روہانسی ہوئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں یاد ہے مجھے کہ آج کیا ہے---او مائی گاڈ صفوان تمھیں یاد تھا میں بھی کتنی پاگل ہوں خوامخواہ تم پر برہم ہوئے جا رہی ہوں ---مایا پُرجوش ہوئی --

ہاں مجھے اچھی طرح یاد ہے آج مجھے کسی ضروری کام سے جانا ہے ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حد ہوگئی صفوان تمھیں اپنے سارے ضروری کام یاد ہیں --- ایک یاد نہیں ہوں تو بس میں نہیں ہوں --- تم یہ کیسے بھول سکتے ہو کہ آج میرا برتھڈے ہے --- اور تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تم سارا دن میرے ساتھ گزارو گے اور میرا برتھڈے بڑی دھوم دھام کے ساتھ سیلیبریٹ کرو گے--- تمھیں جب جب میری ضرورت پڑی میں بھاگی بھاگی آئی ---

میں نے تمھارے ہر اچھے برے وقت میں تمھارا ساتھ دیا---مایا اس پر آگ بگولہ ہوئی --- وہ کیسے اس کا امپورٹنٹ دن بھول سکتا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے میں اتنا آگ بگولہ ہونے والی کیا بات ہے یار انسان ہوں بھول گیا تھا --- اور کل سے کچھ پریشان بھی ہوں ---

مجھے دکھ ہوا صفوان آئی کانٹ بلیو دیٹ ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے سوری نہ چلو تم ریڈی ہو ہم کہیں باہر چلتے ہیں --- آج تمہارا امپورٹنٹ ڈے ہے اسے اچھے سے سیلیبریٹ کرتے ہیں ---

افففف یہ لڑکیاں اور ان کے چونچلے --- برتھڑے اس کا تھا میرا تو نہیں پھر کیوں ایویں ای فضول میں خوامخواہ مجھ پر بھڑک رہی تھی --- صفوان بیزاریت سے سوچتا کمفرٹر سائیڈ پر پھینکے اٹھ کھڑا ہوا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گیٹ کے سامنے پہنچتے ہی اسنے گاڑی کا ہارن بجایا

ہارن کی آواز سنتے ہی مایا خوش ہوتی جلدی سے باہر کی جانب آئی--

URDU NOVEL BANK

وہ دبلی پتلی میدے جیسی سفید رنگت براؤن بال سیاہ آنکھیں ریڈ گھٹنوں سے اوپر تک سکرٹ بلیک منی سلیو اور بیک لیس بلاؤز آگے گو گہرا گلا جس سے سب کچھ نمایاں ہو رہا تھا ریڈ ہیلز پہنے گاڑی کی جانب دوڑنے والے انداز میں آئی---

ایک پل کے لیے تو صفوان کو اپنے آپ پہ قابو کرنا مشکل لگ رہا تھا لیکن اس نے بروقت خود کو سنبھال لیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہائے --- صفوان مایا نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے صفوان کے گلے لگتے خوشی سے بھرپور لہجے میں کہا---

صفوان نے بھی بدلے میں اسے پھیکی سی مسکراہٹ پاس کرتے ہیلو کہا جسے مایا محسوس نہ کر پائی ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان ہم آج کہیں آؤٹ سائڈ گھومنے نہیں جاتے کسی ہوٹل چلتے ہیں--- میں روزانہ روزانہ لانگ ڈرائیوز پر جا جا کر بور ہوگئی ہوں ----

واٹ ڈو یو مین بائے دِس مایا--- صفوان اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بھی انجان بنا

آئی مین کہیں اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے چلتے ہیں ---- مایا نے صفوان کے چہرے پر سنجیدگی محسوس کرتے اور پھر جلدی بازی میں اپنی غلطی نوٹ کرتے ہوئے اپنی بات کی درستگی کی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ٹھیک ہے--- اس بار صفوان نے خوشی سے نہیں بلکہ بیزاریت سے جواب دیا تھا جسے محسوس کرتے ہوئے بھی مایا انجان بنی تھی ----

URDU NOVEL BANK

یار رباب آج ہم کافی دیر سے شاپنگ کے لیے نکلے ہوئے ہیں وہ بھی تمھارے ضد کرنے پر اب کافی لیٹ ہوگیا ہے ہمیں واپس جانا چاہیے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم یہاں سٹڈی کرنے آئے ہیں نہ کہ گھومنے پھرنے تو پھر اپنی سٹڈی پر ہی دھیان دیتے ہیں ---- وہ جو صبح سے رباب کے ساتھ شاپنگ پر نکلی ہوئی تھی کچھ بیزاریت اور کچھ تھکے ہوئے انداز میں بولی ----

URDU NOVEL BANK

جو اس کی بات کو اگنور کیے کبھی شوز کی شاپ میں تو کبھی جیولری کی شاپ میں گھسے جا رہی تھی ---

صبح سے وہ دونوں شاپنگ کے لیے نکلی ہوئی تھیں لیکن رباب نے شاپنگ کے نام پر ابھی تک ایک بریسلٹ لیا تھا ----

رباب تمھیں میری بات سنائی دے رہی ہے یا نہیں ایک بار پھر اپنی بات کو اگنور ہوتا دیکھ کر اس دفعہ وہ کافی زیادہ غصے میں اسے کھینچتے ہوئے بولی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رباب کو ایک فراک بہت پسند آئی جسے لینے کے لیے وہ طہورہ سے اپنا بازو چھڑاتے ہوئے بھاگی تھی اور اسی بیچ طہورہ اپنا توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے کسی سے ٹکرائی تھی ---

URDU NOVEL BANK

آئے ایم سوری طہورہ نے ٹکرانے والی شخصیت کو دیکھے بغیر ہی نکاہت ذدہ لہجے میں کہا ---

کہاں جارہی ہو جانِ من --- جبکہ سامنے موجود شخص ٹکرانے والی شخصیت کو اچھی طرح سے پہچان گیا تھا اس لیے خباثت بھرے لہجے میں بولا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مائنڈ یوئر لینگوچ مسٹر ورنہ میں تمھارا---- سامنے موجود شخصیت کو دیکھنے کے بعد طہورہ کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے --- ٹانگیں لرزنے لگی تھیں ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ابھی لڑکھڑا کر گرے گی ---

لیکن بروقت وہ خود کو سنبھالتے رومی کو اگنور کیے وہاں سے جانے لگی تھی تب ہی رومی نے اسے کلائی سے پکڑے اپنی جانب کھینچا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لگتا ہے رومی آج تو تیری قسمت بھی تیرے ساتھ ہے---- توں صبح سے ان دونوں چڑیوں سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے بارے میں سوچ رہا تھا ---

اور یہ دونوں خود ہی چل کر تیرے پاس آگئیں ----رومی نے قہقہہ لگاتے اپنے دوست کے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے کہا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

بھائی آج تو مزہ آ جائیگا۔۔۔اس لڑکے کے دوست نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے کہا۔۔۔۔

اتنی ذلالت کاش یہ سب سننے سے پہلے میں مر جاتی۔۔۔۔ اپنے لیے کسی لڑکے کے منہ سے اتنے غلاظت بھرے الفاظ سنتے اس نے دل ہی دل میں سوچا ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے لڑکی چل میرے ساتھ آج میں تجھ سے اپنے سارے حساب بے باک کروں گا۔۔۔ اس لڑکے نے طہورہ کو اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

چھوڑو مجھے جانے دو۔۔۔ رباب نے بھاگ کر طہورہ کی مدد کرنی چاہی تب ہی اس کے دوست نے بھاگ کر رباب کو اپنے ہاتھوں کی سخت گرفت میں لیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوڑو مجھے ذلیل انسان جانے دو رباب نے اس کی گرفت میں پھر پھڑاتے اپنی کلائی چھڑوانا چاہی----

جانے دینگے لیکن اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے بعد اتنے دنوں کے بعد ہاتھ لگی ہو ایسے کیسے جانے دیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے بھی تو ہم نے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا ہے اسے بھی ساتھ لے چلو ----

اگر میری دوست کو کچھ ہوا تو میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں پولیس میں تمھاری کمپلین کروں گی ---- رباب کو دیکھتے ہوئے طھورہ چینخی تھی ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ کرو گی تو تب جب ہم تمھیں کچھ کرنے کے قابل چھوڑیں گے ---

بہت پھڑپھڑا رہی ہو نا تم --- تو اب دیکھو اب تمھارے ساتھ جو بھی ہوگا سب کے سامنے ہی ہوگا اور میں بھی دیکھتا ہوں تمھیں یہاں پر کون بچانے کے لیے آتا ہے ----

رومی نے انگلی پر پستل گھماتے وہاں پر کھڑے تمام لوگوں کی طرف دیکھا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو ڈر کے مارے اپنی جانوں کی پرواہ کرتے دو لڑکیوں کی عزت کو وہاں ان لڑکوں کے حوالے کرتے وہاں سے چلے گئے تھے ----

URDU NOVEL BANK

سب سے پہلے تو میں تیرا یہ حسین سراپا دیکھوں گا --- اسے سر تا پیر دیکھتے رومی مسکرایا تھا جبکہ رباب خود کو اب بھی رومی کے دوست کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی ---- جسکی گرفت اس کے بازوؤں پر مزید سخت ہو رہی تھی ---

یا اللہ میری مدد فرما میری عزت کی حفاظت فرما--- یا اللہ اس وقت کوئی بھی تیری مدد کے سوا میری مدد نہیں کر سکتا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں مانتی ہوں میں بہت زیادہ نیک پرہیز گار نہیں ہوں ---- میں مانتی ہوں میں نے پردہ بھی بس خود کو یہاں کے لوگوں سے چھپانے کے لیے کیا ہے لیکن تو پھر بھی میری مدد فرما ----

URDU NOVEL BANK

اس طرح سے میری اور میری دوست کی عزت کو داغدار ہونے نہ دینا ۔۔۔ طھورہ نے صدق دل سے اپنے اللہ سے دعا کی۔۔۔

واہ آج تو مزہ ہی آجائے گا بہت ہی کمال کے پیس ہاتھ لگے ہیں۔۔۔

رومی نے کہتے ساتھ ہی اپنے ہاتھ طھورہ کے حجاب کی طرف بڑھائے تھے ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر اسکے ہاتھ طھورہ تک پہنچنے سے پہلے ہی کسی نے اس لڑکے کی پیچھے سے گردن دبوچی تھی ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تیری ہمت کیسے ہوئی ان کو ہاتھ لگانے کی ہاں بول۔۔۔۔ صفوان جو پاس سے ہی گزر رہا تھا دونوں لڑکیوں جنہیں وہ اچھے سے پہچان گیا تھا انھیں لڑکوں کے شکنجے میں دیکھتے فوراً ان کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

اس نے طہورہ کو اپنی طرف کھینچتے اپنے پیچھے کیا تھا اور اس لڑکے کے منہ پر ایک کے ساتھ ایک تھپڑوں کی برسات کر رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے لڑکے تجھے اپنی جان پیاری نہیں ہے جو مفت میں بیچ میں کود رہا ہے رومی اپنے ہونٹوں سے خون صاف کرتے چلایا تھا۔۔۔

اس کے باقی ساتھی بھی رباب کو چھوڑے صفوان کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مایا بھی جلدی سے صفوان کو مارپیٹ کرتے دیکھ اس کی طرف بڑھی تھی ---

چھوڑو صفوان یہ جو کرتے ہیں انھیں کرنے دو تم کیوں خوامخواہ کسی کے معاملے میں کود رہے ہو اپنا پلان کینسل ہوتا دیکھ مایا کو غصہ آیا تھا ----

واٹ از یوئر مین مایا ---یہ گھٹیا ذلیل انسان کسی کی ماں بہن کی عزت اچھالنے جارہا تھا اور تم کہہ رہی ہو میں خاموش رہوں انھیں کچھ کہوں نہ؟ صفوان کو مایا پر بھی غصہ آیا تھا کیسے وہ دو لڑکیوں کو مصیبت میں اکیلا چھوڑ جانے کو کہہ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان یہ تمھاری نہیں کسی اور کی عزت ہیں تم چلو میرے ساتھ ہم اچھا خاصا ہوٹل جا رہے تھے پتا نہیں کیسے تمھاری نظر ان پر پڑ گئی ۔۔۔۔ مایا کو ان دونوں سے زیادہ اپنے پلان کے کینسل ہونے کی ٹینشن تھی ۔۔۔۔

تم نے جانا ہے تو جاؤ میں نہیں جا رہا ۔۔۔۔ صفوان نے مایا کو پرے ہٹایا تھا اور خود رومی کی طرف بڑھا تھا جو اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا غصے سے صفوان کی طرف دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم کیسی باتیں کر رہے ہو صفوان میں نے پہلے کبھی تمھیں اکیلا چھوڑا ہے جو اب چھوڑ کر جاؤں گی مایا نے ہونٹوں پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے رباب اور طہورہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا تھا ۔۔۔۔

جبکہ طہورہ کو تو آج ایک کے بعد ایک شاک مل رہے تھے --- سب سے پہلے رومی پھر صفوان اور پھر صفوان کے ساتھ ایک لڑکی کا ہونا ----

وہ شاک کے عالم میں کھڑی پچھلے گزرے سارے سالوں کی اذیتیں یاد کر رہی تھی --- اسے نہیں پتا تھا وہاں پر کیا ہو رہا تھا کیا نہیں ---

صفوان کا اسے چھوڑ کر لندن جانا پھر کبھی پلٹ کر واپس نہ آنا اور پھر اب لندن کی بجائے ترکی پایا جانا وہ بھی ایک لڑکی کے ساتھ ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا یہ لڑکی ہی وہ وجہ تھی جس کے ملنے کے بعد صفوان کبھی پاکستان واپس نہیں لوٹا تھا ؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا اسی لڑکی کی وجہ سے اسے کبھی بھی اپنی بیوی کا خیال نہیں آیا تھا؟؟؟

کیا اسی لڑکی کی وجہ سے اس نے اتنے سالوں میں کبھی بھی ایک بھی دفع نہ اسے کال کی تھی نہ ہی اس کے بارے میں پوچھا تھا؟؟؟

کیا صفوان کی زندگی میں اس کی اپنی بیوی کی کوئی ویلیو نہیں تھی ؟؟ جو وہ یہاں کسی غیر لڑکی کے ساتھ گھوم رہا تھا ؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں وہ یہ بات بھول رہی تھی اس کی زندگی میں طہورہ کی کوئی ویلیو نہیں تھی ۔۔۔ اگر طہورہ کی اس کی زندگی میں کوئی ویلیو ہوتی تو وہ اسے چھوڑ کر ہی کیوں جاتا ؟؟

URDU NOVEL BANK

اگر اس کی زندگی میں طہورہ کی ویلیو ہوتی تو وہ واپس پلٹ کر اس کی طرف لوٹتا نہ کہ اس سے علیحدگی کا مطالبہ کرتا۔۔۔۔

اور ہو سکتا ہے یہ لڑکی کوئی غیر نہ ہو۔۔۔ صفوان نے شادی کر لی ہو اور وہ اس کی بیوی۔۔۔۔ اس آگے طہورہ کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک آنسوؤں کی قطار اس کی آنکھوں سے رواں تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب کچھ اس کی آنکھوں کے سامنے دھندلانے لگا تھا۔۔۔ وہ دشمن جان جب اسے چھوڑ کر گیا تھا تب بھی اذیت دے کر گیا تھا اب جب پھر ایک بار اس کے سامنے تھا تب بھی اسی اذیت اور تکلیف کے ساتھ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

طہورہ کے لیے اپنے قدموں پر کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا جبکہ پاس کھڑی رباب اس کی غیر ہوتی حالت کو دیکھ رہی تھی ----

طہورہ تم ٹھیک تو ہے ؟۔ صفوان ان لڑکوں کے ساتھ مارپیٹ میں مصروف تھا اس لیے رباب کے منہ سے طہورہ کا نام نہ سن سکا ورنہ آج اسے بھی ایک جھٹکا ملتا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جنکہ مایا بھی اپنے پلان کو عمل دینے کے لیے سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی وہ بھی نام پر غور نہ کر پائی ----

اس سے پہلے صفوان اسے دیکھ کر پہچانتا یا پھر رباب اس پر سوالوں کی بوچھاڑ کرتی وہ سب کچھ وہاں چھوڑے رباب کا بازو پکڑے وہاں سے بھاگی تھی ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان رومی اور اس کے دوستوں کو اچھے سے سبق سکھانے کے بعد پیچھے مڑا تو ان دونوں لڑکیوں کا نام و نشان تک نہیں تھا۔۔۔۔

حد ہے یار یہ دونوں تو ایسے غائب ہوئی ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔۔ میں نے ان لوگوں کی جان بچائی ہے انسان کم از کم تھینکس ہی بول دیتا ہے ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان بڑبڑاتے ہوئے اپنی گاڑی کی جانب گیا تھا مایا بھی اس کے پیچھے ہی بھاگی تھی ۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے ہم لوگ کھانا کھانے تو جا رہے ہیں نا

صفوان کا بگڑا موڈ دیکھتے مایا نے تھوڑی اداسی سے پوچھا ----

ہممم ---- وہ یک لفظی جواب دے کر خاموش ہوگیا ----

وہ ابھی بھی اس حجاب والی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا جیسے اس کی ہیزل گرین آنکھوں کو اور ان میں موجود آنسوؤں کو وہ پہلے بھی دیکھ چکا ہو ----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ وہاں کے سب سے مہنگے ریسٹورنٹ میں موجود تھے ----

جہاں پر صفوان نے مایا کو کھانا کھلایا تھا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور اب وہ اس کو اس کے گھر چھوڑنے کے لیے جا رہا تھا ----

صفوان ابھی تو رات ہونے میں بہت وقت باقی ہے تو پھر کیوں نہ ہم تمھارے اپارٹمنٹ میں چلیں ----

میں بھی صبح سے تھکی ہوئی ہوں کچھ دیر ریسٹ بھی کر لوں گی ---- مایا نے کچھ سوچتے ہوئے چہرے پر برسوں کی سی تھکان سجائے کہا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مایا ابھی تو میں اپنے فارم ہاؤس جاؤں گا پھر ہی واپس گھر جاؤں گا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو کوئی بات نہیں میں بھی تمھارے ساتھ تمھارے فارم ہاؤس چلتی ہوں پھر کچھ دیر کے بعد تم مجھے میرے گھر پر چھوڑ دینا ۔۔۔۔ مایا دل ہی دل میں بہت خوش تھی کیونکہ اس کا کام مزید آسان ہوگیا تھا ۔۔۔۔

ٹھیک ہے صفوان نے سوچوں میں ڈوبے ہی جواب دیا تھا ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان فارم ہاؤس پہنچتے ہی اپنے روم میں چینج کرنے چلا گیا ۔۔۔

پیچھے سے مایا ہال میں بیٹھی اپنے پلان کو ترتیب دینے لگی ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان فریش ہو کر واشروم سے باہر نکلا تو مایا نے اس کے سامنے ٹھنڈے فریش جوس کی ٹرے کی۔۔۔

صفوان کو شرٹ لیس دیکھتے مایا کو خود پر کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔

صفوان نے ایک ہی گھونٹ میں جوس کا گلاس خالی کرتے واپس سے ٹرے میں رکھا تھا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوس پیتے ہی صفوان کو کچھ عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ اس سے پہلے وہ چکر کھا کر نیچے گرتا مایا نے جلدی سے ہاتھ

URDU NOVEL BANK

میں پکڑی ٹرے سائیڈ پر رکھتے صفوان کو تھاما تھا اور بیڈ پر سیدھا کر کے لٹایا تھا

اب آئے گا مزہ مسٹر صفوان --- وہ مسکراتے ہوئے صوفے پر جا کر بیٹھی تھی

صفوان کی جب آنکھ کھلی تو اس کا سر چکرا رہا تھا --- اس نے جیسے ہی گردن گھما کر دیکھا اس کا دماغ بھک سے اڑا تھا --- اس کے دماغ نے جیسے کام کرنا بند کر دیا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سامنے صوفے پر بیٹھی مایا رو رہی تھی --- اس کے بال بکھرے ہوئے تھے --- بلاؤز اور سلو لیس بازو پھٹے ہوئے تھے --- اس کے دماغ نے خطرے کی گھنٹی بجائی تھی ----

اسے بہت کچھ غلط ہوتا محسوس ہوا تھا ---

مایا کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو ؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور میں سو کیسے گیا ؟؟

آر یو سیریئس صفوان ؟؟ تمھیں کچھ بھی یاد نہیں ہے ؟؟ آخر ہوا کیا ہے ؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم نے میرے ہزار بار منع کرنے کے باوجود ساری حدیں پار کیں --- مجھے کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا --- اور اب مجھ سے پوچھ رہے ہو ہوا کیا ہے ؟؟ وہ روتے ہوئے چینخی تھی ---

کیا بکواس کر رہی ہو تم مایا --- ہوش میں تو ہو کیا بول رہی ہو ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ہوش میں ہی ہوں صفوان لیکن تم ہوش میں نہیں تھے --- تم نے میرے ساتھ زبردستی کی ہے --- مجھے کسی کے لائق نہیں چھوڑا ---- اب کوئی بھی مجھ سے شادی نہیں کرے گا --- تمھیں مجھ سے شادی کرنی ہوگی صفوان --- اب تمھیں میری عزت بچانی ہوگی صفوان ---

URDU NOVEL BANK

یہ کیا کہہ رہی ہو تم ؟ صفوان کو ایسے لگا جیسے اس کے اوپر ساتوں آسمان آن گرے ہوں ---

اگر کوئی تمھاری ماں یا بیوی کے ساتھ یہ سب کرتا تو پھر تم کیا کرتے ہاں ---
وہ ہزیانی ہوتی اس پر چینخی تھی ----

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ --- تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری ماں اور بیوی کے بارے میں یہ سب بکواس کرنے کی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم آخر ان کے بارے میں جانتی ہی کیا ہو ؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ تم سے لاکھ گنا بہتر ہیں --- وہ تمھاری طرح بوائے فرینڈز نہیں بناتی --- ان کے ساتھ گھومتی پھرتی نہیں --- انہیں ہوٹلوں میں جانے کی پیشکش نہیں کرتی ---

وہ اچھے سے جانتی ہیں عورت کی حدود کیا ہیں --- انھیں اپنے باپ بھائی اور شوہروں کی عزتوں کا پتا ہے --- وہ انھیں رسوا نہیں کرتی پھرتی تمھاری طرح --- اس لیے میں دوبارہ تمھارے منہ سے ان کے لیے بکواس نہ سنوں --- صفوان نے ایک ہی جست میں مایا تک پہنچتے اس کا گلہ دبوچا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج پہلی بار صفوان کے سامنے طھورہ کا سراپا لہرایا تھا جو ہر وقت خود کی حفاظت کرتی تھی ---- جس نے اپنی عزت اپنے شوہر کے لیے بچا کر رکھی تھی ---

اور ایک مایا تھی جسے اپنی عزت کے ساتھ کسی کی عزت کی پرواہ نہیں تھی

اسے طہورہ اور مایا کے بیچ میں سے آج طہورہ اچھی لگی تھی ---

رہی بات تم سے شادی کرنے کی تو میں تیار ہوں تم سے شادی کرنے کے لیے --- لیکن فلحال ابھی اور یہاں نہیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یہاں پر کچھ کام ہیں جو نمٹانے ہیں اس کے بعد ہم پاکستان چلیں گے وہیں پر ہم شادی کریں گے ---

URDU NOVEL BANK

جہاں پر میرے گھر والے ہونگے میرے اپنے ہونگے ۔۔۔۔صفوان جانتا تھا وہ کبھی بھی پاکستان واپس نہیں جائے گا ۔۔۔

ٹھیک ہے صفوان تم جلدی سے اپنے کام نمٹاؤ میں تمھارے ساتھ پاکستان چلوں گی ۔۔۔ ہم وہاں جا کر تمھارے پیرینٹس کی موجودگی میں ہی شادی کریں گے ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان کو لگا تھا مایا منع کر دے گی لیکن اس کا جواب سن کر وہ ساکت ہوا تھا ۔۔۔۔

ٹھیک ہے مایا مجھے یہاں پر ایک دو سال لگ جائیں گے ۔۔۔۔ اس کے بعد ہی میں پاکستان جاؤں گا تب ہم شادی کر لیں گے ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے منظور ہے ۔۔۔ مجھے بس تمہارا نام چاہیے وہ تمہاری مرضی ہے تم جب بھی دو

۔۔۔۔

چلو اب تم فریش ہو جاؤ میں بھی چینج کر لوں پھر میں تمھیں تمھارے گھر ڈراپ کر دیتا ہوں ۔۔۔ اس کے بعد مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے ۔۔۔ مایا صفوان سے شادی کے بارے میں سوچتی خوش ہوتی بھاگ کر واشروم میں بند ہوگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہیلو صفوان کیسے ہو ؟؟ میں کچھ عرصے کے لیے پاکستان کیا آیا تم تو مجھے بھول ہی گئے ہو ۔۔۔۔

نہیں یار بس کچھ مصروف تھا ۔۔۔ تمھیں کوئی کام ہے کیا ؟؟

ہاں وہ میں کل ترکی واپس آ رہا ہوں تو تم مجھے ایئر پورٹ سے پک کر لینا ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شکر ہے یار توں واپس آ رہا ہے جلدی سے واپس آ جا مجھے تجھے کچھ بتانا تھا ۔۔۔

کیا ہوا صفوان سب خیریت تو ہے ایان تھوڑا پریشان ہوا ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہمم خیر ہی ہے توں واپس آ جا پھر بتاتا ہوں ۔۔۔ ابھی میں رکھتا ہوں بعد میں بات ہوگی۔۔

اللہ حافظ ۔۔۔

ایان کو صفوان تھوڑا پریشان لگا تھا ۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان کاش آپ ایک بار مجھے میرا قصور بتاتے

آخر میری کیا غلطی تھی جو آپ مجھے یوں چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔ وہ وہاں سے واپس آنے کے بعد بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لیکن میں کمزور نہیں پڑوں گی اور آپکو بتا دونگی کہ مجھ میں ایسی کوئی کمی نہیں تھی کہ آپ مجھے یوں ہمیشہ کے لیے تنہا چھوڑ کر چلے گئے---

وہاں جا کر آپ نے شادی کر لی اور کبھی مجھے فون کرنا تو دور کی بات ہے پلٹ کر بھی نہیں دیکھا--- وہ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی بیڈ سے اٹھتی فریش ہونے چلی گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ یہاں پر پڑھنے آئی تھی اور اسے صرف اپنی پڑھائی پر توجہ دینی تھی---اس نے سوچ لیا تھا اب وہ بھی صفوان کو آزاد کر دے گی تاکہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ رہ سکے اور کبھی اسکے سامنے نہیں جائے گی---

URDU NOVEL BANK

وہ اس زبردستی کے رشتے سے خود کو اور اس کو آزاد کر دے گی --- بہت سہہ لی اس نے اتنے سال اذیت اب بہت ہوا تھا ---

لیکن اسے کیا پتا تھا کہ قسمت اسکی زندگی میں ایک نیا موڑ لانے والی تھی جو اسے مزید توڑ کر رکھ دینے والی تھی ---

لیکن اب یہ تو شاید وقت نے ہی بتانا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو طہورہ ہم کہیں باہر گھومنے چلتے ہیں --- جیسا ہمارا دن تھا مجھے امید ہے ہمارا موڈ فریش ہو جائے گا --- ویسے بھی ہمیں کتنے دن ہوگئے یہاں آئے ہوئے ہم ابھی تک بیچ پر نہیں گئے --- آج وہاں پر چلتے ہیں --- رباب اچھی طرح جانتی

URDU NOVEL BANK

تھی طہورہ کسی نہ کسی کو بات کو لے کر بہت پریشان تھی --- اور وہ اپنی پریشانی ابھی کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے رباب نے بھی کریدنا ضروری نہیں سمجھا ---

ہمم تم ٹھیک کہہ رہی ہو رکو میں چینج کر کے آتی ہوں --- رباب ٹھیک کہہ رہی تھی کب تک وہ اپنے ماضی کی اذیتوں کے ساتھ رہتی اسے اب آگے بڑھنا چاہیے تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب وہ چینج کر کے باہر نکلی تو رباب کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا --- طہورہ نے ریڈ شارٹ شرٹ اور بلیک کیپری پہنی ہوئی تھی --- شرٹ پر بلیک کلر کی کڑھائی اور ستارے لگے ہوئے تھے اس کو ہمیشہ سے ہی اس طرح کے ڈریس پسند تھے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

--- لیکن صفوان کے جانے کے بعد وہ خود کو بدل گئی تھی --- لیکن اب وہ صفوان کو دکھانا چاہتی تھی وہ بھی کسی سے کم نہیں تھی ----

دوپٹہ کندھے پر لٹکائے گھنے بلیک سلکی ہیئرز کو کھلا چھوڑے --- کانوں میں بلیک جھمکے پہنے اور ساتھ ہی بلیک کلر کی چوڑیاں پہنے --- ہونٹوں کو لال رنگ کی لپ سٹک سے رنگے آنکھوں پر لائینر اور مسکارا لگائے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری اور سبز آنکھوں والی گڑیا لگ رہی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کالے رنگ کے کپڑوں میں تو وہ ہمیشہ سے ہی بہت حسین لگتی تھی لیکن آج ساتھ ریڈ کلر کا کمبینیشن کیے وہ غضب ڈھا رہی تھی ----

URDU NOVEL BANK

ماشا اللہ طھورہ تم بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ لیکن کیا تم اس طرح سے ہی باہر جاؤ گی ؟؟

آج گاؤن نہیں پہنو گی حجاب نہیں کرو گی ؟؟ رباب کو اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا تھا۔۔۔۔

ہمم ۔۔۔ چلو ۔۔۔۔یک لفظی جواب دے کر وہ باہر کو نکل گئی رباب بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی باہر گئی تھی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کا جہاز لینڈ کر چکا تھا۔۔۔ وہ اسے لینے ایئرپورٹ پر موجود تھا ۔۔۔ جو اسے سامنے سے ہی ہینڈ کیری گھسیٹتے اپنی جانب آتا دکھائی دے رہا تھا ۔۔۔۔

ایان جیسے ہی صفوان کے قریب پہنچا صفوان نے اسے گلے سے لگایا تھا ۔۔۔ چلو چلتے ہیں ویسے بھی مجھے تمھیں کچھ بتانا ہے ۔۔۔

یار جو بھی بتانا ہے ابھی بتا دے کیوں خوامخواہ کا سسپینس کریٹ کر رہا ہے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایان کو کسی گڑبڑ کا احساس ہوا تھا اس لیے وہ جاننے کے لیے بے چین تھا ۔۔۔

گاڑی میں تو بیٹھ بتاتا ہوں ۔۔۔

اب بتا ایان نے گاڑی کا دروازا بند کرتے اس سے پوچھا ----

واٹ --- ایان کو سن کر چار سو چالیس واٹ کا جھٹکا لگا تھا --- اسے جیسے اپنی سماعتوں پر یقین ہی نہیں ہو رہا تھا ---

اس میں اتنا حیران ہونے والی کون سی بات ہے --- دنیا میں سب شادی کرتے ہیں میں بھی کر رہا ہوں --- یہاں میں کوئی اکیلا تو نہیں ہوں جو شادی کر رہا ہوں جو تم اس طرح سے بیہیو کر رہے ہو --- صفوان کو ایان سے اس طرح کے ری ایکشن کی امید نہیں تھی ----

تم واقعی میں شادی کر رہے ہو ؟؟ ایان کو تو جیسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے ۔۔۔ میں اتنی دیر سے فارسی بول رہا ہوں۔۔۔

اچھا تو صفوان جسے لڑکیوں سے الرجی تھی آج کسی حسینہ کے عشق میں گرفتار ہو کر شادی کرنے کو بھی آمادہ ہوگئے واہ کمال لگتا ہے ہونے والی بھابھی جی نے جادو کر دیا ہے میرے دوست پر۔۔۔ ایان مسلسل بولے جارہا تھا

تو یہ اپنی نان سٹاپ بکواس بند کرے گا یا نہیں ۔۔۔۔صفوان تنگ آگیا تھا اس کے مسلسل بولنے سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بتا کیا کہنا چاہتا ہے اور تو اتنا پریشان کیوں ہورہا ہے

شکر ہے تمہیں ریئلائز ہوگیا کہ میں پریشان ہوں۔۔۔

یار اس میں پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں ہے اِٹس نیچرل ہر لڑکا شادی کرتا ہے اگر تجھے کسی قسم کی ایڈوائس چاہیے ہوئی تو مجھ سے مشورہ لینا۔۔۔۔ آخر میں اسنے آنکھ وِنک کرتے ہوئے کہا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چل اتر گاڑی سے

یار اتنی سی بات پہ تو مجھے گاڑی سے اتارے گا۔۔

اگر ہوش میں ہو تو اپارٹمنٹ آگیا ہے میرا اترو اب گاڑی سے

ہاں میں بھی کہوں اتنی سی بات کیلیئے تو مجھے گاڑی سے اترنے کیلیئے کیوں کہے گا۔۔۔

اب تو اترے گا یا میں گاڑی لاک کر کے چلا جاؤں

اتر رہا ہوں یار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان گاڑی پارک کر کے اپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اچھا سامان اٹھانے میں میری مدد تو کرو اب اتنی دور سے صرف تمہارے لئے آیا ہوں میں

صفوان نے مڑ کر اسکو ایک گھوری سے نوازا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

فار یوئر کائنڈ انفارمیشن میں نے تمہیں نہیں بلایا اور دوسری بات تمہارا سامان اتنا زیادہ نہیں ہے کہ ایک آدمی نہ اٹھا سکے۔۔۔

اوکے اوکے یار مزاق کر رہا تھا

ایان سامان اٹھاتا صفوان کے پیچھے پیچھے چل دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار کل سے آیا ہوا ہوں میں اب تو ملوا دے بھابھی سے اتنا سسپینس کیوں کریئیٹ کر رہا ہے۔۔۔ایان نے صبح سے بھابھی بھابھی کی رٹ لگائی ہوئی تھی۔۔۔

ایان میری بات غور سے سن میرا اسکے ساتھ کوئی افیئر نہیں ہے نہ ہی میں اسے پسند کرتا ہوں یہ شادی میری مجبوری ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پسند نہیں کرتا، لیکن شادی ایسی کون سی مجبوری ہے ۔ ۔۔۔

صفوان نے ایان کو اس دن کا سارا واقعہ سنا دیا ۔۔۔وہ کہتی ہے میں نے اس کے ساتھ زبردستی کی ہے

او مائے گاڈ صفوان یہ کیا کر دیا تو نے۔۔۔ ایان نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا دیا ۔۔۔

یار میں نے کچھ نہیں کیا میں اتنا کمزور نہیں ہوں کہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکوں اور مجھے کچھ یاد بھی نہیں آرہا کیا کروں میں ۔۔۔۔ صفوان واقعی بہت پریشان تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے توں پریشان نہ ہو میں کچھ سوچتا ہوں کوئی حل نکل ہی آئے گا اسکا بھی۔۔۔ ایان نے صفوان کو کو تسلی دی ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ پیچ کلر کی شرٹ ساتھ پیچ کلر کی کیپری پیچ کلر کا دوپٹہ کندھے پر ڈالے پیچ کلر کے ہی سلیپرز پہنے اپنے بلیک سلکی بال کھلے چھوڑے پنک لپ گلوز لگائے کسی سے بات کرتے ہوئے پارک میں چلے آرہی تھی کہ کسی سے ٹکرا گئی سامنے والے شخص نے جاگنگ ڈریس پہنا ہوا تھا۔۔۔۔

یا اللہ خیر کون سے سانڈھ سے ٹکرا گئی ہوں میں طہورہ کو اپنا کندھا ٹوٹتا ہوا اور سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے اوپر سے پتا نہیں کھاتے پیتے کیا ہو جو سانڈھ نما انسان ہو وہ ابھی بھی درد کے مارے کراہ رہی تھی ۔۔۔۔

نیچے گرنے کے ساتھ ہی اس کا بیگ بھی نیچے گرا تھا جو کھلا ہونے کی وجہ سے اس کے اندر کا سامان نکل کر باہر بکھر گیا تھا --- اس لیے وہ اوپر دیکھے بغیر ہی بڑبڑائے جا رہی تھی ---

جبکہ سامنے والے کی بھی یہی صورتحال تھی وہ بھی بغیر ادھر ادھر دیکھے موبائل پر نا جانے کون کون سے پزلز حل کرنے میں لگا ہوا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہیلو میڈم ایک تو خود دیکھ کر نہیں چل رہی تھی اوپر سے سارا ملبہ مجھ پر ڈال رہی ہو اور میں کیوں آپ سے ٹکراؤں گا لگتی کیا ہو میری ؟؟

تمھارے کہنے کا کیا مطلب ہے میں اندھی ہوں کیا جو دیکھ کر نہیں چلتی ---ارے اگر میں اندھی ہوں تو تم تو دیکھ سکتے تھے نا تو پھر تم کیوں ٹکرائے مجھ سے ---

URDU NOVEL BANK

معاف کرو محترمہ کتنا بولتی ہو تم۔۔۔ صفوان کے بس اسکے سامنے ہاتھ جوڑنا باقی تھے ورنہ وہ اس کی فضول گوئی سے عاجز آگیا تھا۔۔۔

او ہیلو ۔۔۔ تمھارے کہنے کا کیا مطلب ہے میں زیادہ بولتی ہوں ۔۔۔ اگر میں زیادہ بولتی ہوں تو تم اپنے لیے کوئی گونگی بیوی لے آنا۔۔۔ طہورہ پہلے ہی ٹکراؤ میں اسے اور اس کی آواز کو پہچان گئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس سے بحث نہیں کرنا چاہتی تھی اس سے دور چلے جانا چاہتی تھی لیکن پتا نہیں کیوں وہ ایسا نہیں کر پا رہی تھی ۔۔۔ اسے صفوان سے بحث کرنا اچھا لگ رہا ہے ۔۔۔ اسے اتنے سالوں بعد اپنے ہمسفر سے بات کر کے عجیب ہی قسم کی خوشی اور سکون مل رہا تھا۔۔۔ جو وہ اچھی طرح جانتی تھی کچھ ہی پل کا ہے ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اسے اس رشتے سے آزاد کر دینا چاہتی تھی جس سے باقی سب تو خوش تھے لیکن وہ خوش نہیں تھا۔۔۔

دیکھو تم ۔۔۔اس سے پہلے کے صفوان گردن نیچے کو جھکاتا یا پھر کچھ بولتا اسکا سیل فون بج اٹھا۔۔۔

ہیلو ۔۔۔مایا وہ اس سے بات کرتے ہوئے وہاں سے دور جا رہا تھا۔۔۔ اور طہورہ اسے نم آنکھوں سے دور جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بار پھر کل والی لڑکی کا نام سنتے اس کے زخم پھر سے ہرے ہوئے تھے ۔۔۔ اسے بیتے کئی سالوں کی اذیتیں پھر سے یاد آئی تھی۔۔۔

کاش آپ مجھے چھوڑ کر یہاں نہ آئے ہوتے ۔۔۔ ہمارے بیچ یہ لڑکی نہ آئی ہوتی تو شاید ہماری زندگی اور ہی طرح کی ہوتی ۔۔۔

شاید ایک ساتھ رہتے ہوئے ہم اپنے رشتے کو اور ان میں آئی غلط فہمیوں کو ٹھیک کر پاتے جو آپ کے دل میں میرے لیے بھری ہوئی ہیں ۔۔۔

وہ ہونٹوں پر زخمی سی مسکراہٹ سجائے اپنا سامان سمیٹتی قریبی بینچ پر جا کر بیٹھ گئی ۔۔۔ صفوان تو کافی دیر سے اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوچکا تھا ۔۔۔یا پھر اس کی زندگی سے بھی وہ بس دل میں ہی سوچ سکی ۔۔۔۔

اس کے موبائل پر اچانک سے میسج کا نوٹیفکیشن موصول ہوا جو شاید رباب کا تھا وہ اسے پڑھنے کے بعد وہاں سے اٹھ کر چلی گئی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان میں کب سے تمہیں کال کر رہی ہوں اٹینڈ کیوں نہیں کرر ہے ہو۔۔۔تمھیں پتا ہے نا اگر تم جلدی مجھے رسپانس نہ دو تو مجھے تمھاری فکر ہونے لگتی ہے ۔۔۔مایا موبائل ہاتھ میں لیے صفوان کے اپارٹمنٹ میں داخل ہوئی ۔۔۔

او میڈم کہاں چلی آرہی ہو ۔۔ ۔ ایان جو صوفے پر بیٹھا موی دیکھ رہا تھا اور ساتھ پیزے اور سنیکس سے انصاف کر رہا تھا کولڈرنک کا کین سائیڈ پر رکھے اس لڑکی کو بغیر پرمیشن کے صفوان کے اپارٹمنٹ میں داخل ہوتا دیکھ کر فوراً متوجہ ہوا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کون ہو ۔۔۔جو مجھ سے اتنے سوال جواب کر رہے ہو اور یہ کیا حال بنا رکھا ہے گھر کا۔۔۔۔مجھے تو تم کوئی جنگلی جانور لگ رہے ہو جس نے پورے گھر میں اودھم مچایا ہوا ہے ۔۔ مایا پورے گھر کا جائزہ لیتی نخوت سے بولی ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

او ہاں-- اچھا میں بھی کتنا پاگل ہوں نا جو سمجھ ہی نہ سکا تم تو کام والی ہوگی جسے گھر کی اتنی ابتر حالت دیکھ کر غصہ آ رہا ہوگا صفائی جو کرنی پڑے گی تمھیں--- سنو کچن پہلے صاف کر دینا باقی گھر کی صفائی پھر اور---- اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ بولتا مایا نے اس کی بات کاٹی---

او مسٹر کام والے ہوگے تم سمجھے ---میں تو صفوان کی ہونے والی بیوی ہوں ---اس گھر کی مالکن ہوں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو تم ہو وہ جس سے صفوان شادی کر رہا ہے ---ایان نے اسے سر سے لے کر پاؤں تک بغور دیکھا---

URDU NOVEL BANK

مایا اپنے مخصوص لباس جس میں اسکا آدھا جسم عیاں ہو رہا تھا پہنے کھڑی تھی ---ہمیشہ کی طرح نیلے رنگ کا سلیو اور بیک لیس بلوؤز اور گھٹنوں سے کافی اوپر تک منی سکرٹ اور بلاؤز پہنے ہوئے تھی ---

اس طرح کیا دیکھ رہے ہو؟؟ مایا نے ایان کو خود کو غور سے دیکھتا پا کر ایک ادا سے پوچھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں بس دیکھ رہا ہوں شاہ فیملی کی چوائس کب سے اتنی بری ہوگئی ہے ---

وااات --- مایا کو اس کی باتوں کی کچھ خاص سمجھ آئی ---

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں بس تم نہیں سمجھو گی۔۔۔

صفوان کہاں ہے ؟؟ جب سے میں آئی ہوں نظر نہیں آ رہا ۔۔۔

وہ جاگنگ پر گیا ہے ابھی آتا ہی ہوگا۔۔۔

اچھا۔۔۔ وہ کہتے ہی جاکر صوفے پر بیٹھ گئی اور وہاں پر رکھی گئی ایان کی چیزیں اٹھا کھانے لگی ۔۔۔ جبکہ ایان کو اس کی اتنی بے تکلفی کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم صفوان کی ہونے والی بیوی ہو میری نہیں اس لیے اتنی بے تکلفی اسے دکھاؤ مجھے نہیں اس کے گھر میں رکھا سامان کھاؤ پیو میرا نہیں سمجھی ایان اسے اس کی حیثیت بتاتا اس کے سامنے سے اپنا سامان اٹھا گیا ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کر رہی ہو رباب ۔۔۔ طھورہ نے روم میں آتے ہی اس سے پوچھا ۔۔۔

پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تم مجھے یہاں پر اکیلا چھوڑ کر کہاں پر ٹہلنے کے لیے گئی ہوئی تھی ۔۔۔۔

کچھ نہیں بس قریبی پارک تک گئی تھی تم سو رہی تھی اس لیے تمھیں نہیں جگایا ۔۔۔

اچھا چھوڑو وہ سب اور مجھے بتاؤ کیسی لگ رہی ہوں میں ۔۔۔۔ رباب اٹھ کر اس کے سامنے گول گول گھومتے پوچھنے لگی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رباب اورینج کام والی شرٹ ساتھ سیاہ ٹراؤزر اور کندھے پر سیاہ دوپٹہ لٹکائے میک اپ کے نام پر صرف پنک لپ اسٹک لگائے نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واؤوو امیزنگ بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ کسی کی نظر نہ لگے تمھیں طہورہ نے سائیڈ پر رکھا کاجل اٹھا کر اس کے کان کے پیچھے ٹکا لگایا ---

دیکھو آج ہم دونوں کتنی پیاری لگ رہی ہیں تو کیوں نہ یادگاری کے طور پر کچھ پکس بنا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں ----

چلو یار اب کچھ پڑھ بھی لیں ویسے ہی ہم دو چھٹیاں کر چکے ہیں اب کل سے یونیورسٹی بھی سٹارٹ کرنی ہے ----کافی ساری پکس بنا لینے کے بعد طہورہ نے اسے یاد دلایا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں رہ گئے تھے تم صفوان ؟؟

اور آج اتنا لیٹ کیوں آئے ہو جاگنگ سے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔۔ مایا نے صفوان کو دیکھتے ہی ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے ۔۔۔

کچھ نہیں بس ایک لڑکی سے ٹکرا گیا تھا اس کے ساتھ ہی بحث میں وقت گزر گیا ۔۔۔وہ کونسا کسی سے ڈرتا تھا اس لیے جو بھی تھا صاف صاف اسے بتا دیا ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس نے اتنی خوبصورت لڑکیوں کے ساتھ کام کیا تھا آج سے پہلے اسکے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا ۔۔۔ اس نے کبھی بھی لڑکیوں کے ساتھ اتنی بحث نہیں کی تھی ۔۔۔مگر طہورہ کے ساتھ بات کرتے اسے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ اسکو صدیوں سے جانتا ہو۔۔۔۔مگر اس کو کیا خبر کہ یہ اپنائیت اس پاکیزہ رشتے کی وجہ سے تھی جو ان کے درمیان تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کون سی لڑکی صفوان مایا نے مشکوک نظروں سے صفوان کی طرف دیکھا۔۔۔ اس کے ذہن میں سب سے پہلا خیال اس دن والی لڑکی کا ہی آیا تھا جسے صفوان نے بچایا تھا۔۔۔۔

تم نہیں جانتی اسے۔۔۔۔ صفوان نے جان چھڑانے کی کوشش کی اور صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم مجھے بتاؤ تو سہی ہو سکتا ہے میں جانتی ہوں اسے۔۔۔۔

ویسے بھی جتنا مجھے پتا ہے کہ میں تمھارے ہر فرینڈ کو جانتی ہوں کیونکہ میرے بھی وہ ہی فرینڈز ہیں جو تمھارے ہیں ہم لوگ ایک ہی ساتھ کام جو کرتے ہیں

۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مایا نے بات کو مزید کریدنے کی کوشش کی---

مایا پلیز اگر میری لائف میں شامل ہونا ہے تو ڈانٹ بیہیو لائک ٹیپیکل وائفز بیہیو لائک صفوان شاہ'ز وائف----

صفوان نے اس کو اپنی فیملی کا رتبہ سمجھانے کی کوشش کی کہ مایا کسی انگریز سے شادی کرنے نہیں جارہی تھی جو اس طرح زبان چلاتی وہ ایک مسلمان سے وہ بھی شاہ فیملی کے اکلوتے بیٹے سے شادی کرنے کا فیصلہ لے چکی تھی----

اینڈ واٹ از دی ڈیفرنس بیٹوین ٹیپیکل وائف اینڈ صفوان شاہ'ز وائف----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مایا نے اسے سمجھنے کی بجائے مزید سوال جواب کرنے چاہے ---مایا پلیز میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ----

بتا تو دیا ہے میں نے تم نہیں جانتی اس لڑکی کو --- اور پلیز یہ خوش فہمی دماغ سے نکال دو کہ تم میرے سب دوستوں کو جانتی ہو ----

تم اچھی طرح جانتی ہو میں نے ابھی ریسنٹلی ایک نئی جاب سٹارٹ کی ہے جس میں نئے نئے لوگوں سے میرا واسطہ پڑتا ہے ---- اور سب سے بڑی بات ایان میرا بہت پرانا دوست ہے جس کے بارے میں بھی تم نہیں جانتی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یا پھر یہ کہو گی کہ تم ایان کو بھی جانتی ہو ؟؟ صفوان نے صوفے پر بیٹھے ایان کی طرف اشارہ کیا ----

URDU NOVEL BANK

صفوان تم سیدھا سیدھا کیوں نہیں بتاتے وہ اس دن والی لڑکی تھی جسے تم نے بچایا تھا ---- جسے بچانے کے لیے تم بہت بیتاب ہو رہے تھے ----

مایا دیکھو اگر تمہیں مجھ سے شادی کرنی ہے تو پلیز خود کو میری فیملی کے مطابق بناؤ--- خود کو خود کے لہجے کو چال ڈھال کو شاہ فیملی کی بہوؤں جیسا بناؤ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان نے اسکو نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی شائید وہ سمجھ جائے---

صفوان ڈونٹ ٹیل می کہ ہم پاکستان ہی رہیں گے شادی کے بعد--- مایا کو نئی پریشانی لاحق ہوگئی---

URDU NOVEL BANK

مایا کممٹمنٹ ہوئی تھی اس رات ہماری۔۔۔ صفوان نے اسکو یاد کروایا

اوکے ٹھیک ہے صفوان ہم اس ٹاپک پر پھر کبھی بعد میں بات کریں گے ۔۔۔۔

مایا نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔ کیونکہ فلحال انکی شادی میں کافی وقت باقی تھا اور اسے یقین تھا کہ وہ اس ایک سال میں صفوان کو یہاں پر رہنے کے لیے قائل کرلے گی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے ۔۔۔ صفوان نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کہاں جارہے ہو۔۔۔۔ مایا نے اسکو اٹھتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مایا میں بہت تھک گیا ہوں صبح ملتے ہیں۔۔۔۔ تم بھی گھر جا کر ریسٹ کرو

صفوان اٹھ کر اپنے روم کی طرف چلا گیا ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیدھی طرح کہو کہ تم اب مجھ سے اکتا گئے ہو تنگ آگئے ہو تم اپنے گھر چلی جاؤ اور پھر کبھی میرے گھر نہ آنا ----

مایا میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں تمھارے ساتھ سر کھپائی کروں تمھیں جو مرضی سمجھنا ہے سمجھو---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بائے---- مایا پرس اٹھاتی غصے پیر پٹختی باہر کی طرف چلی گئی --- اسے اپنے پیچھے سے ایان کا زوردار قہقہہ سنائی دیا تھا جو اس کے غصے میں مزید اضافہ کرتا اسے آگ بگولہ کر گیا تھا ----

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com
google.com/search?q=u
Google
urdu novel bank
All
Images
News
Videos
Books
https://www.urdunovelbank.com › ...
Urdu Novel Bank
interesting and best famous urdu novels free Pdf Download on One click. all Categories new and old urdu novel stories..
All Urdu Novels List
Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

رباب جلدی تیار ہو جاؤ آج دو دن بعد ہم یونیورسٹی جا رہے ہیں اور لیٹ ہو جائیں گے ---طھورہ کب سے تیارکھڑی تھی سکائے بلیو شرٹ اور ہم رنگ ہی کیپری ساتھ میں شاکنگ پنک دوپٹہ کندھے پر لٹکائے اپنے سیاہ بال کمر پر کیے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی----

بتاؤ کیسی لگ رہی ہوں---- رباب پرپل کلر کا ڈریس پہنے پرپل ہی دوپٹہ کندھے پر لٹکائے بالوں کی ٹیل پونی کیے میک اپ کے نام پرپنک لپ سٹک لگائے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو رباب --- طھورہ نے اسے دیکھتے ساتھ ہی ماشاءاللہ کہا---

URDU NOVEL BANK

تھینک یو طھورہ میں تو ہوں ہی بہت پیاری ---- رباب دوپٹے کا ایک کونا منہ میں ڈالے تھوڑا اترا کر بولی ---

اچھا بس اب اتنا اتراؤ مت پہلے ہی ہم لیٹ ہورہے ہیں --- یہ نا ہو ہمیں اس کھڑوس پروفیسر سے جوتے ہی پڑ جائیں ---

اچھا یار اب ڈراؤ تو نا چلو چلتے ہیں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طھورہ اور رباب نے جلدی سے کلاس میں اینٹر ہوتے اپنی اپنی سیٹس سنبھالیں کیونکہ پروفیسر کے کلاس میں آنے میں بس دو ہی منٹ باقی تھے ----

URDU NOVEL BANK

اوو مائی گاڈ طہورہ وہ دیکھو جس نے ہماری جان بچائی تھی وہ تو ہمارا پروفیسر نکلا اب یہ پوری کلاس کے سامنے ہماری انسلٹ ہی نا کر دے ہم دونوں اکیلی وہاں کر کیا رہی تھیں----

رباب کو اپنی انسلٹ کی فکر تھی جبکہ طہورہ کے تو رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے ---- اسے تو ایک نئی ٹینشن نے آن گھیرا تھا--- صفوان اسے دیکھ کر کیسا ری ایکٹ کرے گا ؟؟ اسے کیا کہے گا ؟؟ اور آگر سب کے سامنے اس نے طہورہ کو بے عزت کر دیا تو؟؟ اس کی ہیزل گرین آنکھیں نمکین پانیوں سے بھری تھیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے رباب کا ہاتھ پکڑا تھا --- اسے ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے ----

URDU NOVEL BANK

طھورہ کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو ؟؟ رباب کو اس کی حالت دیکھ کر پریشانی ہوئی تھی

اسلام علیکم ! کلاس ہاؤ آر یو اس کی آواز سنتے ایک پل کیلیئے تو طھورہ کو لگا جیسے اسکی سانسیں رک گئی ہوں ---- افففف میرے خدایا یہ کیسی مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں --- صفوان تو لندن گیا ہوا تھا میں یہی سوچ کر تو ترکی آئی تھی تو پھر وہ یہاں کیسے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے بھی وہ تو کوئی بزنس کر رہا تھا تو پھر وہ ان کا پروفیسر کیسے ؟؟

وہ جو بڑی دیدہ دلیری سے حجاب اتار چکی تھی --- صفوان کو دکھا دینا چاہتی تھی وہ بھی کسی سے کم نہیں ہے --- وہ اسے اس رشتے سے آزاد کر دینا چاہتی تھی

URDU NOVEL BANK

لیکن اب اسے سامنے دیکھ کر اس کی ساری سوچیں اور خیال مانند پڑنے لگے تھے ---- اسے صفوان سے ڈر لگنے لگا تھا ----

نہیں تھی اس میں اتنی ہمت جو وہ صفوان کا سامنا کر پاتی --- اسے سنبھلنے کے لیے تھوڑا وقت چاہیے تھا --- وہ جلدی سے اپنے دوپٹے کو کندھے سے ہٹائے اپنے سر پر حجاب کی صورت میں لے گئی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ کبھی تم گاؤن پہنتی ہو کبھی اتارتی ہو کبھی حجاب پہننا چھوڑ دیتی ہو کبھی پہنتی ہو --- مجھے تو رومی والے حادثے کے بعد سے تم کچھ عجیب سی لگ رہی ہو ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ ہوا ہے کیا ؟؟ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ؟؟ اگر تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ہم ہاسپٹل چلتے ہیں ---- یا پھر تم نے رومی کو خود پر سوار کر لیا ہے --- جو کبھی اس سے بچنے کے لیے گاؤن پہن رہی ہو اور کبھی اتار رہی ہو ---

کیا تم کسی سے چھپ رہی ہو ---- رباب جو کافی دنوں سے اس کا بدلہ بدلہ حلیہ اور بیہویر نوٹ کر رہی تھی آج پوچھے بغیر نہ رہ سکی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رباب کچھ نہیں ہوا میں بس کمفرٹیبل محسوس نہیں کر رہی تھی اس لیے دوبارہ سے حجاب لے لیا--- تم زیادہ نہ سوچو --- مجھے کچھ نہیں ہوا --- اگر کچھ ہوتا تو تمھیں بتاتی نا؟؟ طھورہ نے بات کو ٹال مٹول کیا----

URDU NOVEL BANK

آہہہہ --- سٹینڈ اپ مس وہ جو کافی وقت سے ان دونوں کو کلاس سے نظریں ہٹائیں آپس میں باتوں میں گم دیکھ رہا تھا --- جب مزید برداشت نہ ہوا تو مارکر طہورہ کی جانب پھینکا جو سیدھا اس کے سر پر جا لگا اور اس کے منہ سے کراہ نکلی ----

طہورہ نے نم آنکھیں اٹھائے صفوان کی طرف دیکھا تھا ---- کتنا بے حس تھا نا وہ ہر وقت اسے تکلیف کے علاوہ کچھ نہ دیتا تھا --- وہ چاہتی تھی وہ اس کے گزرے سارے سالوں کی تکلیفوں پر مرہم رکھے لیکن وہ ظالم ستم گر اس کے زخموں پر مرہم رکھنے کی بجائے اسے ہر بار نئی تکلیف چوٹ دیتا تھا ---

آج پھر صفوان کو محسوس ہوا تھا جیسے وہ پہلے بھی پانیوں سے بھری ان سبز آنکھوں کو دیکھ چکا ہو --- اسے ہلکورے کھاتی ان سبز آنکھوں میں اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں یہ وہ لڑکی تو ---- نہیں نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے --- وہ اس سے آگے مزید نہیں سوچنا چاہتا تھا کہ یہ طھورہ ہی ہے --- وہ یہاں پر کیسے ہو سکتی ہے --- اس میں تو اتنا کانفیڈینس ہی نہیں ہے جو وہ اکیلی یہاں آ پاتی اور اگر وہ یہاں ہوتی تو اسے ضرور معلوم ہوتا --- اسے اس کے گھر والے بتاتے --- وہ اسے اکیلا تو پرائے ملک میں پرائے لوگوں کے بیچ نہیں چھوڑ سکتے تھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن وہ مجھے کیسے بتاتے ؟؟ انھیں کیا معلوم میں لندن میں نہیں ترکی میں ہوں ؟ ان کی تحقیق کے مطابق تو میں لندن میں ہی ہوں ----

کیا وہ سچ میں یہاں تھی اور اگر تھی تو کیوں ؟؟ ایک کے بعد ایک سوچیں صفوان کے دماغ میں آئے جا رہی تھیں ----

آج اتنے سالوں کے بعد اس نے تقریباً دو منٹ کے لیے ہی سہی طہورہ کے بارے میں سوچا تھا۔۔۔ لیکن میں اس کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں ۔۔۔ جب مجھے اس سے کوئی رشتہ ہی نہیں رکھنا تو پھر وہ جہاں مرضی آئے جائے میری بلا سے مجھے کیا۔۔۔۔

صفوان توں اس سے رشتہ رکھ یا نہ رکھ لیکن تو اس کے ساتھ بہت بڑے رشتے میں بندھا ہوا ہے جو ابھی تک ٹوٹا نہیں ہے ۔۔۔ جب تک تیرا اس سے رشتہ نہیں ٹوٹتا تجھے اس کے بارے میں خبر رکھنی پڑے گی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنی تمام تر سوچوں کو ایک سائیڈ پر جھٹکتے طہورہ کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ دونوں کا دھیان کدھر ہے ؟؟ میں کب سے نوٹ کر رہا ہوں آپ دونوں کلاس میں دھیان دینے کی بجائے آپس میں گفتگو میں لگی ہوئی ہیں ----

اگر آپ لوگوں کی گفتگو اتنی ہی ضروری ہے تو گھر بیٹھ کر کریں یہاں یونیورسٹی میں آکر اپنا میرا اور باقی سب کا ٹائم کیوں ویسٹ کر رہی ہیں ؟؟ وہ اپنے لہجے کو حتی الامکان سخت رکھتے ہوئے ان سے پوچھ رہا تھا ----

سوری سر --- طہورہ نے گردن جھکائے کہا---اور جلدی سے نیچے بیٹھ گئی اس کے لیے صفوان کی نظروں کے سامنے کھڑا رہنا مزید مشکل ہو رہا تھا --- اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا وہ کس مصیبت میں پھنس گئی ہے --- اگر اسے پہلے ہی دن معلوم ہو جاتا کہ صفوان ہی ان کا پروفیسر ہے تو شاید وہ کچھ انتظام کر لیتی --- لیکن وہ تو پہلے دن خود کے چہرے کو کوور کیے کلاس میں آیا تھا ----اس لیے وہ پہچان نہ پائی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ کس کی اجازت سے بیٹھی ہیں ؟؟ صفوان نے جس قدر سختی سے کہا تھا وہ بدک کر کھڑی ہوئی تھی ---- اور ایک دم سے لرزنے لگی تھی ---- نا جانے کیوں صفوان کو اسے اس حالت میں دیکھ کر برا لگ رہا تھا --- اس کی ایسی حالت صفوان سے برداشت نہیں ہو پا رہی تھی --- شاید یہ ایک پاکیزہ رشتے کا ہی اثر تھا جو ان دونوں کو ایک دوسرے کی جانب کھینچ رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی پرابلم ہے کیا ؟؟ وہ آہستہ آہستہ سے اس کی جانب بڑھتے اس سے پوچھ رہا تھا --- اور طہورہ اس کی بڑھتی نزدیکیوں سے گھبرا رہی تھی ----

صفوان کو لگ رہا تھا شاید وہ اس دن والے رومی والے واقعے کو لے کر پریشان ہے لیکن اسے کیا پتا وہ بیچاری اس ظالم سفاک گر کو اتنے عرصے کے بعد اپنے قریب دیکھ کر پریشان ہو رہی تھی اس کی حالت غیر ہو رہی تھی ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں شاید میں آپ کے مسئلے کو حل کر پاؤں وہ مزید اس کے قریب ہوتا اس سے پوچھ رہا تھا ----

وہ آج تک بہت ساری لڑکیوں سے ملا تھا لیکن اس نے کبھی بھی کسی سے اس طرح سے باتیں نہیں کی تھیں کسی کے بارے میں اتنا جاننا نہیں چاہا تھا جتنا وہ طہورہ سے باتیں کر رہا تھا اور اس کے بارے میں جان رہا تھا ----اس کے ساتھ ہو کیا رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو آپ کی زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ ہو بھلا وہ آپ کے مسئلے کیسے حل کر سکتا ہے وہ روانی میں بولتی چلی گئی ----

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب ہے ؟؟ اس کے جواب پر صفوان کو جھٹکا لگا تھا ---

کیا میں آپ کو جانتا ہوں اب کی بار صفوان کی طرف سے پوچھا گیا سوال غیر متوقع تھا --- طہورہ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ اسے کیا کہے ----

کیا وہ اسے پہچان گیا تھا --- کیا اسے معلوم ہو گیا تھا نقاب کے پیچھے کا چہرہ کونسا تھا --- کیا اب سب کچھ اس کے سامنے آگیا تھا --- اگر سب کچھ اس کے سامنے آگیا تو ---- وہ مزید کچھ سوچتی کہ اس کا سر چکرانے لگا تھا اور اس سے پہلے وہ لڑکھڑا کر زمین بوس ہوتی صفوان نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان اسے اپنے بازوؤں میں تھامے اپنے آفس کی جانب بھاگا تھا ---- رباب بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی گئی تھی جسے اس نے ہاتھ کے اشارے سے باہر رکنے

URDU NOVEL BANK

کا کہا تھا لیکن صفوان کے بازوؤں میں بیہوش جو لڑکی تھی وہ کوئی اور نہیں اس کی دوست تھی تو وہ کیسے اسے اکیلا چھوڑ سکتی تھی ---

وہ صفوان کے منع کرنے کے باوجود بھی اس کے پیچھے پیچھے اس کے آفس میں اینٹر ہوئی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے تمھیں باہر رکنے کے لیے کہا تھا لیکن تم میرے پیچھے پیچھے ہی اندر بھاگی آئی --- میں تمھاری دوست کو لے کر کہیں بھاگ نہیں رہا تھا --- صفوان نے

طہورہ کو صوفے پر لٹانے کے بعد رباب پر طنز کیا جس نے اس کی بات نہیں مانی تھی ----

وہ میری دوست ہے میں اسے اس حال میں اکیلا کیسے چھوڑ سکتی ہوں رباب کی آواز رندھی ہوئی اور آنکھیں نم تھیں ---

پتا نہیں اس کی دوست کو کیا ہوگیا تھا صبح تو وہ اچھی بھلی ٹھیک ٹھاک تھی لیکن یونیورسٹی آتے ہی پتا نہیں اسے کیا ہوگیا تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ریلیکس رہو تم کچھ نہیں ہوگا اسے--- مجھے گلاس میں پانی ڈال کر دو --- میں ان کا حجاب ہٹاتا ہوں فریش ہوا میں یہ بیٹر فیل کریں گی رباب گلاس میں پانی ڈالنے لگ گئی جبکہ صفوان نے اپنا ہاتھ اس کے حجاب کی جانب بڑھایا---

URDU NOVEL BANK

وہ آہستہ آہستہ اس کا حجاب اوپر کرنے لگا اس سے پہلے کے وہ اس کا حجاب مکمل طور پر سائیڈ پر کرتا اچانک سے اپنے نام کی پکار سن کر حجاب اس کے ہاتھ سے چھوٹتا طہورہ کے چہرے کو چھپا گیا----

واٹ از دس نان سینس صفوان --- یہ سب کیا ہے --- تم نے ان دونوں لڑکیوں کی مدد کا ٹھیکا اٹھا رکھا ہے کیا --- پہلے اس دن ان دونوں کی جان بچائی اور اب اسے اپنے آفس میں اٹھا لائے ہو مایا صفوان کی کلاس میں گئی تھی اور پھر وہاں سے تمام صورتحال جاننے کے بعد آگ بگولہ ہوتی صفوان کے آفس کی جانب آئی تھی جہاں پر صفوان کو طہورہ کے اور قریب دیکھ کر اس کو مزید غصہ آیا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مایا ہر وقت اس طرح کی بکواس اچھی نہیں لگتی تم دیکھ رہی ہو نا اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ بیہوش پڑی ہے اور ایک ٹیچر ہونے کے ناطے میرا بھی فرض بنتا ہے کہ میں اس کی ہیلپ کروں اس میں اتنا آگ بگولہ ہونے والی کیا بات ہے صفوان کو بار بار مایا کا اس کے معاملات میں بولنا اچھا نہیں لگ رہا تھا ---

وہ موقع دیکھتی تھی نا سیچویشن جب جہاں دل کرتا تھا کچھ بھی بول جاتی تھی ---

ہاں تو اس کا خیال رکھنے کے لیے اس کی دوست ہے نا تم چلو میرے ساتھ مایا نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا جسے وہ غصے سے جھٹک گیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ رباب ان دونوں کو اگنور کیے طہورہ کو پانی پلائے اور اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتی اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی ---

URDU NOVEL BANK

جو آہستہ آہستہ سے ہوش میں آ رہی تھی ۔۔۔ تم نے سنی نہیں میری بات میں نے کیا کہا ہے جب تک یہ ٹھیک نہیں ہو جاتی میں کہیں پر نہیں جاؤں گا تم نے جانا ہے تو جاؤ تمھیں کوئی نہیں روک رہا۔۔۔

طبیعت اس لڑکی کی خراب ہے یا پھر تمھاری اس لڑکی کو دیکھ کر طبیعت اور نیت دونوں خراب ہو رہی ہیں مایا غیض و غضب کے عالم میں دھاڑی تھی ۔۔۔

میرا تو کچھ خراب نہیں ہو رہا لیکن تمھارا دماغ ضرور خراب ہوا پڑا ہے ۔۔۔ دفع ہو جاؤ میرے آفس سے جب سے آئی ہو تماشہ لگا رکھا ہے تمھیں اندازہ بھی ہے تم کہاں پر کھڑی ہوئی ہو یہ ہمارا گھر نہیں بلکہ آفس ہے اس کی بے تکی باتیں سن کر صفوان کو بھی غصہ آنے لگا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان اب تم ان فضول لوگوں کے لیے مجھ سے بحث کرو گے ---صفوان کو غصے میں آتا دیکھ کر مایا نے آگے بڑھ کر صفوان کا ہاتھ تھام لیا اور طھورہ کو نقاہت سے دیکھنے لگی---

او ہیلو میڈم فضول لوگ کسے بولا فضول ہوگی تم خود اور سر آپ اپنی بہن کو تھوڑے مینرز بھی سیکھا دیں--- طھورہ نے مایا کو صفوان پر اپنا حق جتاتے دیکھ کر کہا---- اسے مایا کا صفوان پر حق جتانا اور اس کے قریب آنا اچھا نہیں لگ رہا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سوچ لیا تھا صفوان اسی کا ہے وہ اسے اس لڑکی کے لیے نہیں چھوڑے گی بلکہ اسے پانے کے لیے ہر حد پار کرے گی ---

جو اس کا ہے وہ اسی کا ہے اور وہ اپنے شوہر کو کسی دوسری عورت کے لیے نہیں چھوڑے گی ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

وااااٹ یہ میرا بھائی نہیں ہے مایا تو بھائی لفظ پر ہی آگ بگولہ ہوگئی اور صفوان مایا کی حالت دیکھ کر اپنا منہ نیچے کرکے ہنسی کنٹرول کرنے لگا۔۔۔

اچھا تو آپ اسکی بہن ہونگی اب سائیڈ پر ہوں میرا ٹائم ویسٹ مت کریں۔۔۔۔ مجھے اور بھی بہت ضروری کام ہیں طہورہ کہتی رباب کا ہاتھ پکڑے یہ جا وہ جا ہوگئی جبکہ پیچھے سے مایا اپنا غصہ کنٹرول کرنے لگی۔۔۔

مایا چلو۔۔۔ ہم بھی گھر چلتے ہیں صفوان اسے بازو سے پکڑ کر آفس سے باہر لے آیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ جتنا صفوان کے سامنے خود کو مضبوط ظاہر کرتی تھی اکیلے میں وہ اتنا ہی کمزور پڑتی تھی باہر سے وہ جتنی مضبوط تھی اندر سے وہ اتنی ہی کھوکھلی ہو رہی تھی

۔۔۔

وہ یہ سوچ سوچ کر ہلکان ہورہی تھی کہ کہیں صفوان نے اس لڑکی سے شادی تو نہیں کرلی تبھی وہ اسے چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔ ان دونوں کے بیچ کوئی مضبوط رشتہ تو ضرور تھا جو وہ ہر بار صفوان پر اپنا حق جتاتی تھی۔۔۔۔

یا اللہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے کیوں اللہ پاک میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی آپ نے کسی اور کی جھولی میں ڈال دی میرا حق تھا وہ۔۔۔ طہورہ ہاتھوں میں سر دیے پاگلوں کی طرح رورہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ کیا ہوا؟؟ طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری۔۔۔۔ ایسے کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔رباب جو تھوڑی دیر کے لیے باہر گئی تھی واپس آئی تو طہورہ کو روتا دیکھ کر جلدی سے اس کی طرف بھاگی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

طہورہ مجھے فکر ہونے لگی ہے کیا ہوا ہے کیوں ایسے پاگلوں کی طرح رو رہی ہو سب خیریت تو ہے---

وہاں پاکستان میں تو سب ٹھیک ہیں نا انکل آنٹی تو ٹھیک ہیں نا؟؟ تم ایسے چپ رہ کر میری جان نکال رہی ہو رباب کو اس کی فکر لاحق ہوئی تھی ----

وہ جو اتنے دنوں سے اکیلی اس اذیت سے گزر رہی تھی اس وقت اسے سر رکھ کر آنسو بہانے کے لیے کسی کے کندھے کی ضرورت تھی --- وہ جتا نہیں رہی تھی لیکن اسے کسی کے سہارے کی ضرورت تھی --- رباب کو اپنے سامنے پا کر وہ اس کے گلے لگی بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے اس طرح سے روتے دیکھ کر رباب کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے ----
آخر طھورہ کو ایسا کیا ہوگیا تھا جو وہ ایسے رو رہی تھی ----

طھورہ جب رورو کر پیچھے ہٹی تو اسکو شرمندگی ہوئی وہ کیسے کسی کے سامنے رو سکتی تھی --- وہ کیسے کسی کے سامنے کمزور پڑ سکتی تھی --- آج تک اسکو کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں پڑی تو آج کیسے --- آج تک تو وہ یہ سب اکیلے ہی سہتے آئی تھی تو پھر آج کیوں ----

شاید وہ جو اتنے سالوں کا لاوا اس کے اندر جمع تھا وہ آج بھہ نکلا تھا ---

طھورہ کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے گھر میں سب ٹھیک ہیں رو کیوں رہی تھی رباب اسے ایسی حالت میں دیکھ کر بہت پریشان تھی --- آج سے پہلے اس نے طھورہ کو اس حال میں نہیں دیکھا تھا ---

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں ہوا مجھے ٹھیک ہوں میں تم پریشان مت ہو۔۔ کافی دیر سے رونے کی وجہ سے اس کی آواز بیٹھی ہوئی تھی ---

پلیز بتاو مجھے کیا ہوا کیوں رو رہی تھی ایسے مجھے ٹینشن ہورہی ہے ----

بس گھر کی یاد آرہی تھی مما بابا کی یاد آرہی تھی کافی دن ہوگئے نا ان کے بغیر رہتے ہوئے پہلے کبھی ان کے بغیر اتنا عرصہ نہیں رہی نا اس لیے ماں کا نام لیتے ہی ایک بار پھر سے اس کی آنکھیں پانیوں سے بھرنے لگی تھیں اور وہ بچوں کی طرح ہچکیوں میں رونے لگی تھی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

تم تو ایسے ہی پریشان ہورہی ہو کچھ نہیں ہوتا ---دیکھو میں ہوں نا تمہارے ساتھ تمہاری دوست ----میں بھی تو یہاں اکیلی ہی ہوں میرے ساتھ بھی تو میرے ماما بابا نہیں ہیں --- لیکن میرے ساتھ تم تو ہو نا میں اسی میں خوش ہوں مجھے بھی جب ان کی یاد آتی ہے تو بہت رونا آتا ہے لیکن میں خود کو یہ دلاسہ دیتی ہوں میرے ساتھ وہ نہیں تو کیا ہوا طہورہ تو ہے جو میری دوست بھی ہے اور بہن بھی ----اب کے طہورہ کو روتا دیکھ کر رباب کی آنکھیں بھی بھر آئی تھیں---

URDU NOVEL BANK

تم پریشان مت ہو ہم ہیں نا ایک دوسرے کے ساتھ--- طہورہ اسے نرمی سے گلے سے لگاتی اٹھ کر واشروم میں چلی گئی ---- اور آئینے کے سامنے کھڑی خود کی حالت کو دیکھنے لگی --- کیسے وہ ہر وقت ہنسنے اور کھیلنے والی لڑکی تھی لیکن صفوان نے اس کی ہنسی مسکراہٹ سب کچھ چھین لیا --- اسے پل پل کی اذیت میں جھونک کر یہاں چلا آیا ----

لیکن اصل کھیل تو اب شروع ہوگا مسٹر صفوان شاہ میں بھی دیکھتی ہوں کیسے تم میرے پاس نہیں آتے--- میں بھی اتنی آسانی سے اپنا حق نہیں چھوڑ سکتی--- تمھیں میں نے اپنا دیوانہ نہ بنا دیا تو میرا نام بھی طہورہ صفوان شاہ نہیں--- اور وہ لڑکی جسے ہر وقت ساتھ لیے گھومتے ہو اگر وہ تمھاری بیوی بھی ہے تو بھی میں نے اسے اس کی حیثیت یاد نہ دلا دی تو میرا نام بھی طہورہ نہیں تم صرف اور صرف میرے یعنی طہورہ صفوان شاہ کے ہو تمھیں اس لڑکی کو ہر حال میں چھوڑنا ہوگا اور مجھے اپنانا ہوگا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ہمیشہ سے ہی میرے تھے لیکن میں نے ہی غلطی کر دی جو خود کے قدم اس رشتے سے پیچھے کھینچ لیے مجھے بہت پہلے ہی تمھارے پیچھے چلے آنا چاہیے تھا ----

تم وہ ہستی ہو جسے خدا نے اس جہاں میں میرے لیے آسمان سے اتارا ہے

میرے من میں تمھارے عشق کا بیج بویا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ پروان چڑھتے میرا جنون بن گیا ہے --- اگر اللہ نے تمھیں زندگی بھر کے لیے میرا ہمسفر نہ چنا ہوتا تو یہ محبت کب کی دم توڑ چکی ہوتی لیکن تم صرف اور صرف میرے ہو اور اب میری محبت ہی نہیں میرا عشق ، جنون ، دیوانگی سب بن گئے ہو ----

تمھیں میرے رب نے میرے لیے اور مجھے تمھارے لیے ہی بنایا ہے اس لیے تمھیں کوئی بھی مجھ سے جدا نہیں کر سکتا تو پھر وہ مایا کیا چیز ہے ---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کینسر ایک ایسی بیماری ہے جو موت کی وجہ بنتی ہے لیکن اپنے سامنے پسندیدہ شخص کو کسی اور کا ہوتے دیکھنا ایک ایسی بیماری ہے جو لا علاج ہے مرتے دم تک جسکا کوئی علاج نہیں --- مرتے دم تک انسان پل پل مرتا ہے--- میں

URDU NOVEL BANK

بلکل بھی نہیں تڑپوں گی مروں گی بلکہ اپنے شوہر کو چھیننے والوں کو پل پل ماروں گی تڑپاؤں گی

صفوان یار تمھیں کیا ہوگیا ہے --- تم مجھ سے اتنے دور دور کیوں رہتے ہو--- ہر وقت مجھ سے کھینچے کھینچے سے رہتے ہو ---مایا صفوان کے سینے پر سر ٹکائے اس کے سینے پر لکیریں کھینچتی دھیرے دھیرے اس کی گردن پر انگلیاں پھیر رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واٹ از دِس نان سینس مایا یہ کیا بیہودہ حرکت ہے ---صفوان اسکے ہاتھ جھٹکتے ہوئے غصے میں دھاڑا

یار صفوان ہم ہونے والے ہسبنڈ وائف ہیں اتنا رومانس تو بنتا ہی ہے تم کس زمانے میں جی رہے ہو آج کے زمانے کو دیکھو جو بہت ماڈرن ہو چکا ہے جہاں پر

یہ سب عام ہے ---سو جسٹ چل وہ ایک بار پھر اس کے سینے پر سر ٹکانے لگی تھی تبھی صفوان نے اسے جھٹکے سے خود سے دور کیا تھا ----

شٹ اپ پلیز میں اس قسم کے بیہودہ تعلق پر بلیوو نہیں کرتا میرا جب تک تم پر شرعی حق نہیں ہوگا میں تمہیں نہیں چھوؤں گا---

اس دن کہاں گئی تھی تمہاری یہ شریعت جس دن پاگلوں کی طرح------

مایا کی بات ادھوری ہی رہ گئی تھی کہ صفوان خونخوار شیر کی طرح دھاڑا تھا ---

وہ سب میری غلطی تھی وہ سب پتا نہیں مجھ سے کیسے ہو گیا میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور جو مجھ سے غلطی ہوئی میں اس کا خمیازہ بھر تو رہا ہوں تمھیں اپنا نام دینے کے لیے تیار تو ہوں اور آج میری ایک بات کان کھول کر سن لو اگر مجھ سے شادی کرنی ہے تو کچھ تمیز بھی سیکھ لو تاکہ میں اپنے پیرنٹس سے تمہارے بارے میں

URDU NOVEL BANK

بات کر سکوں، اینڈ ناؤ بہت دیر ہوگئی ہے تم اب اپنے گھر جا سکتی ہو اور ہاں منہ اٹھا کر کبھی بھی کہیں بھی نا چلی آیا کرو اور کچھ بولنے سے پہلے ارد گرد بھی دیکھ لیا کرو ----

میں یہی رُک جاتی ہوں صفوان وہ اس کی ساری باتوں کو اگنور کیے اس سے یہاں پر رکنے کے بارے میں پوچھنے لگی ----

آئی سیڈ لیو ہیئر --- صفوان نے کانچ کے ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارا جس سے شیشے کی کرچیاں ٹوٹ کر اس کے ہاتھ میں لگیں اور کارپٹ خون سے بھر گئی مگر وہاں پرواہ کسے تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بائے---وہ اس کے ہاتھ کی پروا کیے بغیر اس کے اپارٹمنٹ کا دروازہ زور سے بند کرتی وہاں چلی گئی----

URDU NOVEL BANK

پیچھے سے صفوان اپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا جس سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا کہ اچانک اس کی آنکھوں کے سامنے وہ سبز پانیوں سے بھری آنکھیں لہرانے لگیں نا جانے کیوں پر اس کے لب خود باخود مسکرائے تھے ---

ایک طرف وہ سبز آنکھوں والی لڑکی ہے جس کے بارے میں سوچتے ہی میرے لب مسکرانے لگتے ہیں اور ایک طرف یہ مایا ہے جس نے مجھے پاگل کر رکھا ہے ---پتا نہیں میرا کیا ہوگا ---- وہ خود سے باتیں کرتا اٹھا اور فرسٹ ایڈ باکس لے کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طہورہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتا مجھے تم سے پہلی نظر میں ہی محبت ہوگئی تھی ایسی محبت جسے میں سمجھنے سے قاصر تھا--- میں مانتا ہوں میری غلطی ہے میں تمھیں وہاں پر اکیلا چھوڑے یہاں پر چلا آیا --- میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ طہورہ ، طہورہ صفوان ہڑبڑاتا ہوا نیند سے اٹھا تھا ---

یہ یہ کیسا خواب تھا--- آج سے پہلے تو مجھے کبھی ایسا خواب نہیں آیا اس کے بارے میں تو آج ہی کیوں ---- آخر کیوں آیا ہے مجھے ایسا خواب اور وہ مجھے چھوڑ کر کہاں جائے گی جبکہ میں خود ہی اسے وہاں پر چھوڑ آیا تھا ---

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کیا وہ ٹھیک تو ہے ؟؟ کہیں وہ کسی مصیبت میں تو نہیں افففف خدایا کیا ہو رہا ہے یہ سب میں پاگل ہو جاؤں گا ----

اس نے فوراً سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ سے گلاس میں پانی انڈیلا تھا اور ایک ہی سانس میں سب غٹک گیا تھا۔۔۔

یا اللہ میرے سب گھر والوں کی حفاظت کرنا اور اس کی بھی وہ غیر متوقع طور پر اس کے لیے بھی دعا کر گیا تھا جسے وہ بہت پہلے ہی چھوڑ آیا تھا۔۔۔۔

طھورہ اب کیسا ہے تمہارا موڈ۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہوئی یا نہیں تمہاری رباب نے طھورہ کو اٹھتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بلکل ٹھیک ہوں اب۔۔۔کل بھی بس گھر والوں کی یاد آگئی تھی وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

اگر طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو آج یونی نہیں جاتے تم گھر پر ریسٹ کرو۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں نہیں رباب میں بلکل ٹھیک ہوں اب کوئی اتنا بھی بڑا مسئلہ نہیں آگیا جو ہم چھٹی کر کے بیٹھ جائیں ---یہاں تو سب ہی دنیا کے کونے کونے سے پڑھنے آتے ہیں اب سب ہی گھر والوں کی یاد میں چھٹی کر کے بیٹھ جائیں تو یونیورسٹیاں خالی نہ ہو جائیں طہورہ مسکراتے فوراً بستر سے اُٹھی----

میں یونیورسٹی کے لیے ریڈی ہونے لگی ہوں تم بھی جلدی سے ہو جاؤ---

اوکے ،،، رباب کو اس کی سمجھ نہیں آ رہی تھی کبھی مسکرا رہی تھی تو کبھی رو رہی تھی کبھی ایسا لگتا اس جیسا مضبوط انسان کوئی نہیں کبھی ایسا لگتا اس جیسا کمزور انسان کوئی نہیں ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں بینچ پر بیٹھیں خوش گپیوں میں مصروف تھیں تب ہی طہورہ کو صفوان سامنے سے چلتا ہوا آتا دکھائی دیا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان کو دیکھتے ہی پھر طھورہ کے دل کی حالت عجیب ہونے لگی تھی آج وہ حجاب کے بغیر تھی بس چہرے پر ماسک لگا رکھا تھا لیکن جب اسکی نظر صفوان کے پٹیوں سے بندھے ہاتھ پر پڑی تو جیسے اس کے دل میں سوئیاں چبھی ہوں۔۔۔ اسے اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا اور وہ خود پر اختیار کھو بیٹھی

یا اللہ یہ کیا ہوگیا آپ کو صفوان ۔۔۔۔ طھورہ صفوان کا ہاتھ تھامتے ہوئے آنسوؤں میں ڈوبی آواز میں جوابی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ رباب تو طھورہ کی اس حرکت پر بہت حیران تھی اور وہاں پر کھڑی مایا کے تو تن بدن میں آگ لگی تھی کہ اس لڑکی نے صفوان کو ہاتھ کیسے لگایا اور اسے سر کہنے کی بجائے اس کا نام کیسے لیا۔۔۔اس سے پہلے کہ صفوان کچھ بولتا مایا آگے بڑھی اور طھورہ کو بالوں سے جکڑے دوسری طرف دھکا دے گئی جس کا سر سیدھا دیوار میں لگا تھا۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ہونے والے شوہر کو ہاتھ لگانے کی یو ایڈیٹ نان سینس بلڈی گرل ۔۔۔ سر میں شدید درد کی ٹھیسیں اٹھنے کے باوجود

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھی اس کے ہونٹوں پر مسکان تھی ---- میرے ہونے والے شوہر یہ الفاظ سنتے ہی اس کے جسم میں سرشاری دوڑی تھی --- اس خوشی کے آگے سب درد مانند پڑنے لگے تھے --- صفوان نے اس کا حق کسی کو نہیں دیا تھا وہ اس کی بیوی نہیں تھی --- سر میں اٹھتے شدید درد کے باوجود بھی وہ مسکرائی تھی ---- اس کی مسکراتی آنکھیں مایا کے تن بدن میں مزید آگ لگا گئی تھی ----

غلیظ عورت تو ہنس کر میرا مذاق اڑا رہی ہے اور کیا ثابت کرنا چاہتی ہے مایا نے ایک بار پھر آگے بڑھ کر اسے بالوں سے جکڑا تھا اور اسے نیچے بینچ کی طرف دھکا دیا تھا جس کی وجہ سے طھورہ کا سر جا کر بینچ پر لگا اس کے سر سے بل بل خون بہنے لگا جو اس کے چہرے کو بھی خون سے بھر گیا ----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طہورہ تم ٹھیک تو ہو رباب بھاگتی ہوئی طہورہ کے پاس گئی اور اسے اٹھانے کی کوشش کی اور اس کے چہرے سے ماسک ہٹایا مگر طہورہ کا خون آلود چہرا دیکھ کر اسکی خود کی چیخیں نکل گئی---

پاگل ہوگئی ہو کیا تم یہ کیا جاہلوں والی حرکت ہے شرم نہیں آتی تمھیں ----کیا حالت کر دی ہے تم نے اس کی---- اگر میری دوست کو کچھ ہوا تو میں تمھیں چھوڑوں گی نہیں تمھاری اینٹ سے اینٹ بجا دوں گی --- میں سب بھول جاؤں گی تم کون ہو ----رباب بپھری شیرنی کی طرح اس پر غرائی تھی اور پھر طہورہ کی حالت دیکھتے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم شاید بھول گئی ہو میں کون ہوں ؟؟ مایا نے پھر بھی اسے وارن کرنا اور بتانا ضروری سمجھا اس کا صفوان سے اور ان دونوں سے کیا رشتہ ہے ----

URDU NOVEL BANK

مجھے رتی برابر برابر بھی فرق نہیں پڑتا تم کون ہو اور ہمارا تم سے کیا رشتہ ہے

----ہم یہاں پڑھنے آئی ہیں تم جیسوں جاہلوں سے رشتے بنانے نہیں --- تم

دعا کرو میری دوست کو کچھ نہ ہو ورنہ میں تمھیں بتاؤں گی رباب کس بلا کا نام

ہے ---

جبکہ صفوان تو رباب کے منہ سے نکلنے والا نام سن کر ہی ساکت کھڑا تھا ---

اسے لگ رہا تھا جیسے اسے سننے میں غلطی ہوگئی ہو تو کیا جو صبح اس نے خواب

دیکھا تھا اس کی حقیقت یہی تھی وہ لڑکی جو اس کی بیوی تھی جسے انجان سمجھ کر

وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا وہ دونوں ایک ہی تھیں --- کیا وہ اسے چھوڑ کر

چلی جائے گی ---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ اسے ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتی --- وہ گھٹنوں

کے بل نیچے گرا تھا اور طہورہ کو دیکھا تھا جس کی حالت مزید بگڑ رہی تھی--- طہورہ

URDU NOVEL BANK

کے ناک ،سر اور منہ سے بھی خون نکل رہا تھا وہ آگے بڑھا اور طھورہ کو اپنی باہوں میں اٹھائے رباب کو ساتھ آنے کا اشارہ کرتے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔۔

طھورہ پلیز اپنی آنکھیں کھولو مجھ سے بات کرو پلیز تمہیں کچھ نہیں ہوگا پلیز اسے اٹھاؤ میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے میرا دل بند ہو جائے گا۔۔۔صفوان رباب کو کہتا گاڑی کی سپیڈ بڑھانے لگا۔۔۔

سر پلیز اپ پریشان نہ ہوں اسے کچھ نہیں ہوگا میری دوست اتنی کمزور نہیں ہے۔۔۔ جو مایا جیسی لڑکیاں اس کا کچھ بگاڑ سکیں ۔۔۔رباب نے روتے ہوئے صفوان کو دلاسا دیا لیکن اسکو طھورہ کو صفوان کا زخمی ہاتھ دیکھ کر پریشان ہونا اور اب صفوان کا طھورہ کو اس حال میں دیکھ کر رونا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

صفوان طھورہ کو اپنی باہوں میں اٹھائے ہاسپٹل میں داخل ہوا اور ڈاکٹر کو آوازیں دینے لگا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یس سر پلیز اپ شور مت کریں اور پیشنٹ کو سٹریچر پر لٹا دیں انکو آئی۔سی۔یو میں شفٹ کرنا ہوگا

پلیز ڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے پلیز انہیں بچا لیں

اوکے مسٹر کالم ڈاؤن۔ ڈاکٹر صفوان کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے آئی سی یو کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اے میرے مولا اسے ٹھیک کر دے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔ میں مانتا ہوں میں نے آج تک اس کے حق میں کچھ بھی اچھا نہیں کیا بلکہ اسے دکھ اور تکلیفیں ہی دی ہیں لیکن اب میں ان سب کی بھرپائی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کے ہر زخم کا مرہم بننا چاہتا ہوں اے میرے مولا اپنے اس گنہگار بندے کی فریاد سن لے اور اسے ٹھیک کر دے صفوان روتے ہوئے اس کے لیے دعائیں کر رہا تھا اور رباب حیرانی سے صفوان کو دیکھ رہی تھی جو سجدے میں اللہ کے حضور گرے رو رو کر طہورہ کیلئے دعائیں مانگ رہا تھا ----

مس رباب آپ اپنی فرینڈ کے گھر والوں کو انفارم کر دیں اور ہاسپٹل کا اڈریس بھی بتا دیں تاکہ وہ جلدی سے یہاں پہنچ جائیں انہیں طہورہ کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے وہ رباب کے چہرے پر موجود حیرانگی دیکھ کر اندازہ لگا گیا تھا رباب کو ابھی ان کے بارے میں یا ان کے رشتے کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر طہورہ نے اس کے سامنے اپنے رشتے کو انجان رکھا تھا تو وہ بھی اسے انجان ہی رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

سر ایکچوئلی طہورہ کی فیملی پاکستان میں ہے۔۔۔ہم دونوں پاکستان سے ہیں بس یہاں پر پڑھنے کے لئے آئی ہوئی ہیں۔۔۔۔

اوکے پھر آپ رہنے دیں وہ اتنی دور بیٹھے ایسے ہی پریشان ہوتے رہیں گے۔۔۔ یہاں پر طہورہ کا خیال رکھنے کے لیے میں ہوں میں سنبھال لوں گا اسے اور اس کی دیکھ بھال کر لوں گا۔۔۔رباب منہ کھولے صفوان کی باتیں سن رہی تھی اس سے پہلے وہ اس سے کوئی سوال کرتی آئی سی یو ڈاکٹر باہر آیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر وہ کیسی ہے اب ؟؟ وہ ٹھیک تو ہے نا ؟؟ وہ جلدی سے ڈاکٹر کی جانب بڑھتا بے چینی سے ڈاکٹر سے سوال کرنے لگا تھا۔۔۔۔

ریلیکس سر وہ ٹھیک ہیں ۔۔میرے خیال میں وہ کافی دنوں سے ڈپریسڈ ہیں اور نیند کی گولیاں لے رہی ہیں اب بھی ان کا مائینڈ ریلیکس نہیں تھا۔۔۔وہ بہت پریشان تھیں ۔۔۔ ایسی سیچویشن میں ان کا نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے ۔۔۔ آپ پلیز جتنا ہو سکے ان کا خیال رکھیں اور انھیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھنے کی کوشش کریں ۔۔۔۔ صفوان کو ڈاکٹر کی بات سن کر ذرا بھی حیرت نہیں ہوئی تھی ایک لڑکی کا اپنے شوہر کو کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھ کر کیا حال ہوگا وہ اس بات سے اچھی طرح واقف تھا اور شوہر بھی وہ جو اس سے نفرت کرتا ہو چھوڑ آیا ہو۔۔۔ لیکن رباب کو ضرور حیرت ہوئی تھی ایسا کیسے ہو سکتا تھا طہورہ کو کچھ پریشانی ہو اور اسے معلوم نہ ہو۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور جو انھیں چوٹ لگی تھی وہ ؟؟ جی سر ان کا کافی بلڈ ویسٹ ہوگیا تھا ہم نے ان کی پٹی کر دی ہے اب وہ ٹھیک ہیں ---- خطرے سے باہر ہیں--- ڈاکٹر اس کے کندھے تھپتھپاتا پیشہ ورانہ انداز میں کہتا وہاں سے چلا گیا ----

مس رباب آپ انکا دھیان رکھیے گا میں ابھی چلتا ہوں کچھ ہی دیر میں واپس آجاؤں گا ---- پھر ساتھ ہی طہورہ کو ڈسچارج کروا کے گھر چلیں گے صفوان کہتا باہر چلا گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینک یو سو مچ سر اگر آج آپ نے ہماری بہت مدد کی ہے اگر آپ ہماری مدد نہ کرتے تو نا جانے کیا ہو جاتا میں اکیلی اس انجان شہر میں کیا کرتی ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اٹس اوکے یہ میرا فرض بھی تھا اور ذمہ داری بھی صفوان کہتا باہر کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

ویئر آر یو مایا ۔۔۔۔ مایا۔۔۔ مایا صفوان اسکے اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہی دیوانہ وار چلانے لگا تھا ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہے مائے لو اتنا شور کیوں مچا رہے ہو۔۔۔ مایا مسکراتی ہوئی سیڑھیوں سے اتر رہی تھی تب ہی صفوان ایک ہی جست میں اس تک پہنچتے اس کے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے اسے فرش سے نیچے دھکا دے گیا سب کچھ اتنی جلدی ہوا کہ اسے کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہ ملا اور وہ منہ کے بل فرش پر گری ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسکو ہاتھ لگانے کی --- اسے نقصان پہنچانے کی---

کس کو میں نے کیا، کیا ہے اور تم کس کی بات کر رہے ہو صفوان وہ اچھی طرح جانتی تھی صفوان کس کی بات کر رہا ہے لیکن وہ پھر بھی انجان بنی ---

طہورہ کی بات کر رہا ہوں میں تم نے جو بیہودہ حرکت کی ہے جانتی بھی ہو اس کا کیا نتیجہ نکلا ہے وہ آئی۔ سی۔ یو میں پڑی ہے اسے اگر کچھ ہوگیا نہ تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا تمھارا وہ حشر کروں گا کہ تم ساری زندگی یاد رکھو گی صفوان شاہ سے جڑے رشتوں کو نقصان پہنچانے کا کیا انجام ہوتا ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہوش میں تو ہو تم صفوان اور تم یہ کس طرح سے بات کر رہے ہو مجھ سے اور وہ کیا لگتی ہے تمہاری ہاں جو اسکے لیئے تم مجھے مارو گے---

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ نہیں سننا چاہتا میں تمہاری مزید بکواس تمھارے لیے بہتر یہی ہوگا تم اس سے جتنا ہوسکے دور رہو ورنہ انجام کی زمہ دار تم خود ہوگی--- بعد میں مجھ سے کسی اچھے کی امید مت رکھنا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ انگلی اٹھائے اسے وارن کرتا وہاں چلا گیا۔۔۔

اس دو ٹکے کی لڑکی کی خاطر مجھے بے عزت کر کے گئے ہو اب تم دیکھنا میں کیا کرتی ہوں مسٹر صفوان شاہ

شکر ہے تمھیں ہوش تو آیا طہورہ اب کیسی ہے تمہاری طبیعت۔۔۔طہورہ کو اٹھتا دیکھ کر رباب نے جلدی سے اس کے پاس جا کر پوچھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک ہوں تم پریشان نہ ہو۔۔۔ اس نے آس بھری نظروں سے کسی کو ڈھونڈتے رباب کو دلاسہ دیا۔۔۔ صفوان کو وہاں نہ پاکر طہورہ کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔۔

یار تم رو کیوں رہی ہو؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طبیعت تو ٹھیک ہے تمھاری ؟ اگر کہیں درد ہو رہا ہے تو مجھے بتاؤ میں ابھی ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں ۔۔۔ رباب کی بات سن کر طہورہ مزید رونے لگی تھی وہ اب اسے کیا بتاتی درد تو اسے تھا درد تو اسے دل میں تھا جسے وہ کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی تھی ۔۔۔

طہورہ پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے ؟ کیوں رو رہی ہو اگر واقعی میں تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ہم ڈاکٹر کو بلا لیتے ہیں وہ چیک کر اپ کر جائیں گے تمھارا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ہے طہورہ کو ؟ کہاں درد ہو رہا ہے اسے میں ابھی ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں وہ جو ابھی ابھی ہاسپٹل پہنچا تھا اور سیدھا طہورہ کو دیکھنے اس کے روم کی جانب آیا تھا رباب کی آخری بات سنتا پریشان ہوا تھا ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جبکہ اچانک سے اسے روم میں داخل ہوتے اپنے لیے پریشان ہوتے اور پھر اس کے منہ سے اپنا نام سنتے طہورہ کے رونگھٹے کھڑے ہوئے تھے --- مطلب وہ اس کے بارے میں جان گیا تھا اسے معلوم ہوگیا تھا نقاب کے پیچھے کس کا چہرہ تھا ---

اب وہ کیا کرنے والا تھا اگر اس نے سب کے سامنے اسے ذلیل کر دیا تو یہ سب سوچتے طہورہ مزید پریشان ہوئی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتا نہیں سر جب سے ہوش میں آئی ہے کچھ پریشان سی ہے اور رو رہی ہے --- رباب نے اسے سیدھا کر کے لٹایا تھا اور پھر خود سائیڈ پر ہوتے صفوان کو راستہ دیا تھا ---

URDU NOVEL BANK

مس رباب کیا آپ کچھ دیر کے لیے باہر جا سکتی ہیں ؟ مجھے ان سے کچھ بات کرنی ہے ---

طہورہ کے نہ میں گردن ہلانے کے باوجود بھی وہ اوکے سر کہتی روم سے باہر چلی گئی ---

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

! اسلام علیکم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم السلام! جتنی محبت سے سلام کیا گیا تھا اس سے کہیں زیادہ روکھائی سے جواب دیا گیا تھا ---

طہورہ پہچانا تم نے مجھے میں صفوان اس کے منہ سے اپنا نام سنتے طہورہ کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی---

URDU NOVEL BANK

مجھے آپ سے بات کرنی ہے---

جی کریں ذلیل جتنا کر سکتے ہیں --- اب کی بار بھی سخت لہجے میں جواب دیا گیا تھا--- طھورہ تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو-- ہاں مجھے تم سے بات کرنی تھی لیکن ابھی نہیں تم ایک کام کرو یہاں بیٹھو میں تمھارے ڈسچارج پیپرز ریڈی کروا کر آتا ہوں پھر کہیں باہر جا کر بات کرتے ہیں وہ اس کی کوئی بھی سنے بغیر اپنی سناتے جلدی سے روم سے باہر آیا تھا کہیں وہ اس کے ساتھ جانے سے منع ہی نہ کر دے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے پاس ٹائم نہیں ہے اسے پھر بھی کمرے کا دروازا بند کرتے اس کی آواز سنائی دی تھی جسے وہ سنتے بھی انجان بنا تھا---اس کے ہونٹوں پر آج عجیب ہی قسم کی مسکراہٹ تھی ---- مس رباب میں طھورہ کے ڈسچارج کے پیپرز ریڈی کروا کر باہر گاڑی میں آپ دونوں کا ویٹ کر رہا ہوں آپ طھورہ کو لے کر باہر آجائیں صفوان اسے کہتا ریسیپشن کی جانب بڑھ گیا---

طهوره صفوان سر نے کہا ہے وہ باہر گاڑی میں ہم دونوں کا ویٹ کر رہے ہیں میں تمھیں لے کر وہاں پہنچوں ---

دیکھو رباب ان سب کی کوئی ضرورت نہیں ہے -- تم سر کو منع کر سکتی تھی جب تم مجھے ہاسپٹل اکیلی لے کر آسکتی ہو تو پھر یہاں سے گھر کیوں نہیں لے کر جا سکتی --- یا پھر میں بوجھ ہوں تمھارے لیے ---

خبردار طهوره آج تو تم نے یہ بات کر دی ہے لیکن دوبارہ کبھی یہ بات نہ کرنا کہ تم میرے لیے بوجھ ہو اور شاید تم غلط سمجھ رہی ہو کہ میں اکیلی تمھیں ہاسپٹل لے کر آئی ہوں ایسا کچھ بھی نہیں ہے یونیورسٹی سے لے کر ہاسپٹل تک صفوان سر نے ہی تمھاری مدد کی ہے تمھیں سنبھالا ہے ہم تو ان کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے --- ورنہ میں اکیلی لڑکی اس انجان شہر میں تمھارے لیے کتنا ہی کر سکتی تھی ---

مایا نے تو صفوان سر کو تمھاری مدد کرنے سے منع کر دیا تھا لیکن انھوں نے پھر بھی تمھاری مدد کی --- ناکہ تمھاری مدد کی بلکہ سجدے میں رو رو کر تمھارے ٹھیک

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہونے کی دعائیں کیں --- مجھے تو بہت حیرت ہوئی تھی جس طرح سے وہ دعا کر رہے تھے اس طرح سے تو کوئی اپنے بہت ہی قریبی اور خاص انسان کے لیے دعائیں کرتا ہے--- تمھارے لیے کی گئی ان کی ہر دعا صدق دل سے تھی --- تمھیں خون میں لت پت دیکھ کر جتنا پریشان میں تھی اس سے کہیں زیادہ پریشان صفوان سر تھے --- اس کے باوجود بھی تم سر کی بجائے میرے ساتھ جانا چاہتی ہو تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں کوئی گاڑی ارینج کر کے آتی ہوں ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رکو رباب تم نے ابھی جو کچھ مجھے بتایا ہے کیا واقعی وہ سچ ہے طھورہ کو نا جانے کیوں ایک انجانی سی خوشی محسوس ہوئی تھی ---

URDU NOVEL BANK

میں سچ کہہ رہی ہوں طھورہ مجھے تو لگتا ہے تمھارے اور سر کے بیچ کچھ تو کنیکشن ضرور ہے جو تم ترکی آنے کے بعد سب سے پہلے صفوان سر سے ہی ٹکرائی پھر سر کی چوٹ کو دیکھ کر تمھارا پریشان ہونا اور پھر تمھاری حالت دیکھ کر سر کا پریشان ہونا کچھ تو انجانی سی دور ہے تم دونوں کے بیچ ---

خیر چھوڑو سب باتوں کو چلو سر ہمارا ویٹ کر رہے ہونگے وہ طھورہ کو سہارا دیتی ہاسپٹل سے باہر صفوان کی گاڑی کی طرف لے گئی جہاں پر وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے ان دونوں کے آنے کا ہی انتظار کر رہا تھا اسے امید نہیں تھی طھورہ آئے گی لیکن وہ پھر بھی آگئی تھی اس کے ہونٹوں پر تبسم بکھرا تھا جبکہ طھورہ نظریں جھکائے ہوئے تھی ----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان نے ان دونوں کے لیے گاڑی کا دروازا کھولا تھا اور پھر ان کے بیٹھنے کے بعد خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا گاڑی سٹارٹ کر گیا تھا ---

URDU NOVEL BANK

گاڑی میں سناٹوں کی سی خاموشی چھائی ہوئی تھی ---

جسے صفوان کی آواز نے توڑا تھا --- طھورہ میں یہیں پر گاڑی میں تمھارا ویٹ کر رہا ہوں تم ریڈی ہو کر باہر آ جاؤ آدھا گھنٹہ ہے تمھارے پاس گھر کے باہر گاڑی روکتے صفوان نے سنجیدگی سے کہا تھا اور خود موبائل میں مصروف ہوگیا تھا جس کا مطلب صاف تھا وہ بزی ہے اور ابھی مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتا ---

جس لڑکی کے ساتھ رشتہ نبھانے سے وہ آج تک انکار کرتا آیا تھا آج اس کی نا کے ڈر سے پہلو بدل رہا تھا ---- طھورہ کو ناجانے ایک انجانی سی خوشی تھی آج اتنے سالوں بعد صفوان کے منہ سے اپنا نام سننے کی اور خوف بھی تھا اسے پھر سے کھو دینے کا جسے اس نے آج تک پایا ہی نہیں تھا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آدھے گھنٹے بعد صفوان نے طھورہ کو گیٹ سے نکلتے دیکھا جو پنک کلر کی منی فراک کالے رنگ کی شلوار گلے میں پنک ہی دوپٹہ ڈالے اپنے خوبصورت کالے

URDU NOVEL BANK

گھنے بال کھلے چھوڑے ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں پہنے پاؤں میں بلیک سینڈل میک اپ کے نام پر پنک لپ سٹک لگائے وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی ---

صفوان نے دل سے اقرار کیا کہ اس نے آج سے پہلے اتنی حسین لڑکی نہیں دیکھی تھی---بیشک اس کی بیوی دنیا کی خوبصورت ترین لڑکی تھی جسے پہچاننے میں اس نے دیر کر دی تھی ---

طھورہ آہستہ آہستہ چلتی گاڑی کے پاس پہنچتی گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کے بیٹھنے لگی تھی کہ صفوان بول اٹھا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طھورہ میں آپکا ڈرائیور نہیں ہوں پلیز فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھیں ---

سوری سر میں اپنے فادر کے علاوہ کسی بھی انجان شخص کے ساتھ اس قدر فرینک نہیں ہوتی کہ ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں ان کے برابر بیٹھتی پھروں

URDU NOVEL BANK

طہورہ تم بھول رہی ہو میں انجان نہیں ہوں۔۔۔ طہورہ نے شکوہ کناں نظریں اٹھائے ایک پل کے لیے صفوان کی طرف دیکھا طہورہ کی آنکھوں میں شکوہ دیکھ کر صفوان تھوڑا شرمندہ ہوا تھا۔۔

میں تمہارا شوہر ہوں صفوان کا کہنا تھا کہ طہورہ کو ایسا لگا جیسے کچھ چھن سے اس کے اندر ٹوٹا ہو اتنے سالوں کی اذیت ،درد پھر ابھر آیا تھا۔۔۔یہی تو وہ لفظ تھا جسے سننے کے لیے وہ اتنے سالوں سے ترستی آئی تھی ۔۔۔

اوکے سر طہورہ فرنٹ ڈور کھول کے گاڑی میں بیٹھ گئی بغیر اس پر حق جتائے اسے کچھ بھی کہنے کی بجائے طہورہ نے سر کہہ کر ہی مخاطب کیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تمہاری طبیعت کیسی ہے؟؟

ٹھیک ہوں میں آپ نے بہت مدد کی میری اس کے لیے آپ کا شکریہ ۔۔۔

یہ میرا فرض تھا طہورہ ۔۔۔ طہورہ نے نظریں اٹھا کر صفوان کو دیکھا جو اسکی طرف متوجہ نہیں تھا وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا یہ واقعی تمہارا فرض تھا صفوان لیکن تم نے

URDU NOVEL BANK

اپنے فرض کو سمجھنے میں بہت دیر کر دی ہے طھورہ دل میں ہی سوچ سکی ---اس کے بعد ایک طویل خاموشی طاری ہوگئی نہ طھورہ نے خاموشی توڑی اور نہ ہی صفوان نے اس خاموشی کو توڑنے کی کوشش کی --

صفوان نے جہاں گاڑی روکی وہ جگہ بہت خوبصورت تھی ہر طرف ہریالی اور ایک کنارے پر خوبصورت جھیل جس کے نزدیک ہی ایک ٹیبل اور دو کرسیاں پڑی تھیں اتنا تازہ اور پُرسکون ماحول تھا کہ طھورہ کو بیماری کی وجہ سے تمام تھکن ختم ہوتی محسوس ہوئی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طھورہ کے بیٹھنے تک صفوان کھڑا ہی رہا اور پھر اس کے بیٹھنے کے بعد خود بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا اور دو گلاس فریش جوس کے منگوائے ---

طھورہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں --

جی سر کہیئے-- پلیز طھورہ ایک تو تم مجھے سر کہنا بند کرو --

URDU NOVEL BANK

اور دوسری بات میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں مجھے تم سے محبت کب ہوئی یہ میں نہیں جانتا شائد تب جب پہلی بار تم مجھ سے یونیورسٹی میں ٹکرائی تھی -- یا تب جب میں نے تمھیں ان غنڈوں سے بچایا تھا تب مجھے ایسے لگا جیسے کوئی تمھاری نہیں میری عزت روندھ رہا ہو یا شائد تب جب مجھے لگا میں تمھیں کھو دوں گا تمھیں خون سے شرابور دیکھ کے مجھے ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے میرا دل اپنی مٹھی میں قید کر لیا ہو طہورہ کسی کو کھونے کا ڈر مجھے زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا تھا -- صفوان بول رہا تھا اور طہورہ کی آنکھوں سے آنسوں پانی کی طرح بہہ رہے تھے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری مسٹر صفوان شاہ اب ان سب باتوں کا وقت گزر گیا ہے --- جب مجھے آپ سے محبت تھی تب آپ نے میری محبت کا مذاق بنایا میری پکار کو اگنور کرتے یہاں چلے آئے --- اور اس وقت تو آپ شاید یہ بھی نہ جانتے ہوں جب آپ مجھے دھکا دے کر چلے آئے تھے تب مجھے کوئی چوٹ بھی لگی ہو --- چوٹ تو لگی تھی مجھے ماتھے پر لیکن وہ چوٹ ماتھے کی بجائے میرے دل پر لگی تھی جس

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر آج تک کوئی مرہم کام نہیں آیا نہ ہی کوئی مرہم اس چوٹ کو کم کر پایا ہے --- آپ سارا الزام مجھ پر لگا کر چلے آئے کبھی میرے بارے میں جاننا نہ چاہا کبھی پلٹ کر میری طرف نہ دیکھا ہر وقت طلاق کا مطالبہ کیا آپ کیا جانیں بیٹیوں کے درد آپ تھوڑی نہ ایک لڑکی ہیں ---

مسٹر صفوان شاہ آپ نہیں جانتے بیٹیاں اپنے بابا کا جھکا ہوا سر نہیں دیکھ سکتیں --- میرے بابا ایک امید کے ساتھ میرے پاس پوچھنے کے لئے آئے تھے تو میں کیسے ان کی امید توڑ دیتی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ نے مجھے کہا تھا اس رشتے سے منع کر دیتی کس جواز پر میں اس رشتے سے منع کرتی --- جب مجھے کوئی پسند یا نا پسند نہیں تھا مجھے کسی سے محبت نہیں تھی میں غیروں میں نہیں اپنے تایا کے گھر جا رہی تھی جو مجھ پر جان نچھاور کرتے تھے میں جیسے رشتوں کو پیچھے چھوڑ کر جا رہی تھی ویسے رشتے مجھے آگے مل رہے تھے تو میں کیوں کرتی منع --- پسند میں نہیں تھی آپ کو تو آپ منع

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

کرتے اپنے گھر والوں کو یا پھر نکاح سے پہلے ایک بار تو آکر مجھ سے بات کرتے مجھے آپ کے دل کی بات معلوم پڑ جاتی تو شاید میں اس رشتے سے منع کر دیتی لیکن جب مجھے کچھ پتا ہی نہیں تھا تو میں کیوں کرتی منع طھورہ کو اپنے الفاظ کسی کھائی سے آتے محسوس ہوئے جس شخص کیلئے وہ اتنے سال تڑپی آج جب وہ اس کے سامنے اعترافِ محبت کر رہا تھا تو یہ کیسی بے بسی تھی طھورہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی ----

ایم سوری طھورہ ---

اب ان سب معافیوں تلافیوں کا وقت گزر چکا ہے مسٹر صفوان شاہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب آپ مجھے ڈائیوارس دیں اور جا کر رہ لیں اپنی فیملی کے ساتھ میری وجہ سے ہی آپ پاکستان سے آئے تھے نہ اور میری ہی وجہ سے واپس نہیں آ رہے تھے ---

URDU NOVEL BANK

دیکھو طھورہ میری بات سنو مجھے معاف کر دو میں پاگل تھا جو تم سب کو جان نہ پایا اور روٹھ کر یہاں چلا آیا ----

مجھے معاف کر دو میں بہت شرمندہ ہوں کاش میں ماما بابا کی بات مان لیتا ---

یا اللہ میں کتنی بڑی بیوقوفی کر چکا ہوں وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا گیا ----

اوکے بائے ،،امید ہے یہ ہماری پہلی اور آخری ملاقات ہوگی اس کے بعد آپ کو میری شکل نہیں دیکھنا پڑے گی طھورہ وہاں سے اٹھ کر جانے لگی تب ہی صفوان کرسی چھوڑے جلدی سے آگے بڑھتا اسے کلائی سے تھام کے اپنے نزدیک تر کر گیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایم سوری طھورہ پلیز مجھے معاف کر دو میں مانتا ہوں میں بہت برا ہوں میں پاگل تھا بیوقوف تھا جو تمھیں اور ماما بابا کو سمجھ نہ پایا کاش میں نے ایک بار بابا کی بات سن لی ہوتی --- ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑے دوسرا ہاتھ اس کی کمر پر

URDU NOVEL BANK

ٹکائے اس کی ناک کے ساتھ اپنی ناک جوڑے اسے کانپنے پر مجبور کر رہا ہے ---وہ اس کی محرم اور اس کی محبت تھی اسے اپنے اتنے نزدیک دیکھ کر وہ خود بھی بہکنے لگا تھا---

چھوڑیں مجھے غلط ہے یہ سب ---وہ اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی لیکن وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا اس کے کان پر لو بائیٹ کرتا اسے لرزا گیا---

بہک جائیں میری قربت میں طہورہ اور مجھے بھی بہکنے دیں --- نکاح کیا ہے میں نے تم سے ---بیوی ہو تم میری اگر ہم ایک دوسرے کی قربت میں بہک جائیں تو کچھ غلط نہیں ہوگا---وہ اسے اپنے قریب کرتے بولا تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں پیچھے گزرے کئی سالوں میں جو کچھ بھی بیتا ہے چاہتا ہوں وہ بھول جاؤں اور تم بھی بھول جاؤ---

میں چاہتا ہوں آج سے ہم اپنے رشتے کی شروعات کریں ایک میاں بیوی کی طرح وہ اس کے چہرے پر گھری سانسیں چھوڑتا خمار آلود لہجے میں بولا تھا---

مطلب ---- اس کی قربت میں طھورہ کی جان لبوں پر آئی تھی --- اس نے صفوان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنا چاہا تھا مگر صفوان اس کی اس کوشش کو ناکام بناتے اسے مزید اپنے قریب کر گیا تھا --- میں آج تمھاری روح میں اتر جانا چاہتا ہوں --- تم میں سما جانا چاہتا ہوں تاکہ اس کے بعد ہمارے بیچ کوئی دوری یا رنجش نہ بچے وہ اس کے بالوں کے قریب گہری سانس بھرتا سرگوشی میں بولا ---اور پھر اس کے چہرے پر جگہ جگہ اپنا لمس بکھیرتا اس میں گم ہونے لگا تھا ---تب ہی وہ اس کو پیچھے کی طرف دھکا دیے روتے ہوئے وہاں سے بھاگتی گئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے سالوں کا دکھ اور اذیت جو تم اسے دے چکے ہو وہ ایک ہی پل میں تھوڑی نہ ختم ہونگے اس کے لیے تمھیں سخت محنت کرنی پڑے گی مسٹر صفوان شاہ وہ مسکراتے ہوئے پاکٹ سے موبائل نکال کر پاکستان کال ملانے لگا تھا ---

السلام علیکم بابا ! کیسے ہیں آپ گھر میں سب ٹھیک ہیں لگتا ہے آپ تو اپنے بیٹے کو بھول ہی گئے ہیں جو منانے کی کاوش چھوڑ دی ہے ----وہ مسکراتے

URDU NOVEL BANK

ہوئے ایک ہی سانس میں بولے جا رہا تھا آج اس کا لہجہ سرفراز صاحب کو کچھ عجیب ہی لگا تھا --- اس کے لہجے میں پہلے جیسا نروٹھا پن اور غصہ نہیں تھا ---

نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں ہے تم ہماری اکلوتی اولاد ہو جسے دیکھنے کے لیے ہماری آنکھیں ہر وقت ترستی ہیں ابھی بھی کچھ دیر پہلے میں اور تمھاری ماما تمھاری بچپن کی باتیں یاد کر کے مسکرا رہے تھے تم ہمارے مسکرانے کی وجہ ہو اور طھورہ ہمارے جینے کی وجہ ہے اور تم تو ہم سے ہمارے جینے کی وجہ ہی نکال کر پھینک دینے کو کہتے ہو اس لیے ہم نے تم سے رابطہ بند کر دیا ہے ---ہم اپنے دونوں بچوں کو نہیں چھوڑ سکتے اس بار سرفراز صاحب کے لہجے میں برسوں کی تھکن اور افسردگی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایم ریئلی ویری سوری بابا،، اب آپ کو ایسا کچھ نہیں کرنا پڑے گا آپ کو اپنے دونوں بچوں میں سے کسی ایک کو نہیں چننا پڑے گا----

بابا میں اور طھورہ کل صبح کی فلائٹ سے پاکستان آرہے ہیں---

صفوان تم سچ کہہ رہے ہو نا میں ابھی تمہاری ماما کو اور باقی سب کو بتاتا ہوں سب بہت خوش ہو جائیں گے ---

نہیں بابا آپ ماما کو مت بتائیے میں انکو سرپرائز دینا چاہتا ہوں ایون کے کسی کو بھی مت بتائیں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بیٹا ٹھیک ہے لیکن ایک منٹ تم طھورہ کو کیسے جانتے ہو اور تم اور طھورہ ایک ساتھ--- مطلب تم لندن تھے اور طھورہ ترکی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی صفوان تم مجھے بتاؤ گے آخر یہ سب کیسے ہوا----

ایک منٹ ایک منٹ بابا آپ تھوڑا سانس تو لیں بتاتا ہوں میں آپ کو سب--- میں کچھ سالوں سے لندن چھوڑ کر ترکی شفٹ ہو چکا ہوں اور طھورہ نے جس

URDU NOVEL BANK

یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا تھا نا کہ میں وہاں کا پروفیسر تھا بلکہ میں طھورہ کا بھی پروفیسر تھا۔۔۔۔ اور پھر صفوان نے شروع سے لے کر آخر تک ساری بات سرفراز صاحب کے گوشگوار کر دی ۔۔۔

شکر اللہ کا سب کچھ ٹھیک تو ہوا ۔۔۔بابا کل صبح تک ہم پہنچ جائیں گے آپ ہمارے ویلکم کے سارے انتظامات کروا کر رکھیے گا ۔۔۔

جی میری جان جیسا آپ چاہو گے ویسا ہی ہوگا دیکھا میں کہتا تھا نہ کہ ایک بار اس رشتے کو موقع دے کر دیکھو بس ایک دفع پاکستان واپس آجاؤ سب ٹھیک ہو جائے گا طھورہ سے اچھی ہمسفر تمہارے لیے اور کوئی نہیں ہو سکتی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بابا کاش میں نے آپ کی بات مان لی ہوتی تو یہ بے وقوفی نہ کرتا کوئی بات نہیں بیٹا دیر آئے درست آئے

اوکے،، میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں

اوکے ،،خدا حافظ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

طھورہ جب واپس آئی تو اس وقت رباب روم میں نہیں تھی شائد وہ اس کے جانے کے بعد خود بھی باہر کہیں چلی گئی تھی ---

طھورہ فریش ہو کر باہر آئی تو رباب بھی واپس آچکی تھی-- میں پاکستان جارہی ہوں--- اس نے تولیے سے بال رگڑتے ہوئے کہا---یہ تم کیا کہہ رہی ہو طھورہ ---تم جانتی ہو نا تمھیں یہاں آنے کا کتنا شوق تھا اور اب جب تمھیں اپنا شوق مکمل کرنے کا موقع ملا ہے تو تم واپس جانا چاہتی ہو کم از کم ڈگری تک تو رک جاؤ ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے کوئی مجبوری نہیں ہے کہ میں یہ ڈگری لازمی حاصل کروں ---اور نہ ہی تمہاری کوئی مجبوری ہے کہ تم یہ ڈگری حاصل کرو --میں جانتی ہوں ہماری کوئی مجبوری نہیں ہے لیکن ہم ڈگری کمپلیٹ ہونے کے بعد چلے جائیں گے ---

مگر

اگر مگر کچھ نہیں ہم ایک ہفتے بعد پاکستان جا رہے ہیں کل یونیورسٹی جاکر سرٹیفیکیٹ لے آئیں گے تب تک تم اپنی پیکنگ مکمل رکھو ---

اوکے ،، وہ اچھی طرح جانتی تھی طہورہ اپنی ضد کی کتنی پکی ہے اگر اس نے کہہ دیا جائیں گے تو مطلب جائیں گے اس سے بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

طھورہ یار ہم ویسے بھی یونیورسٹی چھوڑ رہے ہیں تو پلیز یہ پارٹی اٹینڈ کر لیتے ہیں نہ سب لوگ اتنا انسسٹ کر رہے ہیں اگر ہم لوگ نہ گئے تو وہ لوگ کہیں گے ہم کچھ زیادہ ہی بھاؤ کھا رہے ہیں --- رباب اسے پارٹی میں جانے کے لیے منا رہی تھی جس کی تیاریاں پچھلے ایک ہفتے سے عروج پر تھیں اور آج شام کو پارٹی تھی ---

اوکے ٹھیک ہے ہم چلے گیں لیکن کچھ وقت کے لیے تمھیں پتا ہے نا صبح ہم نے فلائیٹ لینی ہے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طھورہ پارٹی میں جانے کے لیے تیار کھڑی تھی کہ اسکا موبائل فون بج اٹھا موبائل کی سکرین پر صفوان کا نام جگمگا رہا تھا طھورہ نے نام دیکھتے ہی کال کاٹ دی

URDU NOVEL BANK

لیکن سامنے سے کال کرنے والا بھی کوئی ڈھیٹ انسان ہی تھا اس لیے موبائل دوبارہ بج اٹھا ----

مسئلہ کیا ہے آپکا اب جب میں آپکی زندگی سے نکلنا چاہتی ہوں آپ کو آزاد کر دینا چاہتی ہوں دنیا کی سب سے بڑی خوشی دینا چاہتی ہوں جس کے لیے آپ ترسے ہیں تو کیوں پیچھا نہیں چھوڑ رہے آپ میرا ---

طھورہ پلیز میری بات تو سن لو ایک بار--

میں پاکستان جا رہی ہوں ایک ہفتے میں ڈائیورس پیپرز آپ کو بھیج دیئے جائیں گے ان پر سائن کر کے آپ منا لیجیے گا خوشیاں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے طھورہ --- ہاں یہ میرا آخری فیصلہ ہے میں تمھیں اس رشتے سے آزاد کر دینا چاہتی ہوں جو زبردستی جوڑا گیا تھا --- جس کی بیڑیاں اتنی سخت تھیں کہ آپ کبھی پلٹ کر پاکستان ہی نہ آئے ---

URDU NOVEL BANK

اوکے ٹھیک ہے پھر جیسی تمھاری مرضی --- طھورہ نے موبائل بند کر کے بیڈ پر پٹخنے والے انداز میں پھینکا --- کیا ہی ہو جاتا اگر وہ اس سے ڈائیوورس لینے سے منع کر دیتا اس پر اپنا حق جتاتا وہ ایک بار پھر اداس ہوئی تھی ---

طھورہ تیار ہوگئی تم --- رباب نے روم میں انٹر ہوتے ہوئے اس سے پوچھا ---

ماشاءاللہ ماشاءاللہ ہمیشہ کی طرح بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو تم --- طھورہ کو دیکھتے ہی رباب کے منہ سے بے ساختہ نکلا ---- طھورہ نے کالے رنگ کی ساڑھی پہنی ہوئی تھی جو نہایت ہی نفیس لگ رہی تھی کالے رنگ کے ہی سٹون اور ستاروں سے سجی ہوئی تھی گھنے سیاہ لمبے سلکی بالوں کو کھلا چھوڑے سموکی آئیز اور گھنی آئی لیشز لگائے لال لپ سٹک اور گلے میں کالے سٹون کا نیکلس پہنے وہ کوئی شہزادی ہی لگ رہی تھی جو بھولے سے اس دنیا میں آگئی تھی ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں تمھیں میری ہی نظر نہ لگ جائے اللہ تمھیں نظرِ بد سے بچائے ساتھ ہی اس نے طھورہ کے کان کے پیچھے کالا ٹیکا لگایا تھا----

تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو رباب نے پنک کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی اور بال کرل کیے ہوئے تھے وہ بھی بلاشبہ بہت حسین لگ رہی تھی---

پر تم سے تو کم ہی حسین اور پیاری ہوں--- رباب نے ہنستے ہوئے کہا---

رباب تمھیں اس جگہ کی لوکیشن معلوم ہے نہ جہاں پر پارٹی ارینج ہوئی ہے---

مجھے کیسے پتا ہو سکتا؟؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر ہم جائیں گے کیسے؟؟

سر صفوان کے ڈرائیور کے ساتھ میں تمہیں یہ ہی بتانے آئی تھی کہ سر کا ڈرائیور ہمارا ویٹ کر رہا ہے نیچے

لیکن رباب انھوں نے ڈرائیور کیوں بھیجا ہے ہم خود جا سکتے ہیں طھورہ کے چہرے کے تاثر یک دم بدلے تھے---

میں بھی یہی سوچ رہی تھی پھر جب میں نے سر سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ایسے ہی ٹیکسی میں دھکے کھاتی پھرو گی اس لیے

مگر رباب ---

اگر مگر کچھ نہیں جلدی چلو ہم لیٹ ہو رہے ہیں--- رباب طہورہ کو بازو سے پکڑے کھینچ کر باہر لے گئی جہاں پر صفوان کا ڈرائیور نظریں جھکائے ان کے آنے کا منتظر کھڑا تھا----

سارے راستے طہورہ یہی سوچتی رہی جب صفوان یہ رشتہ ختم کرنا چاہتا ہے تو کیوں اتنا مہربان ہو رہا ہے اس پر----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاکستان میں ان دونوں کے آنے کی تیاریاں عروج پر تھیں سرفراز صاحب نے پورے گھر کو دلہن کی طرح سجایا ہوا تھا --- وہ تو شکر تھا طھورہ یہاں سے جاتے وقت سب کو حویلی میں ایک ساتھ رہنے کا بول کر گئی تھی اس لیے انہیں زیادہ مشکل نہیں ہوئی یہاں کی تیاریاں مکمل کرنے کے لیے ---

سب لوگ وہاں حویلی میں تھے جبکہ سرفراز صاحب اپنے گھر میں کھڑے اپنے بیٹے اور بہو کے واپس آنے کی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رباب کو انکی ایک کلاس میٹ نے بلا لیا اور طھورہ بور ہوتی سائیڈ پر جا کے کھڑی ہوتی وہاں موجود لڑکوں کی نیت بھکانے کا سبب بن رہی تھی یہ سبز آنکھوں والی پری

URDU NOVEL BANK

کیسی ہے ؟؟ ایک لڑکا طھورہ کے پاس آکر کھڑا ہوا جس کے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا شکل سے تو انگریز معلوم ہو رہا تھا مگر بول اچھی خاصی اردو رہا تھا۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔ طھورہ اسکو دیکھ کر اپنی ساڑھی کا پلو ٹھیک کرنے لگی کیونکہ بازو ہالف سلیو لیس ہونے کے باعث اسکے آدھے گورے بازو نظر آرہے تھے ۔۔ طھورہ کو اس لڑکے کے پاس سے گھن محسوس ہو رہی تھی وہ وہاں سے جانے لگی اتنے میں وہ لڑکا طھورہ کے بازو کو پکڑ گیا اور اسے کھینچ کر اندر ایک روم کی جانب لے جانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

چچ۔چھوڑو میرا ہاتھ ۔ طھورہ چلائی مگر میوزک کے شور کی وجہ سے اسکی آواز کسی کو سنائی نہ دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے کے وہ لڑکا کچھ کرتا کسی نے اس کے کالر کو پیچھے سے کھینچا اور اسکا منہ اپنی جانب کرکے اسکو مارنے لگا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

صفوان کو دیکھتے طہورہ نے سکون کا سانس لیا اور اس کے پیچھے جاکر چھپ گئی۔۔۔

لڑائی کی وجہ سے میوزک بند کر دیا گیا تھا سب لوگ انہی کی جانب متوجہ تھے۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی ہاں بتا ہاتھ کاٹ دوں گا میں تیرے

کیوں تمہیں اتنی تکلیف کیوں ہورہی ہے بہن لگتی ہے کیا وہ تمہاری۔۔۔ وہ لڑکا ہونٹوں سے بہنے والا خون صاف کرتے اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

بہن تو تیری ہے سالے میری تو بیوی ہے وہ۔۔۔ صفوان کا کہنا تھا کہ طہورہ جو ساکت کھڑی تھی صفوان کی جانب بڑھی رباب کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔ جبکہ مایا تو الگ صدمے میں تھی ۔۔۔

مسٹر صفوان آپ چھوڑیں اسے آپ اپنی وائف کو دیکھیں اسکا بندو بست ہم کر لیں گے۔۔۔۔یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے آگے بڑھ کر صفوان کو اس لڑکے سے الگ کیا ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

طہورہ کو صفوان کی جانب بڑھتا دیکھ مایا نے جلدی سے اس کا راستہ روکا اور اسے کلائی سے دبوچا ---اے لڑکی حد میں رہو ہوتی کون ہو تم میرے صفوان کے قریب جانے والی---

سنا نہیں تم نے انھوں نے کیا کہا بیوی ہوں میں انکی

شٹ اپ -- مایا نے غصے میں اس پر ہاتھ اٹھانا چاہا تھا تبھی وہ ہوا میں ہی اس کے ہاتھ کو روک گئی---اور گھما کر الٹے ہاتھ کا تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا جو اس دن والے مایا کے تھپڑ کا جواب تھا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مایا---صفوان مایا کو طہورہ کے قریب کھڑا دیکھ کر غصے میں ان کے پاس گیا تھا ---تمھیں ایک دفع میں کہی گئی میری بات سمجھ میں نہیں آتی ---میں نے پہلے بھی تمھیں وارن کیا تھا میری طہورہ سے دور رہو --- اگر دوبارہ میری بیوی پر ہاتھ اٹھانے کی جرات بھی کی تو تمھارا وہ حشر کروں گا کہ ساری زندگی یاد رکھو گی ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صفوان نے مایا کے ہاتھ سے طہورہ کا ہاتھ چھڑواتے اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا ---

یہ تم کیا بول رہے ہو صفوان تمھاری بیوی یہ نہیں ہے بلکہ میں تمھاری ہونے والی بیوی ہوں --- تم شاید بھول رہے ہو ایک سال بعد ہم شادی کرنے والے ہیں --- کیا تم اپنا کیا دھرا سب بھول گئے ہو ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کیا تم یہ چاہتے ہو میں سب کے سامنے تمھیں وہ سب یاد دلاؤں ؟ آخر میں مایا نے اسے بلیک میل کرنا چاہا ----

کچھ نہیں بھولا میں --- تم کیا سب کے سامنے مجھے یاد دلاؤ گی میں ہی تمھیں یاد دلا دیتا ہوں --- تم نے میرے جوس میں نشے کی گولیاں ملا کر مجھے بیہوش کیا

URDU NOVEL BANK

تھا اور پھر خود کی ایسی حالت بنا لی تھی جو میں صبح اٹھوں تو مجھے یہ لگے میں نے تمھارے ساتھ غلط ہے اور بعد میں تم اس چیز کا فائدہ اٹھا کر مجھے شادی کے لیے فورس کرو گی ایسے تو اتنے سالوں میں تمھاری دال گلی نہیں تو تم نے مجھے پھنسانے کا سوچ لیا لو دیکھ لو میرے موبائل میں اپنی کرتوت صفوان نے اپنا موبائل نکال کر اس کے سامنے کیا جس میں ایک ویڈیو چل رہی تھی ۔۔۔ صفوان بیڈ پر بیہوش پڑا تھا جبکہ مایا برہنہ لباس میں وہاں کسی اور لڑکے کے ساتھ تھی

یہ سب جھ۔۔ جھوٹ ہے ۔۔۔ تمھارے پاس یہ ویڈیو کہاں سے آئی مایا نے بمشکل ہی اپنی آواز میں موجود لڑکھڑاہٹ پر قابو کیا تھا ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے دی ہے صفوان کو یہ ویڈیو آخر تم کتنے لڑکوں کی زندگی خراب کرو گی ۔۔۔ پیسے کے لیے تم کس حد تک گر جاتی ہو مایا شرم آنی چاہیے تمھیں دیکھ لو سب

URDU NOVEL BANK

لوگ اچھے سے اس لڑکی کی شکل تاکہ آج کے بعد کوئی بھی لڑکا اس کے بہکاوے میں نہ آسکے ----

پیار کے دعوے تم مجھ سے کر کے گھوم پھر عمران کے ساتھ رہی ہو اور شادی تم صفوان سے کرنا چاہتی ہو تف ہے تم پر مایا جو تم ایک ساتھ تین تین لڑکوں کی زندگیاں برباد کر رہی ہو ---

دفع ہو جاؤ اب پیچھے ہٹو --- جا رہا ہوں میں یہاں سے اگر دوبارہ میرے راستے میں آنے کی غلطی کی تو انجام کی ذمہ دار تم ہوگی --- صفوان مایا کو دھکا دیتا طھورہ کا بازو پکڑے باہر لے گیا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں صفوان تم مجھے چھوڑ کے نہیں جا سکتے --- برباد کر دوں گی میں سب کو ---کسی کو نہیں چھوڑوں گی میں مایا فرش پر بیٹھی پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی جبکہ باقی سب اس کی حالت پر ہنس رہے تھے ----

بیٹھو گاڑی میں---صفوان نے سنجیدگی سے کہا

مجھے نہیں بیٹھنا--- طھورہ پلیز مجھے مزید غصہ مت دلاؤ چپ چاپ بیٹھو گاڑی میں اب تک تمھارا غصہ ناراضگی سب ختم ہو جانا چاہیے --- جو بیوقوفی کئی سال پہلے میں نے کی تھی وہ تم نہ کرو ---میں تو ہر دن اپنی غلطی کے لیے پچھتا رہا ہوں یہ نہ ہو تمھیں بھی پچھتانا پڑے ----صفوان نے نرمی سے اسے جو ہاں میں گردن ہلاتی چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گڈ گرل مجھے پتا تھا میری بیوی سخت دل نہیں ہے جلدی ہی مان جائے گی وہ اس کی گال کھینچتا خود جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا ---- جبکہ طہورہ رباب کے سامنے اس کی اس حرکت پر جھینپ گئی ---

طہورہ صبح نو بجے کی ہماری فلائیٹ ہے میں نے بابا کو کال کر کے ہماری واپسی کا بتا دیا ہے --- باقی گھر میں کسی کو نہیں پتا نہ ہی تم بتانا میں انہیں سرپرائز دینا چاہتا ہوں --- فلحال ہم پاکستان واپس جا رہے ہیں اگر تم آگے پڑھنا چاہتی ہو تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ہم کچھ وقت کے بعد پھر واپس آ جائیں گے تم یہیں سے اپنی سٹڈی کنٹینیو کر لینا لیکن ابھی ہمیں پاکستان جانا ہے --- اس نے ان کے گھر کے سامنے گاڑی روکتے بتایا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اوکے ،،وہ ہاں میں سر ہلاتی نیچے اتر گئی وہ اچھی طرح جانتی تھی اپنے گھر والوں سے اتنے سالوں کی جدائی کے بعد ملنے کے لیے وہ کتنا بیتاب تھا ۔۔۔صفوان تب تک اسے دیکھتا رہا جب تک وہ اندر نہیں چلی گئی جبکہ طہورہ بھی اس کی نظروں کی پرُ حدت تپش اپنی کمر پر محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔

وہ پاکستان جانے کے لیے جتنا بے چین تھا وہ صبح آٹھ بجے ہی ان کے گھر کے سامنے موجود تھا اور اب کچھ ہی دیر پہلے ان لوگوں نے پاکستان کے ایئر پورٹ پر اپنے قدم رکھے تھے ۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اتنے عرصے بعد واپس اپنے ملک آکر اسے بہت اچھا محسوس ہو رہا تھا اتنے سالوں کی بے چینی اور بے سکونی کے بعد پاکستان آتے ہی وہ پرُسکون تھا ۔۔۔

پاکستان کی مٹی اور یہاں کی ہوائیں ہر انسان کو اپنے پن کا احساس دلاتی ہیں

سرفراز صاحب پہلے ہی اپنے ڈرائیور کو انہیں پک کرنے کے لیے بھیج چکے تھے جو اب گاڑی میں بیٹھے گھر کی جانب گامزن تھے ----

بابا ہم دس منٹ میں پہنچنے والے ہیں آپ نے کسی کو کچھ بتایا تو نہیں ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں نہیں بیٹا میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا بلکہ وہ سب لوگ اتنی تیاریاں دیکھ کر مجھ سے نا جانے کتنے سوالات کر چکے ہیں جبکہ تمھاری ماما تو مجھے مشکوک نظروں سے دیکھ رہی ہیں انہیں تو جیسے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں دوسری شادی کرنے والا ہوں سرفراز صاحب نے زوردار قہقہہ لگائے اسے بتایا تو باپ کے لہجے میں خوشی ان کی آواز میں محبت محسوس کر کے اس کی اپنی آنکھیں بھی نم ہوئی

URDU NOVEL BANK

تھیں --- جو اس نے اپنے واپس آنے کے بعد کبھی بھی ان کے لہجے میں محسوس نہیں کی تھی ---

کتنا نا شکرا تھا نا وہ جو اپنے اللہ کی اتنی پیاری پیاری نعمتوں کو یہاں پر چھوڑے وہاں جا بسا تھا ----

بابا ہم بس پہنچ گئے ہیں میں چاہتا ہوں دروازا ماما کھولیں --- وہ اپنی خواہش بتاتے کال کاٹ گیا تھا کیونکہ ڈرائیور گھر کے باہر گاڑی روک چکا تھا---

رباب کو وہ لوگ راستے میں ہی ڈراپ کر آئے تھے --- صفوان نے گاڑی سے باہر نکلتے طھورہ کی سائیڈ کا دروازا کھولتے ہاتھ آگے بڑھایا تھا ---وہ اس کا ہاتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھامتی گاڑی سے باہر نکل آئی تھی ---اور پھر وہ اس کا ہاتھ تھامے ہی اندر کی جانب بڑھا تھا ----

بیگم جائیں دروازا کھولیں ایک بہت بڑا سرپرائز آپ کے انتظار میں ہے --- سرفراز صاحب نے اپنی بیوی سے کہا تو وہ نا سمجھی سے اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھ گئیں ----

اور پھر جیسے ہی دروازا کھولتے ان کی نظر سامنے کھڑی طھورہ اور اس کے ساتھ کھڑی شخصیت پر گئی ان کے منہ سے زوردار چیخ برآمد ہوئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صفوان میرا بچہ خوشی کے مارے ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے --- صفوان نے آگے بڑھ کر محبت سے اپنی ماں کو گلے لگایا تھا ----باقی سب بھی جلدی سے دروازے کے پاس آئے تھے --- اتنے سالوں کے بعد صفوان کو اپنے

URDU NOVEL BANK

سامنے دیکھ کر سب کی آنکھیں نم تھیں ---- باری باری صفوان سب سے ملا تھا اس کے پیچھے پیچھے ہی طھورہ بھی سب سے ملی تھی ---

پہلے وہ جب اس گھر میں آئی تھی تو اس کے شوہر کی زندگی میں زبردستی لائی گئی تھی آج جب وہ اس گھر میں تھی تو اس کا ہمسفر اس کا ہاتھ تھامے اس گھر میں لایا تھا --- خوشی کے مارے اس کی آنکھیں اشک بار تھیں ---

طھورہ اپنے ماما بابا کے بیچ جبکہ صفوان اپنی ماما کو ہگ کیے بیٹھا تھا ---بی جان اپنے بچوں کو خوش کر بہت خوش تھیں آج ان کی فیملی مکمل ہوگئی تھی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طھورہ صفوان بیٹا جاؤ تم لوگ تھوڑی ریسٹ کر لو سفر سے آئے ہو تھک گئے ہوگے --- سرفراز صاحب نے ان دونوں کو کمرے میں بھیجا جبکہ فیضان صاحب اور ان کی بیوی اپنی بیٹی اور داماد کو خوش دیکھ کر ان سے دوبارہ آنے کا وعدہ

URDU NOVEL BANK

کرتے اپنے گھر جا چکے تھے ---- پیچھے سے سرفراز صاحب اپنی بیگم سے اتنی بڑی بات چھپانے پر انہیں منانے میں لگے ہوئے تھے جو ان سے ناراض ہوئی بیٹھی تھیں ---

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

https://www.instagram.com/urdunovelbank1

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel